

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

پہنچد بائیں

— (مؤلفہ و مرتبہ) —

حسین خاں ادیب فاضل

نیشنل ایوارڈ یافتہ

ناشر

مکتبہ نور — مسلم پورہ — کاوی

ضلع نیلوز 524201

(جملہ حقوق بحق مؤلف محفوظ ہیں)

نام کتاب	چند باتیں
نام مؤلف	حسین خاں
بار	اول
تعداد	ایک ہزار
مکتبات	عبد الکلیم
طباعت	دائرہ پریس حیدرآباد

قیمت 15 P 00

ملنے کے پتے

- ★ ظفر بک ڈپو - کچھری مٹہ، 64-49-10، کادلی 524201
- ★ رحیمہ بک ڈپو، لالہ پیٹ، گنٹور
- ★ ضیاء برادر س - کرنول
- ★ کتب خانہ انجمن ترقی اردو، جامع مسجد - دہلی

دفتر مجلس علمیہ آندھرا پردیش

محبوب بازار - چادر گھاٹ

حیدرآباد ۲۷

آئینہ ترتیب چند باتیں

نمبر	عناوین	نمبر	عناوین	نمبر
۹۸	دس باتیں	۱۳	۴	۱
۱۰۷	گیارہ باتیں	۱۴	۵	۲
۱۰۹	بازہ باتیں	۱۵	۶	۳
۱۱۲	تیرہ باتیں	۱۶	۸	۴
۱۱۷	چودہ باتیں	۱۷	۱۱	۵
۱۱۷	پندرہ باتیں	۱۸	۲۰	۶
۱۲۰	سولہ باتیں	۱۹	۲۸	۷
۱۲۱	سترہ باتیں	۲۰	۴۲	۸
۱۲۲	اٹھارہ باتیں	۲۱	۴۳	۹
۱۲۳	انیس باتیں	۲۲	۵۳	۱۰
۱۲۷	بیس باتیں	۲۳	۹۲	۱۱
			۹۴	۱۲

۱۲
بسم الله الرحمن الرحيم

چند باتیں پیش گفتار

الحمد لله رب العالمين والصلوة والسلام على سيدنا
محمد خاتم النبيين وعلى آله واصحابه الطيبين
الطاهرين

اما بعد !

تقریباً نظر کتاب انسانیت کے ہر جہت تربیتی اور تقابلی مسئلہ اسلامی تعلیمات
کابلے نظر اور اگر انقدر مضامین کا ایک مجموعہ ہے جن کا تسلیع جوامع الکلم
سے ہے۔ اس کے مضامین قارئین کے دل و دماغ کو منور کرینو گے
سبق آموز، دلچسپ اور ناقابل فراموش ہیں اور یکساں طور پر عوام و خواص
کے لئے نہایت ہی مفید ہیں۔

چند باتیں جو اس کتاب میں تحریر کی گئی ہیں ان کو پیش نظر رکھ کر زندگی
گزارنے کی سعی کی جائے تو انشاء اللہ ہر سرگام پر کامیابی ان کے قدم
چومے گی اور مایوسی چھٹکنے دیائے گی۔ کتاب ہذا میں آیات قرآنی
اور ارشادات رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے انتخابات کا ترجمہ اور بزرگان
دین کی تصنیفات سے جو باتیں اخذ کر کے مع حوالہ بات لکھے گئے ہیں،
اگر ان میں سے کوئی غلطی ہو تو اس کو تقاضائے بشریت پر محمول فرمائیے
ہوئے مطبع فرمائیں تو باعث تشکر ہو گا اور انشاء اللہ اللہ اعظم میں
اس کی اصلاح کر دی جائے گی۔

اللہ سبحانہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ یہ سعی مسلمانوں کے لئے اصلاح و فلاح اور
توفیق کے لئے زادِ آخرت اور ذریعہ نجات بنائے۔ آمین

حسین خاں عفی عنہ

۸ ستمبر ۱۹۸۹ء کاولی

پیش لفظ

حضرت مولانا مجاہد الاسلام صاحب قاسمی دامت برکاتہم
فاضل القضاۃ مرکزی دارالقضاء امارت شرعیہ

بہار و اُریسہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

مولوی حسین خاں صاحب "ادیب فاضل" نیلوری نے بہت
سی مفید کتابیں لکھی ہیں۔ زیرِ نظر کتاب "چند باتیں" بہت سی حکمت
کی باتوں کا مجموعہ ہے جس میں موصوف نے بہت سی مفید باتیں جمع
کر دی ہیں، میں نے جستہ جستہ دیکھا۔ کاش کہ حوالہ بھی دے دیا گیا
ہوتا۔ بہر حال عام لوگوں کے لئے کتاب مفید معلوم ہوتی ہے۔
اللہ تعالیٰ اس خدمت کو قبول فرمائے۔ آمین

مجاہد الاسلام قاسمی

۴۔ جنوری ۱۹۸۹ء

تھارلٹ

حضرت الحاج مولانا مرغوب الرحمن صاحب دام فیضہم

مہتمم دارالعلوم دیوبند، ضلع سہارنپور، یو۔ پی

بسم الله الرحمن الرحيم

الحمد لله وكفى وسلام على عباده الذين الصلوة

اما بعد! آپ کے تینوں رسالے ”نوی چہل حدیث“ ”نایاب جواہر“ اور چند باتیں ”بذریعہ ڈاک دستیاب ہوئے۔ عیم الفرستی کی وجہ سے اناستغاب مطالعہ کا موقع تو نہ مل سکا، پھر بھی جستہ جستہ متعدد مقامات سے پڑھا۔ تینوں رسالے بہت پسند آئے۔ آپ نے ہلکی پھلکی زبان میں اسلامی و معارف کے بکھرے سمجھے جواہرات کو بڑی خوش اسلوبی کے ساتھ اکٹھا کر دیا ہے۔ حقیقت تو یہ ہے کہ اصلاً سائبر میں اس طرح کے آسان اور عام فہم رسالے دینی علمی کتابوں سے زیادہ مفید ثابت ہوتے ہیں۔

دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ آپ کی ساعی کو شرف قبولیت سے نوازے

اور ان رسائل کو قبول عام عطا فرمائے۔

ایں دنا از من و از جملہ جہاں آیین باد

الحامد دیوبند مرغوب الرحمن عفی عنہ، خادم دارالعلوم دیوبند، سہارنپور، یو۔ پی

نور سلف الحاج مولانا مفتی اعظم منظر حسین المطاہری

تلم اعلیٰ مدرسہ منظر علوم، سہارن پور (دیوبند)

راہِ حیاتیں ”نظر نواز ہوا جس میں مولف زید مجدد نے بڑی قیمتی اور نادرہ نقد

باتیں بیان فرمائی ہیں جو انسان کے لئے فلاح دارین کا موجب ہیں۔ میں بصیرت قلب دعا کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ ان کے اس رسالے کو قبول عام و تمام فرمائے۔

منظر حسین المطاہری، ناظم مدرسہ منظر علوم، سہارنپور

۳۳ عالی جناب الحاج مولانا سید حبیب اللہ قادری صاحب درشید پاشاہ علیہ السلام
امیر الجامعہ، جامعہ نظامیہ، شبلی گنج، حیدرآباد دکن، پی

حامدا و مصلیا !

اللہ تعالیٰ مولوی حسین خاں صاحب کو باجور عنایت کرے
یہ ہمیشہ کچھ نہ کچھ دینی و علمی خدمت کرتے رہتے ہیں ان کی
تالیف ”چند باتیں“ نظر سے گزری، بڑی مفید باتیں ہیں۔ جوامع الکلم
سے ان کا تعلق ہے۔

اللہ تعالیٰ مسلمانوں کو ایسی باتیں کہنے اور سننے کی توفیق
عطا فرمائے۔

سید حبیب اللہ قادری (درشید پاشاہ)

امیر جامعہ نظامیہ ۱۷/۳/۸۶

۲۲ عالی جناب ڈاکٹر محمد عبدالشکور ضامن علیہ السلام

ایم۔ اے۔ پی۔ ایچ۔ ڈی، ایم، او، ایل، مولوی کامل
طیب کامل۔ پرنسپل اسلامیہ عربی کالج کرنول (پ۔)

الحمد لله رب العالمین والصلوة والسلام علی سید
المرسلین وعلی آلہ واصحابہ اجمعین

امام اہل بیت! محترم و مکرم حسین خاں صاحب اسلامیہ عربی کالج کرنول کے
قابل فخر سپرد ہیں انہوں نے اپنی علمی خدمات کے تحت ۸۱-۱۹۸۷ء
میں نیشنل ایوارڈ حاصل کیا۔ ”چند باتیں“ کے نام سے نہایت کارآمد و سبق
آموز باتوں کو جمع کیا ہے جو سماج کی اصلاح میں مفید ثابت ہوں گی۔ اصلاحی اثر
کی جو ہم فرد و ملک کے لیے ہیں باری تعالیٰ کامیابی و کامرانی سے نوازے۔ آمین
قاضی محمد عبدالشکور، غفرلہ۔ کرنول

چند باتیں

ایک بات

۱۔ پیارے بچے رات کو بہت نہ سویا کر رات کی زیادہ نیند انسان کو قیامت کے دن فقیر بنا دیتی ہے (تفسیر ابن کثیر بحوالہ لقمان حکیم۔ ۲۔ زیادہ مٹی سے اجتراز کرو، اس سے دل مردہ ہو جاتا ہے اور چہرہ کی لذت جاتی رہتی ہے۔ (احمد۔ ترمذی۔ عن ابی ہریرہؓ)۔ ۳۔ خدا کے نزدیک انسان کا رتبہ صرف خاموشی کی وجہ سے ۶۰ ساٹھ سال کی عبادت سے افضل ہوتا ہے۔ (مشکوٰۃ شریف۔ عن عمران بن حصینؓ)۔ ۴۔ جو شخص کسی کو علحدگی میں نصیحت کرتا ہے وہ اسے سنو کرتا ہے اور جو لوگوں کے سامنے کسی کو نصیحت کرتا ہے وہ گویا اس کا عیب کہتا ہے (ابوداؤد)۔ ۵۔ غیبت زنا سے بدتر ہے۔ کیونکہ زنا کا کار جب توبہ کرتا ہے تو خدائے تعالیٰ اس کو قبول فرما لیتا ہے۔ اور غیبت کرنے والے کی توبہ اس وقت تک قبول نہیں ہوتی جب تک کہ مدعی معاف نہ کرے۔ (رسول اکرمؐ)۔ ۶۔ سب سے بہتر جہاد یہ ہے کہ جب کوئی شخص سو کر اٹھے تو اس کے دل میں کسی پر ظلم کرنے کا خیال نہ ہو۔ (حضور اکرمؐ)۔ ۷۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو سانپ بھی نظر آئے اسے مار ڈالو۔ اور جو شخص سانپ کو مارنے سے محض اس لئے ڈرتا ہے کہ وہ اس کے دشمن ہو جائیں گے تو ایسا شخص میری امت سے نہیں ہے۔ (بروایت ابن مسعودؓ)۔ ۸۔ دانادہ شخص ہے جو جاہلوں کی صحبت سے بھاگے (رسول مقبولؐ)۔ ۹۔ بیٹا! زیادہ دہسنا کر دو۔ کیونکہ زیادہ ہنسنے سے آدمی قیامت کے دن مفلس ہوگا۔ (حضرت داؤدؑ)۔ ۱۰۔ اے بیٹے! کہ جن صحبتوں میں تم بیٹھا چاہو

مگر دشمنی ایک سے بھی نہیں۔ اور نیک آدمیوں کا غلام بھی بن جانا، مگر بدوں کا بیٹا بھی نہ بننا (حضرت لقمانؑ) ۲۲۔ جس کے دل میں خوف خدا ہوتا ہے اس سے ہر چیز خوف کرتی ہے (دلیل العارفین) ۲۳۔ جس طرح جنت میں رونا عجیب سی بات ہے اسی طرح دنیا میں ہنسنا بھی عجیب سی بات ہے۔ کیونکہ نہ توجنت رونے کی جگہ ہے اور نہ دنیا ہنسنے کی جگہ۔ اور جس کا قلب خشیت الہی سے لرزتا ہوتا ہے اس سے ہر شے خوف زدہ رہتی ہے (تذکرہ اولیاؒ ص ۵۵) ۲۴۔ تم لوگ سیر و بیاحت کرتے رہو کیونکہ پانی جب چلتا ہے تو اچھا رہتا ہے اور جب رک جاتا ہے تو خراب ہو جاتا ہے (تاریخ بغداد ص ۲) ۲۵۔ جب جنگل میں تم کو دیو، بھوت نظر آویں تو تم اذان کہا کرو۔ کچھ ضرر نہ ہوگا (شارق الانوار) ۲۶۔ اپنے بھائی کی مصیبت پر خوش نہ ہو جاؤ۔ خدا اس پر رحم کرے گا اور تمہیں اس میں مبتلا کرے گا۔ ۲۷۔ اپنے دشمن پر قابو پاؤ تو اس کے شکریہ میں اسے معاف کرو۔ (حضرت علیؑ) ۲۸۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس شخص پر افسوس ہے جو لوگوں کو ہنسانے کے لئے جھوٹی باتیں بیان کرے، ہلاکت ہے اس کے لئے، ہلاکت ہے اس کے لئے، ہلاکت ہے اس کے لئے۔ یہ جلد آپؐ نے تین مرتبہ فرمایا (فتاویٰ رحیمیہ عن ابی داؤد) ۲۹۔ ہر چیز کا ایک بخار ہے، اور روح کا بخار بے وقوفوں کو دیکھنا ہے۔ (حکیم جالینوس) ۳۰۔ عبادت کرنا ہم پر اللہ کا حق ہے اسے بلا مقصد ادا کرنا چاہیے وہ بندہ نہیں بلکہ تاجر ہے جو جنت کی امید پر عبادت کرتا ہے۔ (امام غزالیؒ) ۳۱۔ میں کبھی یہ نہیں کہتا کہ لے لے اللہ میری عبادت قبول کرے بلکہ یہ کہتا ہوں کہ بارے الہی میرے گناہ معاف کر دے (شیخ سعدیؒ) ۳۲۔ دین کا علم سیکھنا نفل عبادت کرنے سے افضل ہے (امام شافعیؒ) ۳۳۔ اگر عزت و آبرو کے بدلے آپ حیاتِ فروخت کیا جا رہا ہو تو غلغلہ آدمی بیماری کی وجہ سے مر جانا بہتر سمجھتا ہے۔ مگر ذلت کی تدبیر کو ہرگز قبول نہیں کرتا۔ (حکماء کا قول)

دوبائیں

- ۱۔ دوبائیں (جو اسلام میں مطلوب ہیں) ۱۔ ذکر الہی (کے ساتھ) ۲۔ نکر آخرت (بھی) (تفسیر دعوت القرآن ص ۲۴) ۲۔ دوبائیں (چوری سے سعلق) ۱۔ جو مرد چوری کرے تو اس کا دانا ہاتھ پنچوں سے کاٹ ڈالے ۲۔ جو عورت چوری کرے تو اس کا بھی دانا ہاتھ پنچوں سے کاٹ ڈالے (پارہ ۶۔ المائدہ آیت ۳۸) ۳۔ دوا خفاء (قیامت میں بجائے منہ کے اللہ سے ہم کلام ہونے والے) ۱۔ ہاتھ ۲۔ پاؤں (پارہ ۲۳۔ سورہ یٰسین آیت: ۶۵) ۴۔ دونور (قیامت کے دن اپنے پڑھنے والے کے آگے چلنے والے) ۱۔ سورہ فاتحہ ۲۔ سورہ بقرہ (کا آخری رکوع) (مسلم شریف۔ بر روایت ابن عباسؓ) ۵۔ دوبائیں گمراہی سے بچنے کی ۱۔ کتاب اللہ ۲۔ سنت رسول اللہ (مؤطاء) ۳۔ دوبائیں (ایمان کی علامت ہیں) ۱۔ صبر ۲۔ سخاوت (احمد۔ عن عمرو بن عبد اللہؓ) ۷۔ دو باتیں (عمر میں افتادہ اور گھرا باد کرنے والی) ۱۔ ہمایوں کے ساتھ حسن خلق اور اچھا سلوک ۲۔ صلہ رحمی (احمد۔ عن حضرت عائشہؓ) ۸۔ دونورانی صورتیں۔ (قیامت کے دن اپنے پڑھنے والوں کو بخشانے والی) ۱۔ سورہ بقرہ ۲۔ سورہ آل عمران (مسلم۔ عن ابوامامہؓ) ۹۔ دو نمٹیں (جن کی لوگ قدر نہیں کرتے) ۱۔ صحت ۲۔ فراغت ۱۰۔ دو آنکھیں (جو جہنم کی آگ سے محفوظ رہنے کی) ۱۔ وہ آنکھ جو اللہ کے خوف سے اٹک بار ہو ۲۔ وہ آنکھ جو رات بھر اللہ کی راہ میں پیہر دے۔ (ترمذی۔ بر روایت ابن عباسؓ) ۱۱۔ دو چیزیں (جو ایک مومن میں کبھی جمع نہ ہونے والی) ۱۔ بخل ۲۔ بد اخلاقی (بخاری۔ ترمذی۔ عن ابوسیرؓ) ۱۲۔ دو چیزیں (جو خوش بخت انسان ہونے کی) ۱۔ شکر گزار زبان ۲۔ نیک بخت بیوی (حضور اکرمؐ) ۱۳۔ دو دعائیں (جن کے اور اللہ کے درمیان کوئی پردہ حائل نہ ہونے کی) ۱۔ مظلوم کی دعا ۲۔ ایک شخص کی دوسرے شخص کی بہیودی کے لئے

اس کی غیر موجودگی میں دعا۔ (طہراتی فی الکبیر) ۱۴۔ دو خصلتیں (مناقیق میں مذہبانی
 جاننے والی) ۱۔ خوش خلقی ۲۔ دین کی سمجھ (ترمذی) ۱۵۔ دو خصلتیں (آدمی
 بوڑھا ہونے پر جوان ہونے والی) ۱۔ مال کی حرص ۲۔ عمر کی حرص (بخاری و مسلم
 عن انسؓ) ۱۶۔ دو خصلتیں (بُری عادتوں میں شمار ہونے والی) ۱۔ انتہا درجہ کا
 بخل ۲۔ نامردی (ابوداؤد۔ عن ابی ہریرہؓ) ۱۷۔ دویم (جن میں روزہ نہ رکھے
 جائیں) ۱۔ یوم عید الفطر ۲۔ یوم عید الاضحیٰ (بخاری، مسلم، عن ابوسعیدؓ) —
 ۱۸۔ دودن (جن میں بہشت کے دروازے کھلتے ہیں) ۱۔ دوشنبہ ۲۔ پچنبہ
 (مسلم عن ابوہریرہؓ) ۱۹۔ دودن (جن میں لوگوں کے اعمال خدا کے حضور پیش
 کئے جاتے ہیں) ۱۔ دوشنبہ ۲۔ پچنبہ (بر روایت حضرت انسؓ) ۲۰۔ دو
 گناہ ۱۔ کفر پر مزا ۲۔ کسی بے گناہ مسلمان کو قتل کرنا (نسائی) ۲۱۔ دو بڑے گناہ
 ۱۔ اللہ کے ذات و صفات میں شرک کرنا ۲۔ والدین کی نافرمانی کرنا (حضور اکرمؐ)
 ۲۲۔ دوسو رانچ (جو جہنم میں لے جانے والے) ۱۔ زبان ۲۔ شرمگاہ (ترمذی)
 عن ابوہریرہؓ ۲۳۔ دو قطرے (جو اللہ کے نزدیک نہایت پسندیدہ) ۱۔ وہ آنسو
 کا قطرہ جو خوفِ خدا سے نکلا ہو ۲۔ وہ خون کا قطرہ جو خدا کے راستے میں گرا ہو
 (حضور اکرمؐ) ۲۴۔ دو قبریں۔ (جو ہمیشہ عذاب میں مبتلا رہنے والی ہیں) ۱۔ پیشاب
 کرنے میں پردے کا خیال نہ رکھنے والا ۲۔ چغل خور (بخاری و مسلم) ۲۵۔ دو
 اوقات (فرشتوں کے جمع ہونے کے) ۱۔ نمازِ عصر کے وقت ۲۔ نمازِ فجر کے وقت —
 (بخاری و مسلم عن ابوہریرہؓ) ۲۶۔ دو کام (جن کی وجہ سے لوگ لعنت کرتے
 ہیں) ۱۔ عام شاہراہ میں قضاے حاجت کی جائے۔ ۲۔ سایہ دار درخت کے نیچے قضاے
 حاجت کی جائے۔ (مسلم عن ابوہریرہؓ) ۲۷۔ دو مسیح ۱۔ مسیح ابن مریم (حضرت
 عیسیٰؑ کا لقب اس لئے مسیح ہوا کہ انہوں نے گھر نہیں بنایا۔ اکثر جنگل میں پھرا کرتے تھے
 اور ان کے ہاتھ لگانے سے بیمار چنگے ہوتے تھے۔ ۲۔ مسیح الدجال (دجال کا لقب
 اس لئے مسیح ہوا کہ تمام عالم چار دن میں پھرے گا۔ (بخاری و مسلم عن عبداللہ بن عمرؓ)
 ۲۸۔ دو باکمال عورتیں (انکی امتوں کی) ۱۔ مریم بن عمران ۲۔ آسیہ (زوجہ فرعون)
 (بخاری و مسلم عن ابی موسیٰؓ)

- ۹۔ دو افضل عمل: ۱۔ افضل روزہ بعد رمضان کے محرم کا روزہ ہے۔
 ۲۔ افضل نماز بعد فرض چنگا نہ کے تہجد کی نماز ہے (مسلم۔ غن (بوہریہ ۲)
 ۳۰۔ دو فرحتیں (روزہ دار کے لئے) ۱۔ ایک فرحت روزہ افطار کرتے
 وقت ۲۔ دوسری اللہ تعالیٰ کا دیدار حاصل کرتے وقت (بخاری و مسلم)
 ۳۱۔ دو راحتیں ۱۔ مومن بندہ مرکز دنیا کی مشقتوں اور تکلیفوں سے راحت
 پالیتا ہے۔ ۲۔ فاجر آدمی کی موت سے دوسرے آدمی، آبادیاں، درخت
 اور جانور سب کے سب اس کی موت سے راحت پاتے ہیں (شکوۃ شریف
 عن ابوقادہؓ) ۳۲۔ دو نمازیں (منافقین کے لئے بھاری ہونے والی)
 ۱۔ نماز عشاء ۲۔ نماز فجر (مسلم شریف) ۳۳۔ دو باتیں (دعوت ولیمہ سے
 متعلق) ۱۔ سب سے بُری دعوت ولیمہ وہ ہے جس میں مالداروں کو بلایا جائے۔
 ۲۔ سب سے بُری دعوت ولیمہ وہ ہے جس میں غریب کو چھوڑ دیا جائے۔ (بخاری
 و مسلم جلد اول حدیث نمبر ۲۲۹۲۔ غن اعراب) ۳۴۔ دو باتیں (مومن
 سے متعلق) ۱۔ مومن کا شرف رات کی نماز ہے۔ ۲۔ مومن کی عزت انسانوں
 سے بے نیاز ہو جانا ہے۔ (مسند رک۔ جلد ۴ ص: ۲۵۲) ۳۵۔ دو کلمے
 (زبان پر بہت ہلکے، ترازو میں بہت وزنی، اور اللہ کے نزدیک بہت
 محبوب) ۱۔ سبحان اللہ و محمد ۲۔ سبحان اللہ العظیم
 (بخاری، مسلم، ترمذی، نسائی، ابن ماجہ) ۳۶۔ دو باتیں (نکاح کے غرض
 کی) ۱۔ نکاح کو نیچا رکھنا ہے ۲۔ شرمسگاہ کی حفاظت کرتا ہے۔ (بخاری و
 مسلم۔ عن عبد اللہ بن مسعودؓ) ۳۷۔ دو باتیں (عفت کی) ۱۔ کہ تم لوگوں
 کی عورتوں کے ساتھ عقیف رہو، تمہاری عورتیں بھی عقیف رہیں گی۔ ۲۔ تم اپنے
 والدین کے ساتھ نیکی کا برتاؤ کرو، تمہاری اولاد تمہارے ساتھ نیکی کا برتاؤ
 کرے گی۔ (درمشور) ۳۸۔ دو آدمی جو محنت و جستجو سے حاصل کرنے
 والے) ۱۔ سمندر میں وہی غولہ لگاتا ہے، جس کو بوتیوں کی تلاش ہوتی ہے۔
 ۲۔ جو لبِ رفعت ہوتا ہے وہی راتوں میں جاگتا اور تمام دن مقرب علی رہتا ہے۔
 (انوارِ نظامیہ، بحوالہ رسول اکرمؐ)

- ۳۹۔ دو آوازیں (آخرت میں ملعون بنانے والی) ۱۔ مزار کی آواز گانے کے وقت ۲۔ چلانے کی آواز مصیبت کے وقت (رسالہ سماع پر تبصرہ بحوالہ بیہقی) ۴۰۔ دو باتیں ۱۔ جو شخص استخارہ کر لیتا ہے وہ حیران نہیں ہوتا ۲۔ جو شخص معاملات میں لوگوں سے مشورہ کر لیتا ہے اسے پچھتانا نہیں پڑتا۔
- (حدیث) ۴۱۔ دو باتیں (فتنے پیدا کرنے والی) ۱۔ وہ رزق کی فراخی جس پر اللہ کا شکر نہ ہو ۲۔ وہ معاش کی تنگی جس پر پھر نہ ہو (ارشاد رسول مقبول)
- ۴۲۔ دو عالم ۱۔ وہ عالم جس کو خدا نے دین کا علم بخشا ہو اور اس نے خوب لوگوں کو سکھایا اور لوگوں کو سکھانے کے بدلے میں نہ چاندی، سونا لیا اور نہ کوئی بدلہ مانگا ایسے نیک عالم کے لئے پرند، چرند، پھللیاں اور فرشتے دعا کرتے ہیں۔ ۲۔ دوسرا وہ عالم جس کو خدا نے علم کی دولت سے مالا مال کیا۔ لیکن اس نے خدا سے بندوں کو کچھ نہ سکھایا۔ جو سکھایا اس کا بدلہ لیا۔ دنیا کا فائدہ کمایا، ایسا عالم قیامت کے دن اس حال میں آئے گا کہ اس کے منہ میں آگ کی لکام ہوگی۔ (حضور اکرم) ۴۳۔ دونوں (آدمی کے دل میں چپکنے والے) ۱۔ علم ۲۔ ایمان (غنیۃ الطالبین ص : ۲۲) ۴۴۔ دو باتیں (نفس اور روح سے متعلق) ۱۔ نفس اس میں شیطانی دوسو سے آتے ہیں ۲۔ روح۔ اس میں ملکی خیالات آتے ہیں۔ (غنیۃ الطالبین ص : ۲۲) ۴۵۔ دو طرح کا غصہ (بہتر اور بدتر) ۱۔ جو غصہ خدا کے واسطے ہو وہ بہتر ہے ۲۔ جو غصہ اپنے نفس کے واسطے ہو وہ بدتر ہے (تحفۃ الاخیار) ۴۶۔ دو طرح کے لوگ (مخلوق میں نجات کی راہ پر رہنے والے) ۱۔ عالم ربانی ۲۔ متعلم (علم سیکھنے والے) (انوارِ نگاہیہ بحوالہ حضرت علیؑ) ۴۷۔ دو صفات (آخرت میں ہلاک کرنے والی) ۱۔ بخل کی صفت ' قبر میں بچھو کی صورت میں مسلط ہوتی ہے ۲۔ ریا اور شہرت کی صفت اثر دھکے کی صورت میں منتقل ہوتی ہے۔ (احیاء العلوم - امام غزالیؒ) ۴۸۔ دو کام (سماع سے ہونے والے) ۱۔ جوانوں کے لئے فتنہ ۲۔ بوڑھوں کے لئے ایک بیہودہ کام (حضرت جنید بغدادیؒ) ۴۹۔ دو آدمی (جن سے اپنا حال نہ

چھپائے) ۱۔ طبیبِ حاذق (ماہر طبیب) ۲۔ یارِ غار (مخلص دوست) (پند نامہ
 سطر ۵۰) ۵۰۔ دو مواقع (اللہ والوں پر شیطان کے قابو پانے کے) ۱۔ سماع کا
 وقت۔ ۲۔ کسی عورت پر نظر ڈالنے کے وقت (رسالہ سماع پر تبصرہ بحوالہ فرج
 الاساء) ۵۱۔ دو خوبیاں (مردوں میں نظر آنے والی) ۱۔ میں جب تک ان
 کے پاس بیٹھا رہتا ہوں وہ کوئی ایک بھی فضول بات مجھ سے نہیں کرتے۔ ۲۔
 جب میں ان کے پاس سے اٹھ کر چلا آتا ہوں تو پیٹھ پیچھے مجھے برا نہیں کہتے۔
 (حضرت عثمانؓ) ۵۲۔ دو خطرناک باتیں (بندے کو اللہ سے دور کر نیوالی)
 ۱۔ فرض ضائع کر کے نفل ادا کرنا ۲۔ دل کی تصدیق کے بغیر ہاتھ پیر سے کام لینا۔
 (طبقات شہرانی۔ ج ۱۔ ص ۸۲) ۵۳۔ دو قسمیں (ذکر سے متعلق) ۱۔ اللہ
 کا ذکر زبان سے۔ ۲۔ تم اس واسطے کو گناہ کرنے کے وقت یاد کرو یہ بہترین
 ذکر (جب تمہارا نفس کسی گناہ کی طرف مائل ہو اور تم ہلاکت و بربادی کے غار
 میں گرنے لگو تو عین وقت پر اللہ کو یاد کرو۔ اس وقت خدا کی یاد بڑے کام کی
 ہوگی۔ اور فوراً تم کو اس کا ثمرہ مل جائے گا۔ یعنی مصیبت کے غار میں گرنے
 سے بچ جاؤ گے) ۵۴۔ دو طریقے (اولیاء۔ ج ۴۔ ص ۸۲) ۵۴۔ دو طرح کی۔
 پرہیزگاری (ظاہری اور باطنی) ۱۔ تیرا ملنا جلنا محض اللہ کے لئے ہو۔ ۲۔ تیرے
 دل میں اللہ کے سوا کسی اور کے لئے جگہ نہ ہو۔ (حضرت یحییٰ بن معاذؒ) —
 ۵۵۔ دو قسم (فقیہ کے) ۱۔ ایک وہ جن کو دنیا نے ٹھکرا دیا۔ ۲۔ دوسرا
 وہ جن نے دنیا کو ٹھکرا دیا (صحیفہ۔ ص ۸۸) ۵۶۔ دو باتیں (تعلیمی)
 زندگی کی) ۱۔ آئے دن مکان بدلنا۔ ۲۔ روٹی بازار سے خریدنا۔ (حضرت
 امام جعفر صادقؑ) ۵۷۔ دو باتیں (سارے علم کے سنجوڑ کی) ۱۔ وہ فکر اپنے
 سر نہ جو جس کی ذمہ داری خدا تمہاری طرف سے لے چکا ہے۔ (رزق) ۲۔ اس
 کو ضائع نہ کرو جس کے کرنے کا تم سے مطالبہ ہے (ابراہیم بن خواصؒ) ۵۸۔
 دو باتیں (پہلے سے معلومات حاصل کر لینے کی) ۱۔ گھر لینے سے پہلے پڑوسی کے
 متعلق۔ ۲۔ راستہ چلنے سے پہلے رفیق سفر کے متعلق۔ ۵۹۔ دو عیدیں

- (۱) مومن کی عید اللہ تعالیٰ کو راضی کرنا ہے۔ ۲۔ کافر کی عید شیطان کو راضی کرنا ہے (غنیۃ الطالبین ص: ۲۰۲)۔ ۳۰۔ دو باتیں (احترام و اہانت کی)۔ ۱۔ اگر تم سماج میں عزت و احترام چاہتے ہو تو لوگوں کے ساتھ نرمی اور خوش اخلاقی سے پیش آؤ۔ ۲۔ اگر تم لوگوں کی حقارت اور اہانت کا نشانہ بننا چاہتے ہو تو سخت کلامی اور براخلاقی سے کام لو۔ (حضرت امام جعفر صادق)
- ۶۱۔ دو چیزیں (انسان کے آزمائش کی)۔ ۱۔ مال۔ ۲۔ اولاد (تغابین۔ ۲/۸)
- ۶۲۔ دو مردار (جو سنتِ مطہرہ میں حلال کئے گئے)۔ ۱۔ مچھلی۔ ۲۔ مڈھی (تفسیر ابن کثیر پارہ دوم ص: ۲۱۱، بلوغ المرام، مترجم بحوالہ احمد۔ ابن ماجہ۔ عن ابن عمر)۔ ۳۔ دو خون (جو سنتِ مطہرہ میں حلال کئے گئے)۔ ۱۔ تلی۔ ۲۔ کیلھی (تفسیر ابن کثیر پارہ دوم ص: ۲)۔ (بلوغ المرام۔ احمد۔ ابن ماجہ۔ عن ابن عمر)
- ۶۳۔ دو اقسام (حدیث کی)۔ ۱۔ خبر متواتر۔ وہ حدیث ہے جس کے روایت کرنے والے ہر زمانہ میں اس قدر کثیر ہوں کہ ان سب کے جھوٹ پر اتفاق کر لینے کو عقل سلیم محال سمجھے۔ ۲۔ مجرد واحد۔ وہ حدیث ہے جس کے راوی اس قدر کثیر نہ ہوں۔ (خیر الاصول فی حدیث الرسول۔ مولفہ حضرت مولانا خیر محمد صاحب)۔
- ۶۵۔ دو چیزیں (جن سے استنجا کرنا منع ہے)۔ ۱۔ ہڈی۔ ۲۔ گوبر (بلوغ المرام مترجم ص: ۲۰۔ بروایت دارقطنی)۔ ۶۶۔ دو نمازیں (جن کے ادا کرنے کے بعد کوئی نماز جائز نہیں)۔ ۱۔ فجر کی نماز ادا کر لینے کے بعد پھر طلوع آفتاب تک کوئی نماز (جائز) نہیں۔ ۲۔ عصر کی نماز ادا کر لینے کے بعد غروب آفتاب تک کوئی نماز (جائز) نہیں (بخاری و مسلم۔ عن حضرت ابوسعید خدریؓ)۔ ۶۷۔ دو باتیں (حکمت سے متعلق)۔ ۱۔ حکمت کی باتیں ایسے لوگوں کے سامنے مت بیان کرو جو ان باتوں کے اہل نہیں، اگر ایسا کرو گے تو حکمت پر تمہارا ظلم ہو گا۔ ۲۔ درجہ حکمت کے اہل ہوں انہیں غرور و سناؤ۔ ورنہ ان پر ظلم ہو گا۔ (احیاء العلوم، اردو ص: ۹۹، بحوالہ حضرت عیسیٰ)
- ۶۸۔ دو باتیں (لہجی اصول کی)۔ ۱۔ جب تک تم غذا سے علاج کر سکتے ہو، دوا سے علاج نہ کرو۔ ۲۔ اور جب تک مفرد دوا سے علاج کر سکتے ہو مرکب دوا نہ کرو

دہنامہ البلاغ بحوالہ حکیم محمد بن زکریا رازی (۶۹ - دو باتیں (قتل اور ذبح سے متعلق) ۱۔ پس جب کسی کو (قانونی بنیاد پر) قتل کر دو تو بھلے طریقے سے قتل کرو۔ ۲۔ اور تم جائزہ کو ذبح کر دو تو عمدہ طریقے سے ذبح کرو۔ (مسلم شریف - عن شراذین اؤمنؓ) ۷۰۔ دو باتیں (ختنہ سے متعلق) ۱۔ ختنہ مردوں کے لئے سنت ہے۔ ۲۔ عورتوں کے لئے عزت ہے (احمد و بیہقی - ابوالحکیم ابن اسامہؓ) ۷۱۔ دو اوقات (حمام میں نہ جانے کے) چونکہ ان اوقات میں شیطاں اپنے ٹھکانوں سے نکل کر زمین پر پھیلتے ہیں) ۱۔ عشاء اور مغرب کے درمیان۔ ۲۔ غروب آفتاب کے وقت (امام غزالیؒ) ۷۲۔ دو فجر جن میں کھانا اور نماز حلال اور حرام ہونے سے متعلق) ۱۔ ایک فجر میں کھانا حرام ہوتا ہے اور صبح کی نماز حلال ہوتی ہے۔ ۲۔ دوسری میں نماز حرام ہوتی ہے۔ اور کھانا حلال۔ یعنی صبح صادق میں فجر کی نماز حلال ہوتی ہے اور سحری کھانا حرام ہو جاتا ہے۔ اور صبح کاذب میں سحری کھانا حلال ہوتا ہے اور فجر کی نماز حرام (بلوغ المرام مترجم ص : ۳۳، ۳۲۔ بروایت ابن خزیمہ و حاکم عن ابن عباسؓ) ۷۳۔ دو باتیں (سمجھداری کی) ۱۔ نماز کا طویل ہونا۔ ۲۔ خلیفہ کا چھوٹا ہونا (بروایت مسلم شریف - عن حضرت عمار ابن یاسرؓ) ۷۴۔ دو خصوصیات : (حد سکے جانے سے متعلق) ۱۔ کسی کو اللہ تعالیٰ نے قرآن کا علم دیا اور رات دن اس کی تلاوت کی تو فیق بخشی۔ ۲۔ کسی کو اللہ نے مال عطا فرمایا جو خیر کے کاموں میں دن رات صرف کرتا رہا ہے (ارشاد رسول اللہؐ بروایت حضرت ابن عمرؓ) ۷۵۔ دو باتیں (مرد اور عورت کے ستر سے متعلق) ۱۔ مرد، مرد کا ستر دیکھے نہ عورت، عورت کا۔ ۲۔ مرد، مرد کے ساتھ ایک کپڑے میں لیٹے نہ عورت، عورت کے ساتھ (ترجمہ صحیح مسلم جلد اول، حدیث نمبر ۶۵۷ بروایت ابوسید خدریؓ) ۷۶۔ دو باتیں (امام کی اقتداء سے متعلق) ۱۔ اگر امام کھڑے ہو کر نماز پڑھائے تو تم بھی کھڑے ہو کر پڑھو۔ ۲۔ اگر امام بیٹھ کر پڑھائے تو تم بھی بیٹھ کر پڑھو۔ (ترجمہ صحیح مسلم جلد اول، حدیث نمبر ۸۰۲ عن جابر بن عبد اللہؓ) ۷۷۔ دو باتیں : (تعداد ازواج میں نکاح کے بعد باکرہ اور ثیبہ کے پاس رہنے کی میعاد سے متعلق) ۱۔ دو شیرہ کے لئے سات راتیں مقرر ہیں۔

۲۔ اور تلبیہ کے لئے تین راتیں مقرر ہیں۔ (ترجمہ صحیح مسلم جلد اول، حدیث ۳۳۸۹ عن ابوبکر بن عبد اللہؓ) ۷۸۔ دو باتیں (شیرخوار بچوں کے پیشاب سے متعلق) ۱۔ (شیرخوار) لڑکی کا پیشاب دھویا جائے۔ ۲۔ (شیرخوار) لڑکے کے پیشاب پر پانی چھڑک لیا جائے۔ (ابوداؤد۔ نسائی۔ حاکم نے اس حدیث کو صحیح کہا ہے۔ ۷۹۔ دو باتیں (دعوتِ ولیمہ سے متعلق) ۱۔ جس نے دعوت قبول نہ کی اس نے اللہ اور رسولؐ کی نافرمانی کی ۲۔ اور جس نے بلا بلائے دعوت میں گیا وہ چور بن گیا اور تلبیرا بن کر واپس آیا۔ (ابوداؤد) ۸۰۔ دو باتیں (دبا سے متعلق جو حضورؐ نے ارشاد فرمایا) ۱۔ جب تم سنو کہ کسی شہر میں یہ دبا ہے تو وہاں نہ جاؤ ۲۔ اور اگر تم کسی مقام پر ہو اور یہ دبا پھوٹ پڑے تو وہاں سے اس کے خوف سے نہ بھاگو (خلافت راشدہ کا عہد زریں ص ۱۳۱ حضرت عبدالرحمن بن عوفؓ) ۸۱۔ دو باتیں (تقریر سے متعلق) ۱۔ اگر باطل بات میں خوش تقریری کرے تو حرام ہے۔ ۲۔ اور حق بات میں پسند ہے۔ (مشارق الانوار۔ باب الثانی۔ ان الکسوة ص ۵۷) ۸۲۔ دو درجے (نفلوں کے) ۱۔ پہلے درجے کی نفلیں وہ ہیں جن کا نفع صرف کرنے والے کو ملتا ہے اور کو نہیں (نفل نمازیں، روزے اور نفلی حج)۔ ۲۔ دوسرے درجے کی نفلوں سے اس کی ذات کے ساتھ ساتھ دوسروں کو بھی فائدہ پہنچتا ہے (صدقہ، خیرات، قرا تبار کے ساتھ صلہ رحمی، حسن سلوک اور خیر و بھلائی کے کام) (رسائل الشیخ عبد اللہ بن زید المحمود ص: ۶۵۱) ۸۳۔ دو قسمیں (کھانے سے متعلق) ۱۔ ایک وہ جن میں نفس کی رضامندی ہو (نفس کی رضامندی نفلیں کھانوں میں ہے) ۲۔ دوسرا کھانا وہ جو نفس کا حق ہو۔ (نفس کا حق اس قدر طعام ہے جو فرض اور سنت ادا کرنے کے لئے طاقت دے سکے) (ہفت روزہ ختم نبوت۔ کراچی ۸۴۔ دو قسمیں (گناہ کی) ۱۔ کبیرہ: وہ گناہ جس کے ارتکاب پر آخرت میں بڑے عذاب ہو یا دنیا ہی میں کوئی حد شرعی نافذ ہو۔ ۲۔ صغیرہ: وہ گناہ جس پر عذاب کی وعید ہو نہ دنیا میں کوئی حد مقرر ہو۔ (نصاب اہل خدمات شرعیہ ۳۸۔ ۳۹)

- ۸۵۔ دو قسمیں (شرک کی) ۱۔ ربوبیت میں شرک یہ ہے کہ غیر اللہ کو اللہ کی تدبیر میں شریک بنا دیا جائے۔ ۲۔ الوہیت میں شرک یہ ہے کہ غیر اللہ کو اللہ کی جائے یا اس سے دے مانا لیا جائے۔ (مراط مستقیم مترجم امام ابن تیمیہ ص ۳۴۴)
- ۸۶۔ دو وہیتیں: (جو حضور پر نورؐ نے آخری وقت میں کی تھیں) ۱۔ جزیرہ عرب میں مسلمانوں کے سوا دوسرے دین والوں کو باقی مت رکھو ۲۔ جو ذرائع ہیں اُن کو میں جیسا انعام دیا کرتا تھا ویسا ہی دیا کرو۔ (تاریخ اسلام ص ۱۳۶)۔
- ۸۷۔ دو باتیں (اچھا یا بُرا خواب دیکھ کر اُنکھ کھل جانے سے متعلق) ۱۔ اگر سوتے میں کوئی اچھا خواب دیکھے اور اُنکھ کھل جائے تو اس پر الحمد للہ کہے۔ ۲۔ اگر کوئی بُرا خواب دیکھے تو اپنے بائیں جانب تین مرتبہ تھک کر دے یا تھوک دے یا پھونک مار دے اور تین مرتبہ اعوذ باللہ من الشیطن الرجیم پڑھے اور کسی سے اس کا ذکر نہ کرے۔ (ترجمہ حصن و حصین ص ۹۳-۹۴)

تین باتیں

- ۱۔ تین بڑی خرابیاں (منافقین کے نماز کی) ۱۔ کاپلی کے ساتھ کھڑے ہونا۔
- ۲۔ دکھاوے کی نماز پڑھنا۔ ۳۔ اللہ کو برائے نام یاد کرنا (پ ۵)۔ سورہ نساء
- آیت : ۱۴۲ (۲)۔ تین اوقات (لونڈیوں ، غلاموں اور اپنے وہ بچے جو ابھی
- شعور کی حد کو نہیں پہنچے) میں حجرہ خاص میں داخل نہ ہونے سے متعلق (۱)۔ صبح
- کی نماز سے پہلے ۳۔ دوپہر کو جب تم کپڑے اتار کر رکھ دیتے ہو ۳۔ عشاء کی نماز
- کے بعد (پ ۱)، سورہ نور۔ ع ۱۲ آیت ۵۸ (۳)۔ تین باتیں (حضرت
- نوحؑ نے اپنی قوم میں دعوت کی جو ابتداء کی) ۱۔ اللہ کی بزرگی کرو ۲۔ تقویٰ
- اختیار کرو۔ ۳۔ رسول کی اطاعت کرو۔ (پ ۲۹)، سورہ نوح آیت : ۳ (۲)۔
- تین باتیں (صبر کی) ۱۔ گناہوں کو چھوڑنا بھی صبر ہے ۲۔ طاعت پر عمل کرنا بھی
- صبر ہے ۳۔ مصیبتوں کو برداشت کرنا بھی صبر ہے (تفسیر ابن کثیر جلد اول ص ۱۵۱)
- ۵۔ تین صفات (متقیوں کے) ۱۔ ایمان بالغیب ۲۔ اقامت الصلوٰۃ ۳۔
- انفاق فی سبیل اللہ (پ ۱)، سورہ بقرہ (۶)۔ تین باتیں (جن کو حضورؐ نے
- منع فرمایا) ۱۔ فضول باتیں کرنے سے ۲۔ مال کو ضائع کرنے سے ۳۔ زیادہ پوچھ
- پچھ کرنے سے (تفسیر ابن کثیر پ ۱)، سورہ بقرہ ، ص ۱۵۳ (۷)۔ تین تحفے
- (حق تعالیٰ نے جو آپ کو معراج میں عطا فرمائے) ۱۔ پانچ وقت کی نمازیں ۲۔
- خواتیم سورہ بقرہ (سورہ بقرہ کی آخری آیتیں) ۳۔ آپ کی امت میں سے
- ہر اس شخص کی بخشش جو شرک سے اجتناب کرے۔ ۸۔ تین مقاصد (روزے
- کے) ۱۔ تاکہ تم پر میزگار ہو جاؤ ۲۔ تاکہ تم شکر ادا کرو۔ ۳۔ تاکہ وہ روزہ دار
- تک راستے پر لگ جائیں (القرآن) ۹۔ تین قسم کے اہل جنت ۱۔ عادل بادشاہ
- م دل نہی ۳۔ حرام اور سوال سے بچنے والا پاکدامن (تفسیر ابن کثیر)

- ۱۰۔ تین قسم کے پڑوسی (جن کے ساتھ حسن سلوک کیا جائے) ۱۔ ایک وہ پڑوسی جن سے پڑوس کے علاوہ قرابت ہے۔ ۲۔ دوسرا وہ پڑوسی جن کے ساتھ کوئی اور تعلق رشتہ داری وغیرہ نہ ہو، جس میں غیر مسلم پڑوسی بھی داخل ہیں۔ ۳۔ وہ پڑوسی جن کا کہیں اتفاقی ساتھ ہو گیا یا ساتھ رہ کر کام کاج کرنے والے اس میں بھی مسلم اور غیر مسلم کی کوئی تفصیل نہیں (القرآن) ۱۱۔ تین چیزیں (اگر یہ نہ ہوں تو نماز نہ ہو) ۱۔ اخلاص و خلوص (اخلاص سے تو انسان نیک ہو جاتا ہے) ۲۔ خوف خدا (اس سے انسان گناہوں کو چھوڑ دیتا ہے) ۳۔ ذکر اللہ (یعنی قرآن اسے بھلائی برائی بتا دیتا ہے، وہ حکم بھی کرتا ہے اور منع بھی کرتا ہے) (تفسیر ابن کثیر)۔
- ۱۲۔ تین باتیں (ایمان کے حلاوت کی) ۱۔ اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم اس کو ساری دنیا سے عزیز ہو۔ ۲۔ جس سے محبت کرے اللہ سے رضا کی خاطر ۳۔ اسلام لانے کے بعد کفر کی طرف لوٹ جانے کو ایسا ہی ناپسند کرے۔ جیسا کہ اگرگ میں پڑ جانے کو ناپسند کرتا ہے۔ (بخاری شریف عن انسؓ) ۱۳۔ تین باتیں (اللہ تعالیٰ کو ناپسندیدہ ہونے کی) ۱۔ قیل و قال ۲۔ مال کا فحاش کرنا ۳۔ سوال زیادہ کرنا۔ (صحیح بخاری شریف، کتاب الزکوۃ۔ صحیح مسلم۔ کتاب الاقصیۃ عن میسرۃؓ)
- ۱۴۔ تین باتیں (خباثت کی) حضورؐ نے جن سے مانعت فرمائی ہے۔ ۱۔ کتے کی قیمت ۲۔ زانیہ عورت کی خرچی ۳۔ کاہن کی اجرت (صحیح بخاری، جلد اول ترجمہ صحیح مسلم جلد دوم۔ عن ابوسعود انصاریؓ) ۱۵۔ تین باتیں (احتیاط کی) ۱۔ جو جنگل میں رہتا ہے جفا کرتا ہے ۲۔ جو شکار کے پیچھے پڑتا ہے وہ غفلت کرتا ہے۔ ۳۔ جو بادشاہ کے پاس آتا ہے وہ فتنے میں مبتلا ہوتا ہے۔ (ابوداؤد، ترمذی) ۱۶۔ تین باتیں (تاثیر کی) ۱۔ بکریوں والوں میں مسکت ۲۔ گھوڑوں والوں میں فخر و تکبر ۳۔ اونٹ اور بیل والوں میں شدت اور سخت دلی ہوتی ہے (بخاری و مسلم۔ عن ابو ہریرہؓ) ۱۷۔ تین باتیں (جنت میں داخل ہونے کی) ۱۔ جو شخص اکل حلال کھائے ۲۔ سنت پر عمل کرے ۳۔ لوگ اس کے شر سے محفوظ رہیں (ترمذی) ۱۸۔ تین باتیں (گناہوں کو

مٹا کر درجے بلند کرنے کی)۔ ۱۔ پورا وضو کرنا سخت وقتوں میں (یعنی نہایت ہمدی یا بیماری میں اچھی طرح تین بار اعضائے وضو کو دھونا، یا اگر ان قیمت پر پانی خرید کر وضو کرنا)۔ ۲۔ مسجد میں کثرت آمد و رفت (یعنی نماز پنجگانہ کے لئے)۔ ۳۔ انتظار کرنا دوسرے وقت کی نماز کا ایک وقت کی نماز کے بعد (مسلم، عن ابو ہریرہؓ)۔

۱۹۔ تین باتیں (نجات کے ذریعہ کی)۔ ۱۔ ظاہر و باطن میں خدا سے ڈرنا۔ ۲۔ خوشی و ناخوشی دونوں حالتوں میں حق بات کہنا۔ ۳۔ دولت مندی و فقری دونوں حالتوں میں میانہ روی اختیار کرنا (بیہقی)۔ ۴۔ تین باتیں۔

(کفر کی)۔ ۱۔ مردے پر زوح کرنا۔ ۲۔ گریبان پھاڑنا۔ ۳۔ کسی کے نسب میں عیب لگانا (ابن حبان، حاکم)۔ ۴۔ تین باتیں (حساب کی آسانی سے جنت میں داخل ہونے کی)۔ ۱۔ جو تجھے اپنے احسان سے محروم رکھے تو اس پر احسان کرے۔ ۲۔ جو تجھ سے قطع رحمی کرے تو اس کے ساتھ صلہ رحمی کرے۔ ۳۔ جو تجھ پر ظلم کرے تو اس کو معاف کر دے (درمشور)۔ ۴۔ تین باتیں (ایمانی اخلاق کی)۔ ۱۔ جب غصہ آئے تو انسان (مغلوب ہو کر) باطل کے (جوہڑ) میں نہ ڈوب جائے۔ ۲۔ جب خوشی ہو تو خوشی (کی بہتات) راہ حق سے برگشتہ نہ کر دے۔ ۳۔ جب قدرت و اقتدار پائے تو وہ چیز نہ لے جس پر اس کا کوئی حق نہیں (مشکوٰۃ، عن انسؓ۔ الملہم الصغیر للبطریر فی ص ۳۱)۔

۲۳۔ تین باتیں (حضرت ابراہیمؑ کی حقیقت میں سچی اور ظاہر میں مصالحت پسندی کی)۔ ۱۔ خدا کے مقدمے میں ایک ان کا یہ قول کہ میں بیمار ہوں۔ ۲۔ یہ کہ بتوں کے متعلق کہ ان کے بڑے نے کیا۔ ۳۔ یہ کہ سارہؓ کے حق میں (کہ بادشاہ سے بھائی کہنے کے ستلوئے) بخاری و مسلم۔ ۴۔ تین باتیں (ابن آدم کی تمام باتیں اس کے لئے مضر مگر یہ باتیں مفید ہونے کی)۔ ۱۔ اچھی بات کا حکم کرنا۔ ۲۔ بری باتوں سے منع کرنا۔ ۳۔ اللہ تعالیٰ کا ذکر کرنا (ترمذی، ابن ماجہ)۔ ۴۔ تین باتیں۔ ۱۔ تدبیر کے برابر کوئی عقل نہیں۔ ۲۔ اجتناب و احتیاط سے زیادہ کوئی تقویٰ نہیں۔ ۳۔ خوش خلقی سے بہتر کوئی حب نہیں (بیہقی)۔ ۴۔ تین باتیں (اللہ کا فضل تلاش کرنے کی)۔ ۱۔ بیمار کی عیادت۔ ۲۔ جنازے

کی شرکت ۳۔ برادر دینی کی ملاقات (برائی) ۴۔ تین باتیں ۱۔ جن بندے پر ظلم کیا جائے۔ وہ محض خدا کی رضا مندی حاصل کرنے کے لئے خاموش رہے، اللہ اس کی زبردست مدد کرتا ہے ۲۔ جو شخص اپنی بخشش کا دروازہ کھولے، اس کے ذریعہ اپنے قرابت داروں اور مسکینوں کے ساتھ سلوک کرے، خداوند تعالیٰ اس کے سبب اس کے مال کو زیادہ کرتا ہے ۳۔ جن شخص نے سوال کا دروازہ کھولا (یعنی گدائی اختیار کی) اور اس کے ذریعہ سے اس نے اپنی دولت کو بڑھانا چاہا، خداوند تعالیٰ اس بھیک مانگنے کے سبب اس کے مال کو اور کم کر دیتا ہے۔ (بیہقی۔ عن ابوہریرہؓ) ۲۸۔ تین باتیں (والدین کے انتقال کے بعد بھی اُن کی خدمت کرنے کی) ۱۔ اللہ تعالیٰ سے ان کے لئے رحمت مانگنا ۲۔ جو وعدے انہوں نے لوگوں سے اپنی زندگی میں کئے تھے وہ پورا کرنا ۳۔ جن رشتہ داروں سے حسن سلوک ان کے ذمے تھا وہ ادا کرنا اور ان کے دوستوں کی تعظیم کرنا۔ (احمد۔ ابن ماجہ حاکم۔ ابن حبان۔ ابوداؤد۔ عن مالک بن ربیعہؓ) ۲۹۔ تین قسم کے افراد (جن کی نمازیں اُن کے سروں سے بالشت بھر بھی اونچی نہ ہونے کی) ۱۔ ایسا شخص جو لوگوں کا امام بنا ہوا ہے۔ حالانکہ وہ اسے ناپسند کرتے ہیں۔ ۲۔ وہ عورت جو اس حالت میں گزارے کہ اس کا شوہر اس سے ناراض ہو۔ ۳۔ دو مردمان (بھائی) جو ایک دوسرے سے قطع تعلق کئے ہوئے ہوں (ابن ماجہ مشکوٰۃ۔ باب الامامۃ) ۳۰۔ تین قسم کے افراد (جن کے رزق اور جنت کا اللہ تعالیٰ ضامن ہونے سے متعلق) ۱۔ وہ شخص جو گھر میں اگر گھر والوں کو سلام کرتا ہے۔ ۲۔ جو مسجد کی طرف نماز کو جاتا ہے ۳۔ جو جہاد فی سبیل اللہ کے لئے گھر سے نکلے (ابوداؤد) ۳۱۔ تین قسم کے افراد (جن سے اللہ تعالیٰ قیامت کے دن بات نہ کرے گا) ۱۔ پاشجامہ لٹکانے والا ۲۔ خیرات دے کر احسان جملانے والا ۳۔ جھوٹی قسمیں کھا کر سودا چلانے والا (مسلم، عن ابوزرّہؓ) ۳۲۔ تین قسم کے افراد (جن کی نماز قبول نہ ہوگی) ۱۔ مانیپ کا نافرمان ۲۔ صدقہ دے کر احسان جملانے والا۔ ۳۔ تقدیر کا منکر (حاکم) ۳۳۔ تین قسم کے افراد (جہنمی و ناقبول ہوگی)

- (الف) ۱۔ روزہ دار جب وہ انطار کرے ۲۔ عادل بادشاہ کی ۳۔ مظلوم کی۔
 (ب) ۱۔ باپ کی دعا ۲۔ مسافر کی دعا ۳۔ مظلوم کی دعا (ترمذی۔ ابو داؤد،
 زابن ماجہ عن ابو ہریرہؓ) ۳۴۔ تین قسم کے افراد (جن کو دہرا اجر ملتا ہے)
 ۱۔ وہ اہل کتاب جو اپنے بنی کو مان کر پھر محمد پر بھی ایمان لائے ۲۔ وہ غلام ملوک
 جو اپنے مجازی آقا کے حکم برداری کے ساتھ ہی خدائے تعالیٰ کے حق کی ادائیگی بھی
 کرتا رہے ۳۔ وہ شخص جس کے پاس لونڈی ہو، جسے وہ علم و ادب سکھائے۔ پھر
 آزاد کر کے اس سے نکاح کرے (تفسیر ابن کثیر جلد سوم بحوالہ حضور اکرمؐ)۔
 ۳۵۔ تین قسم کے افراد (جن پر اللہ کا غضب نازل ہوگا) ۱۔ وہ شخص جو بوڑھا
 ہو کر بھی زنا میں مبتلا ہو۔ ۲۔ وہ شخص جو فقیر ہو کر بھی تیکر کرے۔ ۳۔ وہ شخص جو
 مالدار ہو کر ظلم کرے۔ (ترمذی، نسائی، ابن ماجہ) ۳۶۔ تین قسم کے افراد (جو
 عوام میں ناپسندیدہ ہیں) ۱۔ حرام میں الحاد پھیلانے والا۔ ۲۔ اسلام میں جاہلی
 طور طریقے تلاش کرنے والا۔ ۳۔ ناحق کسی مسلمان کا پیچھا کرنے والا تاکہ اس کا خون
 بہا لے۔ (رواہ البیہاری، مشکوٰۃ، باب الاعتہام) ۳۷۔ تین قسم کے افراد۔
 (جو جمعہ کی نماز میں حاضر ہونے والے) ۱۔ وہ شخص جو جمعہ کی نماز میں نہ آئے تو کام کرتا
 ہے۔ تو اس کے حصے میں جمعہ سے صرف نو کام آئے گا۔ (اور جمعہ کا ثواب ملے گا)
 ۲۔ وہ شخص جو خطبہ سننے کے بجائے دعا کرتا ہے تو اللہ کو اختیار ہے چاہے اسے
 دے اور چاہے نہ دے۔ ۳۔ وہ شخص جو جمعہ میں اگر خاموشی سے خطبہ سنتا رہا، نہ تو
 کسی مسلم کی گردن پھلانگی، نہ ہی کسی کو ایذا پہنچائی تو یہ اس کے لئے آئندہ جمعہ اور
 تین دن زائد تک گناہوں کے لئے کفارہ ہے۔ (صحیح روایت، عن عبداللہ
 بن عمرؓ) ۳۸۔ تین قسم کے افراد (سوال جائز نہیں مگر ان کے سوالے) ۱۔ خاک
 نشین فقیر و نادار ۲۔ پریشان کن تاوان یا قرض تلے دب جانے والا۔ ۳۔ دوزخ کا
 خون والا (یعنی جس کے ذمے دیت ہو) (ابو داؤد، مشکوٰۃ، باب من لا تحل لہ المسئۃ)
 ۳۹۔ تین قسم کے افراد (جن پر اللہ نے جنت حرام کر دی) ۱۔ وہ شخص جس
 نے ہمیشہ شراب پی ۲۔ جس نے مانا پ کی نافرمانی کی۔ ۳۔ دیوث۔ (جو اپنے گھر

والوں سے ناپاک کام کر ائے یعنی زنا) ۴۰۔ تین چیزیں اس کے مال میں سے جو صرف اس کی ہیں)۔ ۱۔ ایک تو وہ کھالیا اور ختم کر دیا ۲۔ جو پہنا اور پھاڑ ڈالا ۳۔ وہ جو راہِ خدا میں دے دیا اور آخرت کے لئے ذخیرہ کر لیا۔ (مسلم) ۴۱۔ تین افراد (سوال کرنا حلال نہیں سوائے ان کے) ۱۔ وہ شخص جس پر قرضہ (کا بار) ہو تو اس کو اس حد تک سوال کرنا حلال ہے کہ اس کا قرضہ ادا ہو جائے قرضہ ادا ہونے کے بعد سوال نہ کرے ۲۔ وہ شخص جس کا مال کسی ناکھانی آفت سے ضائع ہو جائے تو اسے سوال حلال ہے۔ حتیٰ کہ اسے اتنی رقم مل جائے کہ اس سے اس کی گذر اوقات ہو جائے ۳۔ وہ شخص جو فاقہ کشکار ہو اور اس کی قوم کے تین ذی عقل آدمی اس بات کی گواہی دیں کہ وہ آدمی فاقہ کی تکلیف سے دوچار ہے۔ پھر اس کو بھی اتنا ہی سوال درست ہے کہ جس سے اس کا گذر ہو جائے (صحیح مسلم۔ کتاب الزکوٰۃ۔ باب من نخل له المسلمۃ عن قبیہ ابن سراق الہمالیؒ) ۴۲۔ تین چیزیں (جن کی وجہ سے رحمت کے فرشتے گھر میں داخل نہیں ہوتے) ۱۔ جس گھر میں تصویر ہو ۲۔ گناہ ہو ۳۔ جہنمی ہو (ابوداؤد۔ نسائی) ۴۳۔ تین قسم کے خواب ۱۔ ایک نیک خواب جس سے ایمان میں قوت حاصل ہو، خدا پر اعتماد بڑھے اور گناہوں سے بچے یہ خدا کی طرف سے ہے ۲۔ ایک خواب پریشان ہے جس سے وہم اور رنج بڑھے یا خدا سے بدگمانی ہو یہ شیطان کی طرف سے ہے ۳۔ آدمی کو اپنے خیالات نظر آئیں یا غذا کی بخارات سے کوئی شکل کی صورت بندھے (اس کے بیان کی حاجت نہیں) (بخاری و مسلم۔ عن ابوقاذہؒ) ۴۴۔ تین قسم کی نمازیں ۱۔ حفر میں چار رکعت ۲۔ سفر میں دو رکعت ۳۔ خوف میں ایک رکعت۔ (مسلم۔ عن ابن عباسؒ) ۴۵۔ تین ہدایات ۱۔ دعا مقتدرہ الہی کو بدلتی ہے ۲۔ نیکی عمر کو بڑھاتی ہے ۳۔ گناہ روزی کو روکتی ہے (ابن ماجہ۔ عن ثوبانؒ) ۴۶۔ تین کام (پچھلے گناہوں کو مٹا دینے والے) ۱۔ اسلام لانا پچھلے گناہوں کو مٹا دیتا ہے ۲۔ ہجرت پچھلے تمام گناہوں کو مٹا دیتی ہے ۳۔ حج بھی پچھلے گناہوں کو مٹا دیتا ہے (صحیح مسلم۔ کتاب الایمان۔ عن عمرو بن العاصؒ)

۴۷۔ تین جھوٹ (جائزہ ہونے کے موقعے) ۱۔ مرد کا جھوٹ بولنا اپنی بیوی کو راضی رکھنے کے لئے ۲۔ لڑائی میں جھوٹ بولنا ۳۔ لوگوں کے درمیان صلح کرانے میں۔ (احمد۔ ترمذی۔ مشکوٰۃ۔ عن اسماء بنت زیدؓ) ۴۸۔ تین مواقع: (قلب کا جائزہ لینے کے) ۱۔ قرآن سننے کے وقت ۲۔ ذکر کی مجلسوں میں ۳۔ تنہائی کے اوقات (اگر ان موقعوں پر اپنے پہلو میں دل نہ پاؤ، یعنی ان چیزوں میں تنہا دل نہ لگے) تو اللہ سے درخواست کرو کہ وہ تمہیں ایک دل مرحمت فرمائے۔ اس لئے کہ تمہارے پاس دل نہیں ہے۔ (حدیث بڑایت عبد اللہ بن مسعودؓ) ۴۹۔ تین گناہ کبیرہ ۱۔ خدا کے ساتھ شرک کرنا ۲۔ خدا کی نافرمانی کرنا ۳۔ جھوٹی گواہی دینا (تخرید بخاری۔ باب الشہادت ص: ۲۸۷) ۵۰۔ تین نشانیاں (منافق کی) ۱۔ بات کرتا ہے تو جھوٹ بولتا ہے ۲۔ وعدہ کرتا ہے تو خلاف کرتا ہے ۳۔ امانت میں خیانت کرتا ہے (صحیح بخاری مترجم جلد ۱۔ کتاب الشہادت باب الوحی۔ عن ابو ہریرہؓ) ۵۱۔ تین کام (جن میں عجلت ہے) ۱۔ نماز فرض کا جب وقت آجائے ۲۔ جب جنازہ موجود ہو ۳۔ بیوہ عورت جب اس کا کفو (یعنی ہم قوم مرد) مل جائے۔ (ترمذی۔ حضرت علیؓ) ۵۲۔ تین طرح کا عمل (مرنے کے بعد بھی جن کا ثواب ملتا رہتا ہے) ۱۔ صدقہ جاریہ ۲۔ مسلم نافع ۳۔ ولد صالح (مسلم۔ عن ابو ہریرہؓ) ۵۳۔ تین اوقات (جن میں نماز پڑھنا اور مردوں کو دفنانا صحیح ہے) ۱۔ طلوع آفتاب ۲۔ عین زوال کے وقت ۳۔ غروب آفتاب کے وقت (مسلم۔ عن عمرو بن عبسہؓ و عقبہ بن عامرؓ) — ۵۴۔ تین سورتیں (بیماری کی حالت میں پڑھ کر ہاتھوں پر دم کر کے بدن پر پھیر لینے کی) ۱۔ قل ھو اللہ احد ۲۔ قل عوذ برب الفلق ۳۔ قل عوذ برب الناس (صحیح بخاری مترجم۔ کتاب المغازی۔ باب مرض النبی صلی اللہ علیہ وسلم و کتاب الطیب و فیہ مسلم۔ کتاب السلام۔ باب رقیۃ الریض بالمعوذات۔ عن عائشہ ہدیۃؓ) ۵۵۔ تین مساجد (جن کی طرف سفر کرنا، بیعت ہے) ۱۔ مسجد حرام ۲۔ مسجد نبویؐ ۳۔ مسجد اقصیٰ (بخاری و مسلم۔ عن ابو ہریرہؓ)

۵۶۔ تین جائز قتل (مسلمان کا قتل صرف ان صورتوں میں جائز ہے) :-

- ۱۔ حرام نکاح والا۔ ۲۔ خون سے بدلے خون سو۔ مرتد جس نے دین اسلام سے منہ موڑا (بخاری و مسلم، عن عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ) ۵۷۔ تین نشانیاں (جب یہ نشانیاں ظاہر ہوں تو اس وقت کا ایمان لانا کچھ مفید نہ ہوگا۔ ۱۔ سورج کا مغرب سے طلوع ہونا۔ ۲۔ دجال کا ظاہر ہونا سو۔ دابۃ الارض (ایک جانور) (مسلم عن ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ) ۵۸۔ تین خلقت ۱۔ فرشتے نور سے ۲۔ جن آگ کی لو سے ۳۔ آدم مٹی سے (مسلم۔ عن عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا) ۵۹۔ تین طریقے (نماز پڑھنے کے) ۱۔ کھڑے ہو کر (۲) اگر نہ ہو سکے تو بیٹھ کر ۳۔ وہ بھی نہ ہو سکے تو لیٹ کر (بخاری۔ عمران بن حصین رضی اللہ عنہ) ۶۰۔ تین معصوم بچے (جو جھوٹے اور گود میں باتیں کرنے والے ۱۔ عیسیٰ بن مریم (سورہ مریم کیت ۱: ۳۰، ۲۔ جرجس والا لڑکا (بخاری) ۳۔ شیر خوار لڑکی زہرہ فرعون کی خادمہ کی (بخاری شریف) (ہذا کے چار لغ ص: ۱۱، ۱۲، ۱۳۔ ۶۱۔ تین اصحاب (اچانک چٹان گرنے سے غار میں بند ہو کر اپنے حق علی کے واسطے سے باہر نکلنے والے) ۱۔ والدین کا وفادار و اطاعت گزار ۲۔ محارم سے بچ کر عفت کی زندگی گزارنے والا۔ ۳۔ مزدور کی پوری اجرت فوراً ادا کرنے والا (بخاری و مسلم، بطریق مختلف، عن ابن عمر رضی اللہ عنہما) ۶۲۔ تین افضل ص: ۱۔ اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لانا ۲۔ اللہ کی راہ میں جہاد کرنا۔ ۳۔ حج بیت اللہ کرنا (صحیح بخاری، باب الوسی، عن ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ) ۶۳۔ تین باتیں ۱۔ مدد صبر کے ساتھ ۲۔ کشادگی تکلیف کے ساتھ ۳۔ آسانی شکل کے ساتھ (ترمذی) ۶۴۔ تین باتیں انسانیت کی، ۱۔ جو شخص اللہ تعالیٰ اور یوم آخرت پر ایمان رکھتا ہے وہ اپنے پڑوسی کو اذیت نہ دے ۲۔ جو شخص اللہ تعالیٰ اور یوم آخرت پر ایمان رکھتا ہے وہ اپنے مہمان کا احترام کرے ۳۔ جو شخص اللہ تعالیٰ پر ایمان رکھتا ہے وہ اچھی بات کہے ورنہ خاموش رہے۔ (بخاری و مسلم) ۶۵۔ تین باتیں کھانے سے متعلق ۱۔ بسم اللہ پڑھنا ۲۔ اپنے دائیں ہاتھ سے کھانا ۳۔ اپنے سونے سے کھانا۔ (بخاری حضرت عمر رضی اللہ عنہما)

- ۶۶۔ تین باتیں (اولاد کو تاکید کرنے کی) ۱۔ اپنی اولاد کو نماز کا حکم کرنا۔ ۲۔ سات برس کے ہو جائیں تو ترک نماز پر مارنا ۳۔ دس برس کے ہو جائیں تو بستر سے الگ کرنا۔ (ابوداؤد) ۶۷۔ تین آدمی (قیامت کے دن اللہ تعالیٰ جن کے دشمن ہوں گے) ۱۔ وہ شخص جو میرا نام لے کر عہد کرے پھر عہد کو توڑ دے ۲۔ وہ شخص جو کسی آزاد آدمی کو بیچ ڈالے اور اس کی قیمت کھا جائے ۳۔ وہ شخص جو کسی مزدور کو اجرت پر رکھائے پھر اس سے پورا پورا کام لے کر مزدوری نہ دے (صحیح بخاری مترجم جلد ۱، پارہ ۹، ابواب الاجارہ عن حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ)۔
- ۶۸۔ تین افراد (قیامت کے دن جن کی شفاعت ہوگی) ۱۔ انبیاء ۲۔ علماء ۳۔ شہداء (ابن ماجہ) ۶۹۔ تین باتیں (جن پر مومن کا دل تنگ ہونا چاہیے) ۱۔ اللہ کے لئے عمل خالص کرنا ۲۔ مسلمانوں کے ائمہ کے لئے نصیحت و خیر خواہی۔ ۳۔ مسلمانوں کی جماعت میں رہنا (احمد، ابن ماجہ، طبرانی، عن جہیر بن مطعم رضی اللہ عنہ)۔
- ۷۰۔ تین سوال ۱۔ قیامت کی پہلی علامت کیا ہے ۲۹۔ جنتی سب سے پہلے کیا کھائیں گے ۳۰۔ بچہ اپنے ماں باپ کے مشابہ کیوں ہوتا ہے ۱۷۰۔ تین جواب ۱۔ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے قیامت کی (سب سے پہلی) علامت یہ ہے کہ ایک آگ نکلے گی جو لوگوں کو مشرق سے مغرب کی طرف بھگائے گی۔ ۲۔ جنتیوں کا پہلا کھانا پھلی کی کلیجی ہوگا۔ ۳۔ اور بچہ اس کے مشابہ ہوتا ہے، جس کی منی رحم میں سبقت کرے اور غالب رہے۔ اگر ماں کی غالب رہے تو ماں کے مشابہ ہوگا اور اگر باپ کی غالب رہے تو باپ کے مشابہ ہوگا۔ (مترجم بخاری، عن عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ)۔
- ۷۱۔ تین باتیں (ایمان کی) ۱۔ سرد ترین رات میں آدمی کو احلام ہو جائے اور اُٹھ کر غسل کرے جب کہ اللہ تعالیٰ کے علاوہ اسے کوئی دوسرا نہیں دیکھ رہا ہے۔ ۲۔ سخت گرمی کے دن روزہ رکھے۔ ۳۔ اور آدمی میدان میں نماز پڑھے جب کہ اللہ تعالیٰ کے علاوہ کوئی دوسرا نہیں دیکھ رہا ہے (شعب الایمان، بیہقی، جلد اول، ص: ۲۹)۔
- ۷۲۔ تین کام جنت کے: ۱۔ مؤذن بنو ۲۔ امام بنو ۳۔ امام کے پہلو میں رہو۔ (تاریخ کبیر جلد اول، قسم اول، ص: ۳۷، امام بخاری بروایت حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما)۔

۷۴۔ تین اہم باتیں: ۱۔ جو شخص ہمیری (حضور اکرم ﷺ) طرف نسبت کر کے ایسی بات کہی جسے میں نے نہیں کہا ہے تو وہ اپنا ٹھکانا جہنم میں بنائے۔ ۲۔ جس شخص سے اس کا مسلمان بھائی مشورہ طلب کرے اور غلط مشورہ دے تو اس نے اس کے ساتھ خیانت کی۔ ۳۔ جو شخص بغیر تحقیق و تلاش کے فتویٰ دے تو اس کا گناہ فتویٰ دینے والے کے اوپر ہوگا۔ (الادب المفرد - امام بخاری۔ عن ابو ہریرہؓ) ۷۵۔ تین نعمتیں (خدا کی دی ہوئی) ۱۔ مال و دولت ۲۔ صحت و توانائی ۳۔ قلبی اطمینان و سرور (شکوہ لغیر) ۷۶۔ تین آدمی (ان کے علاوہ کسی اور کے لئے رات کا جاگنا مناسب نہیں) ۱۔ نماز شب کے لئے ۲۔ قرآن خوانی اور طلب علم کے لئے ۳۔ اور اس دلہن کے لئے اول اول اپنے شوہر کے گھر آئی ہو۔ (حدیث) ۷۷۔ تین اشخاص (بہترین ہمنشین کے) ۱۔ جسے دیکھنے سے خدا یاد آجائے (۲) جس سے ملاپ رکھنے سے آخرت یاد آئے۔ ۳۔ جس کی گفتگو سن کر علم میں ترقی ہو (بروایت حضرت عائشہؓ) ۷۸۔ تین خوبیاں میانہ روی کی: ۱۔ خوش حالی میں میانہ روی ۲۔ ناداری میں اعتدال کی روش ۳۔ عبادت میں ۱۔ روی (مسند بزار، کنز العمال جلد دوم ص: ۷) ۷۹۔ تین آوازیں (اللہ جل شانہ کے پسند کی) ۱۔ مرغ سحر کی ۲۔ تلاوت قرآن کی ۳۔ پچھلے پر مغفرت چاہنے والوں کی (حدیث) ۸۰۔ تین قسم کے گناہ (جن کی سزا موت سے پہلے ہی بھگتنی پڑے گی) ۱۔ بناوت و سرکشی ۲۔ والدین کی نافرمانی ۳۔ قاطع رحم (الادب المفرد، باب البغی ص: ۸۷) ۸۱۔ تین قسم کے افراد (جو جنت میں داخل ہونے والے) (اللہ جل شانہ، روٹی کا ایک ٹکڑا اور گھوڑے کی ایک ٹھکی کی وجہ سے ان کو جنت میں داخل فرمائیں گے) ۱۔ گھر کا مالک (یعنی خاوند) کو ۲۔ بیوی کو جس نے یہ کھانا پکایا۔ ۳۔ اس خادم کو جو دروازے تک اس مسکین تک دے آیا (کنز العمال) ۸۲۔ تین قسم کے افراد۔ جو جنت میں داخل نہ ہونے والے) ۱۔ شراب کا عادی ۲۔ جادو پر ایمان رکھنے والا۔ ۳۔ قاطع رحم (ابن حبانؒ) ۸۳۔ تین باتیں (نصیحت حاصل کرنے کی) ۱۔ قبرستان جایا کر و تو دس سے تم کو آخرت کی یاد آئے گی ۲۔ مردوں کو غسل دیا کرو کہ یہ (نیکوئیوں سے) خالی بدن کا علاج ہے اور اس سے بڑی نصیحت حال ہوتی ہے۔

۱۔ نماز جنازہ میں شرکت کیا کرو۔ شاید اس سے کچھ سرخ و غم تم میں پیدا ہو جائے
 کہ غمگین آدمی (جس کو آخرت کا غم ہو) اللہ جل شانہ کے سامنے میں رہتا ہے اور
 ہر چیز کا طالب رہتا ہے (ترغیب) ۸۴۔ تین باتیں ۱۔ جہاد کرو غنیمت حاصل
 ہوگی ۲۔ روزہ رکھو تندرست رہو گے۔ ۳۔ سفر کرو، مالدار ہو جاؤ گے (الترغیب و
 التہیب) ۸۵۔ تین قسم کے افراد (جن سے قلم اٹھا لیا گیا) ۱۔ سونے والے
 سے یہاں تک کہ وہ اٹھ جائے۔ ۲۔ بچے سے یہاں تک کہ وہ بالغ ہو جائے۔ ۳۔
 پاگل سے یہاں تک کہ وہ صحیح العقل ہو جائے (بروایت امام احمد و ابو داؤد و ابن
 ماجہ و نسائی۔ حاکم۔ عن عائشہؓ) ۸۶۔ تین قسم کے افراد (جن کی ہم نشینی آدمی
 کو مردہ کر دیتی ہے) ۱۔ کینے یا ادنی درجے کے لوگ ۲۔ عورتیں ۳۔ امراء۔ ۸۷
 تین چیزیں (خوشنحی کی علامت ہیں) ۱۔ کشادہ مکان۔ ۲۔ اچھا پڑوس۔ ۳۔ یوز
 ساز کا رسواری (الادب المفرد۔ ص: ۲۰) ۸۸۔ تین چیزیں (جن کے سبب پر
 خدا کی درگاہ میں نالہ و فریاد کرنے کی) ۱۔ ناجائز خون جو اس پر گرایا جائے۔ ۲۔ اس
 غسل کے پانی سے جو زنا کے بعد کیا جائے۔ ۳۔ اس شخص کے سونے سے جو علو
 آفتاب کے پہلے سوئے۔ ۸۹۔ تین چیزیں (پیغمبروں کی سنت میں داخل ہیں) ۱۔ اثوث
 سونگھنا۔ ۲۔ جو بال بدن پر حرورت سے زیادہ ہو ان کو دور کرنا۔ ۳۔ عورتوں سے
 زیادہ مالوس ہونا اور ان سے زیادہ مقاربت کرنا (تہذیب اسلام ص: ۴۲) ۹۰۔
 صحیح حدیث) ۹۰۔ تین چیزیں: (حافظ کو زیادہ کرنے اور درود کو کھو دینے و
 ا۔ کندر چھانا ۲۔ مساک کرنا۔ ۳۔ قرآن مجید پڑھنا۔ (تہذیب اسلام) صفحہ: ۶۸
 بحوالہ رسول اکرمؐ) ۹۱۔ تین چیزیں (حق تعالیٰ کا دین جن باتوں پر مبنی ہے) ۱۔
 سچائی۔ ۲۔ حق۔ ۳۔ عدل (انوار العارفین) ۹۲۔ تین چیزیں (حضور صلی اللہ علیہ
 وسلم نے جن کی وصیت کی ہے) ۱۔ سونے سے پہلے وتر پڑھو ۲۔ ہر ماہ تین روزے
 رکھو ۳۔ چاشت کی دورکت نماز ادا کرو۔ (غیۃ الطالبین ص ۵۰۲) بحوالہ حضرت
 ابو ہریرہؓ) ۹۳۔ تین باتیں (نماز پڑھتے وقت آدمی کو حاصل ہونے والی) ۱۔ ا۔ ۲۔
 سے سر پر آسمان سے نیکیوں کی بوجھار کی جاتی ہے ۲۔ آسمان سے فرشتے اتر کر قدموں سے

لے کر آسان تک اُسے گھیر لیتے ہیں ۳۔ پکارنے والا پکار کر اس کی نماز کی گواہی دیتا ہے (غنیہ، ص: ۵۴۰، بحوالہ حدیث) ۹۴۔ تین قسم کے افراد ۱۔ جو دانا لوگ ہیں وہ قرآن اور حدیث کو خوب سمجھتے ہیں اور نیک کام کرتے ہیں۔ ۲۔ بعض آدمی ایسے ہیں، جن کو علم دین ہے لیکن تیز فہم نہیں، جو اسیں سے مطلب نکالیں تو ان سے اوروں کو فائدہ ہے۔ خود کو اتنا نہیں ۳۔ تیسرے وہ لوگ ہیں جنہوں نے دین کی طرف کچھ دھیان نہ کیا نہ خود کو نفع نہ غیر کو (شارق المآثور، ص: ۸۲) ۹۵۔ تین قسم کے افراد (ان چیزوں کے بغیر پہچانے نہیں جاتے) ۱۔ بردبار اور حلیم غصہ کے وقت۔ ۲۔ دلیر اور شجاع لڑائی کے وقت ۳۔ بھائی حاجت کے وقت۔ (حضرت لقمان)۔

۹۶۔ تین چیزیں (سچی توبہ کی طلب پیدا کرنے کی) ۱۔ قلت لعالم: یعنی کم کھانا بریت روزہ ۲۔ قلت کلام (کم بات کرنا بغرض ذکر محبوب) ۳۔ قلت سام (کم سونا، عبادت اور نماز کی غرض سے) (دلیل المارغبین) ۹۷۔ تین قسم کا غل ۱۔ غل شرعی (یعنی ناپاکی سے دور ہونا۔ ۲۔ غل طریقت (یعنی تجرد اختیار کرنا)۔ ۳۔ غل حقیقت (یعنی باطن کا توبہ کرنا) (مفتاح العاشقین) ۹۸۔ تین قسم کے افراد (جن سے دوزخ کی آگ سلگائی جائے گی) ۱۔ ریاکار قاری ۲۔ ریاکار سخی ۳۔ ریاکار مجاہد (غنیہ، ص: ۴۸۱۔ بروایت ابو ہریرہؓ) ۹۹۔ تین قسمیں توکل کی: ۱۔ اللہ کو اپنے حال کا عالم و دانا ہے سمجھ کر اُس سے سوال کرے (یہ موکل کا توکل ہے، وکیل کے ساتھ) ۲۔ دوسرا بچوں کا توکل ہے کہ وہ ماں سے دودھ نہیں مانگتا لیکن پھر بھی اس کو دودھ مل جاتا ہے۔ ۳۔ تیسرا توکل مردوں کا ہے کہ وہ اپنے غسال کے ہاتھوں میں ہوتے ہیں جس طرح غسال چاہتے ہیں ان کو غسل دیتے ہیں (فوائد القوائد) ۱۰۰۔ تین قسمیں (ندامت سے توبہ کرنے والوں کی) ۱۔ توبہ، عذاب کے ڈر سے، اس کو توبہ کہتے ہیں جو عام بندے کرتے ہیں۔ ۲۔ انابت: ثواب کی خواہش سے جو اولیاء اللہ کے لئے مخصوص ہے۔ ۳۔ اذابت حصول عرفان کے لئے جو انبیاء مرسلین کے لئے ہے (کشف المحجوب، حضرت علیؓ بحجریؒ) ۱۰۱۔ تین خصلتیں (نیک تاجروں کی) ۱۔ جب وہ کسی چیز کو خریدتے ہیں تو اس کی برائی نہیں کرتے اور بائع کی مجبوری سے فائدہ نہیں اٹھاتے۔ ۲۔ جب

کوئی چیز فروخت کرتے ہیں تو اس کی بے حد تعریف نہیں کرتے۔ ۳۔ لین دین کے معاملہ میں قسم نہیں کھاتے (اصہبہائی۔ اسوۂ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم) ۱۰۱۔ تین سردار (قبیلہ بنی ثقیف، طائف کے، جنہوں نے آپ کی پیغمبری کا انکار کیا) — (عمر یا بیل۔ مسعود۔ حبیب) ۱۔ ایک بولامیں کعبہ کے سامنے دارلھی مونڈھوا دوں اگر تجھے اللہ نے رسول بنایا ہو۔ ۲۔ کیا خدا کو تیرے سوا اور کوئی بھی رسول بنانے کو نہ ملا جسے چڑھنے کی بھی سواری بھی میسر نہیں اسے رسول بنانا تھا تو کسی حاکم یا سردار کو بنایا ہوتا۔ ۳۔ میں تجھ سے بات کرنا نہیں چاہتا۔ اس لئے کہ اگر واقعی نبی ہے جیسا کہ دعویٰ ہے۔ تب تو یہ خطرناک بات ہے کہ میں تیرے کلام کو رد کروں اور اگر تو خدا پر جھوٹ بولتا ہے تو مجھے شایان نہیں کہ میں تجھ سے بات کروں (نوذبا اللہ) (تاریخ اسلام) — ۱۰۲۔ تین دعائیں: (جو رسول اکرمؐ نے اللہ تعالیٰ سے مانگی تھیں) ۱۔ میری ساری اُمت قطع سے ہلاک نہ ہو جائے۔ (قبول ہوئی) ۲۔ دن پر کوئی ایسا دشمن مسلط نہ ہو جو ان کو بالکل مٹا دے (قبول ہوئی) ۳۔ ان میں آپس میں لڑائی جھگڑے نہ ہوں (یہ منظور ہوئی) (اسد الغابۃ) ۱۰۳۔ تین بادشاہ (حضورؐ کے دعوت اسلام پر بغیر لڑائی کے اسلام قبول کرنے والے) ۱۔ حبش کا بادشاہ ۲۔ یمن کا بادشاہ ۳۔ عمان کا بادشاہ (مشارق الانوار ص: ۲۹۵) ۱۰۴۔ تین اکرام (کثرت سے موت کو یاد کرنے والوں کے لئے) ۱۔ توبہ جلد نصیب ہوتی ہے۔ ۲۔ مال میں قناعت میسر ہوتی ہے۔ ۳۔ عبادت میں نشاط اور دلچسپی پیدا ہوتی ہے۔ (تنبیہ الغافلین) ۱۰۵۔ تین شہوتیں (جو بہت آفت کی ہیں جن سے بچنا چاہئے) ۱۔ لہام کی شہوت۔ ۲۔ کلام کی شہوت۔ ۳۔ نگاہ کی شہوت۔ (کنج الفقراء ص: ۱۸) ۱۰۶۔ تین عادتیں (کوڑے سے سیکھنے کی) ۱۔ چھپ کر جاع کرنا۔ ۲۔ علی البصع روزی کی تلاش میں جانا۔ ۳۔ دشمنوں سے بہت پرہیز کرنا۔ (تہذیب اسلام) ۱۰۷۔ تین عقلمند ۱۔ وہ جو دنیا کو ترک کرتا ہے۔ ۲۔ وہ جو قبر کی تیاری قبر میں پہنچنے سے پہلے کرتا ہے۔ ۳۔ وہ جو اپنے رب کے نزدیک راضی برضا رہتا ہے (کنج الفقراء ص: ۱۸) ۱۰۸۔ تین نیکیاں ۱۔ غصے کے وقت بردباری ۲۔ تنگدستی میں سخاوت ۳۔ قدرت کے وقت درگزر (قول ادیس علیہ السلام)

۱۰۹۔ تین باتیں۔ ۱۔ اپنے مالوں کی زکوٰۃ سے قلم بندی کر لو۔ ۲۔ اپنی بیاریوں کا صدقات سے علاج کر لو۔ ۳۔ امواج بلا کے تھپیڑوں کا دناغ دعا و گریہ زاری سے کر لو (حدیث)

۱۱۰۔ تین چیزیں (جو نہ ملنے والی)۔ ۱۔ دولتِ تمناؤں سے۔ ۲۔ جوانیِ خضاب سے۔ ۳۔ صحتِ دواؤں سے (سیدنا ابو بکر صدیقؓ)۔ ۱۱۱۔ تین قسمیں دل کی۔ ۱۔ وہ دل جو ایمان کے نور سے روشن ہے اور اس میں ایمان کا چراغ جلتا ہے۔ مگر خواہشاتِ نفسانی کی ظلمت اور لذتوں کی اندھی کی وجہ سے اس پر گرد و غبار چھایا ہوا ہے۔ ۲۔ وہ دل جو ایمان اور یقین کے نور سے اس طرح معمور ہے کہ خواہشاتِ نفس کا اس میں گزر نہیں اور ہر قسم کی ظلمتیں اس سے دور ہیں۔ (امام ابن قیمؒ)۔ ۱۱۲۔ تین مقامِ دل کے جہاں حاضرِ زبائے تو سمجھ جائے کہ دروازہ اس پر بند ہے۔ ۱۔ قرآن پڑھنے کے وقت۔ ۲۔ خدا کے ذکر کے وقت۔ ۳۔ نماز پڑھنے کے وقت (تذکرۃ اولیاء ص: ۱۱۳) بحوالہ حضرت ابراہیم ادھمؒ)۔ ۱۱۳۔ تین دہشتیں (حضرت عقبہ بن نافعؓ نے جو اپنے لڑکوں کو کیں)۔ ۱۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی احادیث کی تعلیم ثقہ اور مسند علماء سے حاصل کرنا۔ ۲۔ عبا، قبا، پہننے کے باوجود تم لوگ اپنے کو دبندار مت سمجھنا۔ ۳۔ تم میں سے کوئی اشعار کو نہ لکھے نہ یاد کرے۔ کیونکہ وہ دل کو قرآن سے پھیر دیں گے۔ (الکفایہ خطیب ص: ۳۱)۔

۱۱۴۔ تین علمی نصیحتیں۔ ۱۔ اے بیٹے! جب تم علماء کی مجلس میں بیٹھو تو تم خود کہنے سے زیادہ سننے کے حریص بنے رہو۔ ۲۔ غور سے سننا سیکھو، اسی طرح اچھے انداز میں خاموشی سیکھو۔ ۳۔ کسی کی بات نہ کاٹو اگرچہ بات لمبی ہو۔ یہاں تک کہ وہ خود رک جائے۔

۱۱۵۔ تین مرتبہ اجازت (اگر مسلمان کے گھر میں جانے کی ضرورت ہو)۔ ۱۔ پہلی مرتبہ اجازت مانگنے پر لوگ خاموش ہو جاتے ہیں۔ ۲۔ دوسری مرتبہ (اجازت دینے یا نہ دینے کے سلسلہ میں) باہم صلاح و مشورہ کرتے ہیں۔ ۳۔ تیسری مرتبہ اجازت دیتے ہیں۔ یاد آپس کر دیتے ہیں (دارقطنی)۔ ۱۱۶۔ تین علم (جو علم کہلانے کے لائق، ان کے علاوہ تمام علم ضرورت سے فاضل ہیں)۔ ۱۔ آیاتِ قرآنیہ کا علم۔ ۲۔ سننِ نبویہ کا علم۔ ۳۔ فرائضِ دینیہ کا علم (مشکوٰۃ شریف)۔

۱۱۷۔ تین آوازیں: (حجبات اٹھانے والی اور پیش گاہ الٰہی تک پہنچانے والی) ۱۔ کھینچنے وقت ارباب دانش کی آواز ۲۔ میران جہاد میں مجاہدوں کے قدموں کی آواز ۳۔ پاکدامن غورتوں کے چرخہ چلانے کی آواز ۱۱۸۔ تین بددعائیں (حضرت جبریل نے جو دی ہیں) ۱۔ ہلاک ہو وہ شخص جس نے رمضان کا مبارک مہینہ پایا پھر بھی اس کی مغفرت نہ ہوئی (حضورؐ نے کہا اے ابن) ۲۔ ہلاک ہو وہ شخص جس کے سامنے آپؐ کا ذکر مبارک ہو اور وہ درود نہ بھیجے (آپؐ نے کہا اے ابن) ۳۔ ہلاک ہو وہ شخص جس کے سامنے اس کے والدین یا ان میں سے کوئی ایک بڑھاپے کو پہنچ جائیں وہ اس کو جنت میں داخل نہ کرائیں۔ (آپؐ نے کہا اے ابن) (الترغیب والترہیب، عن کعب بن عجرہ رضی) ۱۱۹۔ تین دعائیں (جو کسی کو رخصت کرتے وقت دیتے تھے) ۱۔ اللہ تجھے تقویٰ کا راہ راہ عطا کرے۔ ۲۔ تیرے گناہ معاف فرمائے۔ ۳۔ اور جہاں کہیں تو جائے خیر کی طرف تیری رہنمائی کرے۔ (خواطی، مکارم اخلاق، عن عمرو بن شعیب رضی) ۱۲۰۔ تین رحمتیں (اگر یہ نہ ہوتے تو اللہ کا عذاب مسلط ہو جاتے) ۱۔ نماز پڑھنے والے بندے ۲۔ دودھ پینے والے بچے ۳۔ چرنے والے چوپائے (اھابہ۔ جلد ششم ص: ۸۶) ۱۲۱۔ تین جماعتیں (جو عشاء کی نماز کے بعد تمام آدمی منقسم ہوتے ہیں) ۱۔ وہ حضرات جو رات کی فرصت کو غنیمت سمجھتے ہیں۔ اور لوگ اپنے اپنے راحت و آرام اور سونے میں مشغول ہو جاتے ہیں تو یہ لوگ نماز میں مشغول ہو جاتے ہیں۔ ان کی رات ان کے لئے اجر و ثواب بن جاتی ہے۔ ۲۔ دوسری جماعت وہ ہے جن کے لئے رات وبال ہے، عذاب ہے، یہ وہ جماعت ہے جو رات کی تنہائی اور فرصت کو غنیمت سمجھتی ہے اور گناہوں میں مشغول ہو جاتی ہے۔ ان کی رات ان پر وبال ہو جاتی ہے۔ ۳۔ تیسری وہ جماعت ہے جو عشاء کی نماز پڑھ کر سو جاتی ہے۔ اس کے لئے نہ وبال ہے نہ کما۔ نہ کچھ گناہ کیا (درمشور) ۱۲۲۔ تین باتیں (جن پر حکومت کی بنیاد ہونی چاہیے) ۱۔ عوام کے ساتھ نرمی۔ ۲۔ ان کے ہاؤں کی شنوائی۔ ۳۔ ان کی ضروریات پر نظر (حضرت احنف بن قیس رضی)

۱۲۳۔ تین باتیں ۱۔ جو شخص غیر معروف حدیث کے پیچھے پڑے گا وہ جھوٹا ہوگا۔
 ۲۔ جو کیمیاگری کے ذریعہ دولت طلب کرے گا وہ غریب ہوگا۔ ۳۔ جو علم کلام
 سے دین طلب کرے گا وہ بد دین ہوگا۔ (کفایہ خطیب ص: ۱۶۶) ۱۲۴۔
 تین باتیں ۱۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص سب سے زیادہ
 قوی ہونا چاہے وہ اللہ تعالیٰ پر بھروسہ رکھے۔ ۲۔ جو سب سے غنی بننا چاہے
 وہ اس چیز پر جو خدا کے ہاتھ میں ہے زیادہ اعتماد رکھے بہ نسبت اس چیز کے
 جو خود اس کے ہاتھ میں ہے۔ ۳۔ جو سب سے زیادہ بزرگ ہونا چاہے وہ
 اللہ عزوجل سے ڈرتا رہے (ابن ابی حاتم) ۱۲۵۔ تین باتیں درویشی
 کی ۱۔ درویشی یہ کہ کسی چیز پر طمع نہ کرے۔ ۲۔ جب بے طلب ملے تو منع نہ کرے۔
 ۳۔ جب بے لیوے تو جمع نہ کرے (کشف المحجوب) ۱۲۶۔ تین باتیں ۱۔ کم
 کھانا صحت ہے۔ ۲۔ کم بولنا حکمت ہے۔ ۳۔ لوگوں سے کم ملنے جلنے میں عافیت
 ہے (حضرت عمرؓ) ۱۲۷۔ تین اشخاص (اگر راہ خدا میں کسی ایک شخص
 کے تیر چلانے پر بخش دیئے جانے والے) ۱۔ جس نے تیر بنایا ہو۔ ۲۔ جس نے
 مجاہد کو وہ تیر دیا ہو۔ ۳۔ جس نے جہاد میں وہ تیر چلایا ہو (تہذیب اسلام۔
 ص: ۲۴۸) ۱۲۸۔ تین باتیں (محبت بڑھانے والی) ۱۔ سلام کرنا۔ ۲۔ مخاطب
 کو بہترین لقب سے یاد کرنا۔ ۳۔ مجلس میں دوسروں کے لئے جگہ خالی کرنا۔ ۱۲۹۔
 تین باتیں: (اللہ نے جن کو عطا فرمائی) ۱۔ عقلت کا مرتبہ (جو دوستی سے مراد ہے) حضرت
 ابراہیمؑ خلیل اللہ کو عطا ہوا۔ ۲۔ گفتگو کا شرف، حضرت موسیٰ کو عطا ہوا۔ ۳۔ دیدار کا شرف
 آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو عطا ہوا۔ ۱۳۰۔ تین باتیں (باعث ہلاکت کی) ۱۔ حرص، جس
 کی اطاعت کی جائے۔ ۲۔ خواہش نفس، جس کی پیروی کی جائے۔ ۳۔ خود پسندی و خود
 نائی (حضرت عمرؓ) ۱۳۱۔ تین باتیں (ایک دانہ کے قول کی) ۱۔ قبر سے زیادہ
 اچھا کوئی نصیحت کرنے والا نہیں۔ ۲۔ قرآن سے زیادہ کوئی دلچسپ رفیق نہیں۔ ۳۔
 تنہائی سے زیادہ کوئی بے ضرر ساتھی نہیں (غنیہ ص: ۱۱۰) ۱۳۲۔ تین باتیں
 (جن کا مزہ مل گیا جس کو پھر نہ چھوٹنے کی) ۱۔ سر مڑانا۔ ۲۔ اونچا بکڑا پہننا۔

۳۔ ونڈیوں سے بہتر کرنا (تہذیب اسلام بحوالہ امام کاظمؑ) ۱۳۳۱۔ تین قسم کے افراد جو قابلِ نفرت ہیں: ۱۔ وہ پڑوسی جو اچھائی دیکھے تو چھپا دے، لیکن برائی دیکھے تو اس کا چرچا کرتے پھرے۔ ۲۔ وہ عورت (بیوی) کہ جب تم اس کے پاس ہو تو میٹھی میٹھی باتیں بنائے۔ لیکن جب چلے جاؤ اپنی کسی بات کا لحاظ نہ رکھے۔ ۳۔ وہ حکمران (اور کسی نظم و نسق کا ذمہ دار) جو تمہاری اچھائی کی تعریف تو نہ کرے لیکن جب تم سے بُرائی سرزد ہو تو تمہاری گرفت کرے (حضرت عمر فاروقؓ) ۱۳۳۲۔ تین قسم کے افراد (اگر وہ اکیلے بھی ہوں تو ان سے بات کرنے میں جمع کا حیف استعمال کیا جائے۔ ۱۔ چھینکنے والا کہ اس کو تین حصّہ تم اللہ (اللہ تم پر رحم کرے) کہنا چاہیے۔ گو اس کے ساتھ کوئی اور نہ ہو۔ ۲۔ جس پر سلام کہو، السلام علیکم یا سلام علیکم کہو، گو وہ اکیلا ہو، سو جبکو دعا دی جائے، عافاکم اللہ (اللہ تم کو عافیت دے) اگر وہ اکیلا ہی ہو، وچہ اس کی یہ ہے کہ مومنین کے ساتھ فرشتے ہوتے ہیں (حضرت امام جعفرؑ) ۱۳۵۔ تین قسم کے مرد: ۱۔ ایک وہ کہ جب اسے معاملات پیش آئیں تو اپنی رائے سے اچھے طریقے پر انجام دے۔ ۲۔ دوسرا وہ کہ پیش آمدہ مشکلات میں لوگوں سے مشورہ کرے پھر وہ کرے جس کا اہل الرائے حکم دیں۔ ۳۔ وہ جو اپنے معاملات میں نہایت کمزور ہوتا ہے، نہ رہنمائی کا طالب ہوتا ہے نہ رہنمائی کا مطیع و فرمانبردار (حضرت عمرؓ) ۱۳۶۔ تین قسم کی عورتیں: ۱۔ ایک وہ عورت جو عقیفہ، پاکباز، نرم خواہ و محبت کرنے والی اور کثیر الاولاد ہوتی ہے۔ اپنے شوہر کی ہمیشہ معاونت کرتی ہے اور اس کے خلاف دوسروں کی معاونت نہیں کرتی۔ یہ قسم کیاب ہے۔ ۲۔ دوسری عورت وہ جو بچے پیدا کرنے والی سے زیادہ کچھ نہیں ۳۔ وہ عورت جو فولاد کا ایک طوق ہوتی ہے جسے اللہ جس کے گلے میں چاہتا ہے ڈال دیتا ہے (حضرت عمرؓ) ۱۳۷۔ تین قسم کے سرخسے (انسانی حالتوں کے): ۱۔ نفسِ امارہ: جو تمام طبعی حالتوں کا سرخشبہ ہے۔ ۲۔ نفسِ نوائہ: اخلاقی حالتوں کا سرخشبہ ہے۔ ۳۔ نفسِ لائمہ: روحانی حالتوں کا سرخشبہ ہے ۱۳۸۔ تین قسم کے عالم (قرآنی تعلیمات کی رو سے): ۱۔ عالمِ دنیا (جو دنیا، ممالک اور نشاءِ اولیٰ ہے) ۲۔ عالمِ برزخ (دو چیزوں کے درمیان واقع)

۳۔ عالم بعث - ۱۳۹۔ تین آدمی (جن کے چہرے دیکھنا عبادت میں شمار ہوتے ہیں)۔ ۱۔ امام عادل - ۲۔ عالم ۳۔ ماں باپ (تہذیب اسلام ص: ۶۶)۔

۱۴۰۔ تین ماخذ (علم الفقہ کے)۔ ۱۔ کتاب اللہ ۲۔ سنت رسول اللہ ۳۔ کتاب و سنت کی روشنی میں فقہاء کی اجتہادی رائیں۔ ۱۴۱۔ تین خاصیتیں (دھوپ کی)۔ ۱۔ رنگ بدل دینا۔ ۲۔ آدمی میں بدبو پیدا کر دینا۔ ۳۔ کپڑے پُرانے کرنا (تہذیب اسلام ص: ۱۰۴)۔ ۱۴۲۔ تین حصے (عرب کے اقوام و قبائل کے)۔ ۱۔ عرب بائٹہ (عرب کے قدیم ترین قبائل جو اسلام سے پہلے فنا ہو چکے تھے)۔ ۲۔ عرب عاذرہ (بنو قحطان جو عرب بائٹہ کے بعد عرب کے اصلی باشندے تھے اور جن کا اصلی مسکن ملک یمن تھا)۔ ۳۔ عرب متغریہ (بنو اسماعیل یعنی حضرت اسمعیلؑ کی اولاد جو حجاز میں آباد تھی)۔ (سیرۃ النبی حصہ اول)۔ ۱۴۳۔ تین چیزیں (سلوک کی بنیاد پر)۔ ۱۔ جب فاقہ کی نوبت آئے تو کھالے ۲۔ جب نیت رکازبردست غلبہ ہو تو سوجائے۔ ۳۔ فردت کے سوا کچھ نہ بولے (غنیہ بحوالہ حسن قرآن)۔ ۱۴۴۔ تین اقسام (آدمیوں کے)۔ ۱۔ پورے 'وہ آدمی ہیں جن کی رائے اور مشورہ دونوں کا راند ہوں۔ ۲۔ آدھے 'وہ آدمی ہیں جن کی رائے ہو مگر مشورہ نہ دے سکیں۔ ۳۔ لاشے 'وہ آدمی ہیں جن کے پاس رائے اور مشورہ دونوں نہ ہوں۔ (حضرت امام حسنؑ)۔ ۱۴۵۔ تین گروہ (اعمالِ نیک کے لحاظ سے)۔ ۱۔ ایک گروہ ان لوگوں کا ہو گا کہ جن کی نیکی کا پلہ بدیوں کے پلے کی نسبت بھاری ہو گا۔ (ایسے لوگ بہشت میں داخل ہوں گے)۔ ۲۔ ان لوگوں کا ہو گا جن کی نیکیوں کی نسبت ان کی بُرائیاں بھاری ہوں گی۔ وہ دوزخ میں جائیں گے۔ ۳۔ ان لوگوں کا ہو گا کہ ان کی نیکی اور بدی کے پلے برابر ہوں گے۔ انھیں اعراف میں لے جائیں گے (غنیۃ الدلائلین ص: ۳۱)۔ ۱۴۶۔ تین شرائط (انتقالِ دولت کی)۔ ۱۔ دراشت: دراشت صرف وہ معتبر ہے جو کسی کے مال کے جائز مالک سے اس کے وارث کو شرعی قاعدے کے مطابق پہنچے۔ ۲۔ ہبہ یا عطیہ وہ معتبر ہے جو کسی ملک کے جائز مالک نے شرعی حدود کے اندر دیا ہو۔ ۳۔ کسب: تو اسلام میں وہ کسب جائز ہے

- جو کسی حرام طریقے سے نہ ہو۔ (ندائے اسلام جولائی ۱۹۸۶ء) ۱۴۷۔ تین باتیں
 (اللہ تعالیٰ اس کی دعا سے کسی ایک کو پوری کرتا ہے) ۱۔ اس کی حاجت جلد پوری
 کرتا ہے۔ ۲۔ اس کا ثواب قیامت کے لئے دیکھ چھوڑتا ہے۔ ۳۔ یا اس کی اسی
 قدر برائیاں دور کرتا ہے۔ (غنیہ بحوالہ ارشاد حضور اکرمؐ) ۱۴۸۔
 تین طبقے: (جن کی عزت کرنی چاہیے) ۱۔ علماء: جو شخص علماء کو حقیر سمجھے گا وہ اپنے
 دین کو خراب کرے گا۔ ۲۔ انصاف گر حکمران: جو شخص حاکموں کو حقیر جانے کا اپنی
 دنیا خراب کرے گا۔ ۳۔ بھائی برادر: جو شخص اپنے بھائیوں اور دوستوں کو حقیر
 گردانے کا اپنی عزت و شرافت کو خراب کرے گا۔ (ابن خلدان ص: ۲۳: ۲۲)
 ۱۴۹۔ تین شرلیں (توبہ کی) ۱۔ احکام خداوندی کے خلاف کئے ہوئے افعال
 پر انسان شرمندہ ہونا۔ ۲۔ ہر حالت اور ہر ساعت میں گناہوں کو ترک کرنا۔ ۳۔ سابقہ
 گناہوں کی طرف دوبارہ رجوع نہ کرنا۔ (غنیہ ص: ۲۵۵) ۱۵۰۔
 تین مراتب: (علم اور یقین کے) ۱۔ علم الیقین سور۔ عین الیقین سور۔ حق الیقین۔
 ۱۵۱۔ تین نشانیاں: (الحق کی) ۱۔ اللہ کی یاد سے غافل نہ ہونا۔ ۲۔ زیادہ
 باتیں کرنا۔ ۳۔ عبادت میں کاہلی کرنا (پندنامہ شیخ فرید الدین عطارؒ) ۱۵۲۔
 تین چیزیں: (ہر مومن کے لئے اہم) ۱۔ حکم خداوندی بجالانا۔ ۲۔ منوعات سے
 بچنا۔ ۳۔ تقدیر پر راضی رہنا (عروض المستقیم بحوالہ فتح الغیب) ۱۵۳۔
 تین چیزیں (کسی کا انتظار نہ کرنے والی) ۱۔ وقت۔ ۲۔ موت۔ ۳۔ بارش۔
 ۱۵۴۔ تین چیزیں (جنہیں کوئی چوری نہ کر سکنے کی) ۱۔ عقل۔ ۲۔ علم۔ ۳۔ ہنر
 ۱۵۵۔ تین قسم کے افراد: (جن سے اللہ تعالیٰ قیامت کے دن نہ بات کریگا
 ذرعت کی نظر سے دیکھے گا) ۱۔ وہ شخص جو اپنے سفید بالوں کو اگھاڑے۔ ۲۔
 وہ شخص جو حلق نکائے یا اپنے جسم کے کسی حصے سے ایسا فعل کرے کہ مٹی خارج ہو۔
 ۳۔ وہ شخص جو اغملام کرے (حضرت امام جعفر صادقؑ) ۱۵۶۔ تین باتیں۔
 (شناخت کی) ۱۔ درخت نہیں ہے۔ ۲۔ انسان دوستوں سے۔ ۳۔ قومیں
 اخلاق سے پہچانی جاتی ہیں۔ ۱۵۷۔ تین باتیں ۱۔ ہر بات جو ذکر سے غمازی ہو غیب

- ۲۔ ہر ایک خاموشی جو فکر سے خالی ہو سہو ہے۔ ۳۔ ہر ایک نظر جو عبرت سے خالی ہو ہونے۔ ۱۵۸۔ تین باتیں: ۱۔ کام کرنے سے پہلے سوچ لو۔ ۲۔ بات کرنے سے پہلے سمجھ لو۔ ۳۔ خرچہ کرنے سے پہلے (گنجائش) دیکھ لو۔ ۱۵۹۔ تین باتیں (قابو میں رکھنے کی): ۱۔ عقلمند کے سامنے زبان کو۔ ۲۔ حاکم کے سامنے آنکھ کو۔ ۳۔ بزرگوں کے سامنے دل کو قابو میں رکھو۔ ۱۶۰۔ تین باتیں: (خیال رکھنے کی) ۱۔ سائڈر کا سامنے سے۔ ۲۔ گدھے کا پیچھے سے۔ ۳۔ مگرہ بد معاش کا چاروں طرف سے۔ ۱۶۱۔ تین درجات: (سخاوت کے) ۱۔ سخاوت زیادہ رکھ لیسا تھوڑا خرچ کرنا۔ ۲۔ جو د۔ تھوڑا رکھ لیسا، زیادہ خرچ کرنا۔ ۳۔ ایثار: بغیر کچھ رکھ لئے پورا خرچ کر دینا (حاتم طائی) ۱۶۲۔ تین باتیں: ۱۔ قرآن صرف پاکی کی حالت میں چھو جائے۔ ۲۔ غلام خریدنے سے پہلے آزاد نہیں کیا جاسکتا۔ ۳۔ نکاح سے پہلے طلاق نہیں۔ (دارمی: ۲۹۳)
- ۱۶۳۔ تین چیزیں (جن کا حصول ناممکن ہے۔ اس لئے ان کی جستجو کر دو): ۱۔ ایسا عالم جو مکمل طور پر اپنے علم پر عمل پیرا ہو۔ ۲۔ ایسا عامل جس میں اخلاص بھری ہو۔ ۳۔ وہ بھائی جو عیوب سے پاک ہو (تذکرہ اولیاء ص ۵۵) حضرت فضیل بن عیاض (۱۶۴۔ تین باتیں (جن کے باعث عذاب قبر ہوتا ہے) ۱۔ غیبت ۲۔ چٹل خوری۔ ۳۔ پیشاب کی لاپرواہی (نور الہدود فی شرح القبور ترجمہ اردو)
- ۱۶۵۔ تین باتیں (موت کے وقت اللہ کی رحمت نازل ہونے کی): ۱۔ میت کو موت کے وقت بیشافی سے پسینہ آتا ہے۔ ۲۔ آنکھ سے آنسو نکلتے ہیں۔ ۳۔ ناک کے سوراخ کشادہ ہوتے ہیں۔ (سلمان فارسیؓ، بحوالہ حضور مقبول ص ۱۶۶)
- تین عورتیں (جو سب عورتوں سے برکت والی ہوں گی): ۱۔ جن کے مہر کم ہوں۔ ۲۔ چہرے خوبصورت ہوں۔ ۳۔ اپنی شرمگاہوں کو بچائے ہوئے ہوں۔ (کشف المحجوب ص: ۴۴) ۱۶۷۔ تین اقسام (حج ادا کرنے کے): ۱۔ افراد ۲۔ متبع ۳۔ قرآن (احیاء العلوم اردو ص ۶۵۲) ۱۶۸۔ تین باتیں (بے تماشائے بننے کی): ۱۔ شخصیت کا وقار جاتا رہتا ہے۔ ۲۔ عمر کم ہوتی ہے۔

- ۳۔ اور یہ موت سے غفلت کی نشانی ہے۔ (حضرت عمر بن الخطاب) ۱۶۹۔
- تین فرزند (حضرت نوحؑ کے جن کی نسل سے دنیا آباد ہوئی) ۱۔ سام۔ ۲۔ حام، ۳۔ یافت (اللہ کے نبی ص: ۶۲) ۱۷۰۔ تین گریں، (جب آدمی سوتا ہے تو شیطان پیشانی کے بالوں میں باندھنے کی) ۱۔ اگر وہ بیدار ہو کر اللہ کو یاد کرتا ہے تو ایک گرہ کھل جاتی ہے۔ ۲۔ جب وہ سو کرے تو دوسری گرہ بھی کھل جاتی ہے۔ ۳۔ اگر وہ فرض نماز ادا کرے تو تیسری گرہ بھی کھل جاتی ہے (غنیہ ص: ۹۱) بحوالہ حدیث صحیحین (۱۷۱۔ تین شرائط (کمال ایمان کی) ۱۔ خوف، جس کی وجہ سے ترک گناہ کامرتبہ حاصل ہوتا ہے۔ ۲۔ رجا، امید کے باعث طاعت و عبادت میں انسان ہمیشہ سرگرم رہتا ہے۔ ۳۔ محبت، جس کے ذریعہ مکروہات و بلیات کو برداشت کرنا گراں نہیں ہوتا۔ (دلیل العارفین) —
- ۱۷۲۔ تین چیزیں، (بھائی کو بھائی کا دشمن بنانے والی) ۱۔ زن۔ ۲۔ زر۔ ۳۔ زمین ۱۷۳۔ تین اوقات (حضور مقبول صلی اللہ علیہ وسلم نے جو نماز پڑھنے کے بتلائے) ۱۔ جو شخص اول وقت میں نماز ادا کرتا ہے وہ اللہ کی خوشنودی حاصل کرتا ہے۔ ۲۔ جو درمیانہ وقت میں ادا کرے اس پر اللہ کی رحمت ہوتی ہے۔ ۳۔ جو آخر وقت ادا کرے تو یہ اس کے گناہوں کی معافی کا سبب ہوتی ہے۔ (غنیہ ص: ۵۳۶) بروایت ابراہیم بن ابی محذور مؤذن (۱۷۴۔ تین اشخاص (خدا جن کو دشمن رکھنے کا) ۱۔ زیادہ اور بے ضرورت سونا۔ ۲۔ بے محل ہنسنا۔ ۳۔ پیٹ بھرے پر کچھ کھانا (حضرت امام جعفر صادقؑ) ۱۷۵۔ تین کلمے: (دو یاد رکھنے اور ایک بھول جانے کا) ۱۔ خدا تعالیٰ کو یاد رکھ۔ ۲۔ موت کو یاد رکھ۔ ۳۔ کئے ہوئے نیکی کو بھول جا۔ (شیخ فرید الدین عطارؒ) ۱۷۶۔ تین عادتیں (بدبخت کی) ۱۔ ہمیشہ مال حرام کھانا۔ ۲۔ بے لہارت رہنا۔ ۳۔ اہل علم سے بھاگنا۔ (پند نامہ عطارؒ) ۱۷۷۔ تین درجے (ذوکل، تقویٰ اور تسلیم کے) ۱۔ متوکل شخص خدا کے وعدوں پر اپنے دل کی تسکین حاصل کرتا ہے۔ ۲۔ صاحب تقویٰ اللہ تعالیٰ کی رضا پر راضی ہوتا ہے۔ ۳۔ صاحب تسلیم خدا کے علم پر کفایت کرتا ہے (غنیۃ الطالبین) —

- ۱۷۸۔ تین طرح کی زمین ۱۔ ایک قسم کی زمین جو عمدہ ہے۔ اس میں پانی برسے سے چارہ سبزہ خوب جمتا ہے (۲) دوسری قسم کی زمین وہ ہے جس پر سبزہ نہیں جمتا۔ لیکن پانی بھرا رہتا ہے تو ہر چند اس کو فلع نہیں لیکن دوسروں کو فائدہ ہے ۳۔ تیسری قسم زمین کی، چھیل میدان ہے کہ اس میں نہ پانی ٹھہرے نہ سبزہ جے۔
- (تحفۃ الاخیار، ص: ۸۲، ۱۷۹۔ تین علامات (فاسق کی) ۱۔ فتنہ و فساد برپا کرنا۔ ۲۔ مخلوق خدا کو ستانا۔ ۳۔ راہ راست سے پھلکے ہوئے رہنا (شیخ عطارؒ)۔
- ۱۸۰۔ تین معنی: (توبہ کی) ۱۔ اپنے گناہ پر پشیمان ہونا۔ ۲۔ جن گناہوں سے خدا نے دور رہنے کا حکم دیا ہے انہیں ترک کر دینا۔ ۳۔ جو ظلم کر چکا ہے، ان کا کفارہ دینے کی کوشش کرنا (حضرت جنید بغدادیؒ) ۱۸۱۔ تین دربار (قیامت میں) ۱۔ نیکیوں کے حساب کا دربار۔ ۲۔ اللہ کی نعمتوں کے حساب کا دربار۔ ۳۔ گناہوں کے مطالبے کا دربار (حضرت عبداللہ بن مسعودؒ) ۱۸۲۔ تین خصلتیں (صادق کی) ۱۔ اس کی عبادت میں شیرینی ہوتی ہے۔ ۲۔ مخلوق اس سے خوف کھاتی ہے۔ ۳۔ اس کے کلام میں سکنت ہوتی ہے (غنیۃ الطالبین ص: ۶۹)۔
- ۱۸۳۔ تین قسم کے افراد (کھانے کے لحاظ سے) پرہیزگار۔ ولی۔ عارف ۱۔ پرہیزگار لوگ اس قسم کا حلال کھانا کھاتے ہیں، جس میں حقوق کا کوئی حق نہیں۔ نہ ہی اس میں شریعت کی طرف سے کوئی مطالبہ ہے۔ ۲۔ ولی کا کھانا ایسا ہے کہ وہ نہ صرف نفس امارہ کی خواہش سے بالکل بے واسطہ ہوتا ہے، بلکہ محض اللہ تعالیٰ کے حکم کے مطابق ہوتا ہے۔ ۳۔ عارفوں یا ابدالوں کے کھانے کو وہ خود ہی بہتر جانتے ہیں، ان کا کھانا ان کی اپنی خواہش سے کوئی تعلق نہیں رکھتا۔ بلکہ صرف تقدیر الہی ہوتی ہے۔ اللہ تعالیٰ کا فضل ہمیشہ ان کے شامل حال رہتا ہے۔ وہی انہیں روزی دیتا ہے اور ان کی رہنمائی کرتا ہے۔ (غنیۃ الطالبین ص: ۲۳۱) ۱۸۴۔ تین طرح کے اعمال (اسلامی) ۱۔ قلبی اعمال (ایمان بالغیب) ۲۔ بدنی اعمال (نماز) ۳۔ مالی اعمال (انفاق فی سبیل اللہ) ۱۸۵۔ تین شعبہ جات: (جن کے ذمہ دار مرد ہیں) ۱۔ حکومت

عورت اسلامی حکومت میں حاکم و حکمران نہیں ہو سکتی۔ ۲۔ قضاءت : عورت نہ ہی مسند قضاءت پر بیٹھ سکتی ہے۔ ۳۔ جہاد : عورت نہ براہ راست جہاد میں شریک ہو کر جنگ کر سکتی ہے۔ (دوماہی توحید، مایچ ۱۹۸۶ء) ۱۸۶۔
 تین طرح کے ہاتھ : ۱۔ لینے والا ہاتھ۔ ۲۔ محفوظ کرنے والا ہاتھ۔ ۳۔ دینے والا ہاتھ (یہ سب سے بہتر ہے) (رسول اکرام صلی اللہ علیہ وسلم) ۱۸۷۔
 تین آدمی : (جن سے مشورہ نہ کیا جائے) ۱۔ ڈرپوک آدمی سے مشورہ نہ کرو۔ کیونکہ یہ منزل مقصود کی طرف تمہاری راہ کو تنگ کر دیتا ہے۔ ۲۔ کبھوس آدمی سے مشورہ نہ کرو کیونکہ وہ مقصد کی آخری منزل تک پہنچنے میں رکاوٹ پیدا کرتا ہے۔ ۳۔ اور ایسے آدمی سے بھی مشورہ نہ کرو جن میں دنیا کی حرص پائی جاتی ہے۔ کیونکہ وہ ہر خراب بات کو بڑی سجاوٹ اور حسن و خوبی کے ساتھ بیان کرتا ہے (راہ اسلام شمارہ ۴۴) ۱۸۸۔
 بحوالہ حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم (۱۸۸۔ تین آدمی۔ ان افعال کے کرتے وقت مومن نہیں رہتے) ۱۔ زنا کرنے والا جس وقت زنا کرتا ہے۔ ۲۔ چور جس وقت چوری کرتا ہے۔ ۳۔ شرابی جس وقت شراب پیتا ہے (بخاری و مسلم و ابوداؤد و نسائی، عن ابوہریرہ) ۱۸۹۔ تین بڑے بُت (عربوں کے) ۱۔ لات، طائف والوں کا۔ ۲۔ غزنی : مکہ والوں کا۔ ۳۔ منات : مدینہ کے باشندوں کا (مراط مستقیم اردو ترجمہ جادہ حق، ص: ۸۱) ۱۹۰۔
 تین باتیں : (جن کے کرنے سے اگر کوئی بلا آئے تو اپنے آپ کو علامت کرنے کی) ۱۔ کھڑے ہو کر پانی پینا۔ ۲۔ قبر کے اطراف پھرنا۔ ۳۔ ٹھہرے ہوئے پانی میں پیشا کرنا (صحیح حدیث) ۱۹۱۔ تین حصے قرآن کے (مطالب کے لحاظ سے) : ۱۔ توحید ہے۔ ۲۔ قصے ہیں۔ ۳۔ امر دہنی ہے (مراط مستقیم ترجمہ اردو جادہ حق ۲۴۶) ۱۹۲۔
 تین دے (رمضان المبارک کے) ۱۔ اول دس دن رحمت کے۔ ۲۔ درمیانی دس دن مغفرت کے۔ ۳۔ آخری دس دن جہنم سے نجات کے (شعب الایمان بیہقی) ۱۹۳۔ تین سوالات (منکو و نیکر قبر میں مردے سے کئے جانے والے) ۱۔ نَنْیَ نَبَّیْکَ (تیرا پروردگار کون ہے) ۲۔ وَمَنْ نَبَّیْکَ (اور تیرا نبی کون ہے) ۳۔ وَمَا حَبَّیْکَ (اور تیرا دین کیا ہے) (نفاہ اہل فتناء شریعہ ۱۵۸)

- ۱۹۳۔ تین افراد (مرد و عورت سے انسانی سلسلہ پیدائش کے خلاف) :-
 ۱۔ حضرت آدم علیہ السلام (صرف رب العزت کے فرمان سے)۔ ۲۔ حضرت حواؑ (صرف مرد سے بغیر ماں کے)۔ ۳۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام (صرف عورت سے بغیر باپ کے) (تفسیر ابن کثیر پارہ ۱۸، ص ۱۳۱)۔ ۱۹۵۔ تین طرح کے عالم :-
 ۱۔ ایک زدہ عالم ہیں جو اپنے علم سے خود تو زندگی حاصل کر لیتے ہیں لیکن دوسرے لوگوں کو ان کے علم سے کوئی زندگی نہیں ملتی ۲۔ دوسرے وہ عالم ہیں جن کے علم سے دوسرے لوگ تو فائدہ اٹھاتے ہیں اور زندگی حاصل کر لیتے ہیں، لیکن وہ خود محروم رہتے ہیں۔ ۳۔ تیسری قسم کے وہ عالم ہیں جو نہ اپنی زندگی سے خود فائدہ اٹھاتے ہیں اور نہ دوسرے ہی اس سے زندگی حاصل کرتے ہیں۔ (عبد اللہ بن زیدؒ)۔
 ۱۹۶۔ تین علامتیں اخلاص کی :- ۱۔ لوگوں کی تعریف اور مذمت یکساں طور پر ہو۔ ۲۔ اپنے عمل کو کر کے بھول جائے۔ ۳۔ عمل کے ثواب کو آخرت کے لئے رکھ دے۔ (غنیۃ الطالبین، بحوالہ ذوالنون مصریؒ، ص ۴۷۴)۔
 ۱۹۷۔ تین عادتیں، (ایمان کامل ہونے کی) ۱۔ لوگوں کو اچھی باتیں سکھلائے اور خود بھی عمل کرے۔ ۲۔ لوگوں کو بُرائی سے باز رکھنے کی تلقین کرے اور خود بھی باز رہے۔ ۳۔ اللہ تعالیٰ نے جو حدود مقرر فرمادی ہیں، ان کی حفاظت کرے اور ان حدود سے تجاوز نہ کرے (احیاء العلوم، بحوالہ امام شافعیؒ)۔ ۱۹۸۔ تین صحابی (جنہوں نے حضرت جبریلؑ کو دیکھا ہے) ۱۔ حضرت عمرؓ ۲۔ حضرت عبداللہ بن عمرؓ ۳۔ حضرت کعب بن مالکؓ۔ ۱۹۹۔ تین باتیں (اگر استاذ میں یہ تین باتیں ہوں تو شاگرد پر علم کی نعمتیں تمام ہوں گی) ۱۔ صبر۔ ۲۔ تواضع۔ ۳۔ خوش اخلاقی۔ (احیاء العلوم، جلد اول، قسط دوم، ص ۱۹۱)۔ ۲۰۰۔ تین باتیں : (اگر شاگرد میں ہوں تو استاذ پر نعمت تمام ہوتی ہے) ۱۔ عقل۔ ۲۔ ادب۔ ۳۔ حسن فہم (احیاء العلوم اردو، جلد اول، ص ۱۹۱)۔ ۲۰۱۔ تین سبب : (سجدہ تلاوت کے واجب ہونے کے) ۱۔ آیت سجدہ کی تلاوت۔ ۲۔ آیت سجدہ کسی انسان سے سنا۔ ۳۔ کسی ایسے شخص کی اقتداء کرنا جس نے آیت سجدہ تلاوت

کی ہو۔ خواہ اس کی (قتلہ سے پہلے یا اقتداء کے بعد۔ (نفسا اہل خدا شریعہ ص: ۲۲۱)

۲۰۳۔ تین اشخاص: (قیامت کے دن اللہ تعالیٰ خود ان کے مدعی ہوں گے)

۱۔ وہ شخص جو مجھے درمیان لا کر عہد کرے، پھر اس عہد میں غدراری کرے۔ ۲۔

وہ جو کسی آزاد شخص کو فروخت کر کے اس کی قیمت لے۔ ۳۔ وہ جو مزہ دور سے

پورا کام لے کر اس کی اجرت نہ دے (بلوغ المرام مترجم ص: ۱۸۵، بروایت مسلم)

۲۰۴۔ تین چیزیں: (ایسی ہیں جن میں عوام شریک ہیں) ۱۔ گھاس۔ ۲۔

پانی۔ ۳۔ آگ (بلوغ المرام مترجم ص: ۱۸۶۔ بروایت احمد و ابو داؤد)

۲۰۴۔ تین باتیں: (ولیمہ کی دعوت سے متعلق) ۱۔ شادی کے پہلے دن ولیمہ

کی دعوت سچی دعوت ہے۔ ۲۔ دوسرے دن سنت کا طریقہ ہے۔ ۳۔ تیسرے

دن ریاکاری ہے۔ (بلوغ المرام مترجم ص: ۲۱۲، بروایت ترمذی، بسند غریب عن

ابن سعد رحمہ) اس حدیث کے راویان صحیح بخاری کے راویان حدیث ہیں) —

۲۰۵۔ تین باتیں: (ایسی ہیں جن میں ارادہ اور عدم ارادہ دونوں برابر ہیں۔)

۱۔ طلاق۔ ۲۔ نکاح۔ ۳۔ رجعت۔ یہ امور جن طرح قصد سے واقع ہو جاتے ہیں،

اسی طرح بغیر قصد اگر کئے جائیں تو واقع ہو جاتے ہیں۔ (بلوغ المرام مترجم ص: ۲۲۱)

بروایت ابو داؤد، ترمذی، ابن ماجہ، حاکم۔ اس حدیث کو صحیح کہا ہے، عن ابو ہریرہؓ)

۲۰۶۔ تین باتیں: (بہترین بیوی سے متعلق) ۱۔ وہ بیوی بہترین بیوی ہے۔ جس

کو اس کا شوہر دیکھے تو خوش ہو جائے۔ ۲۔ حکم دے تو مانے۔ ۳۔ اور اپنے بارے

میں اور اپنے مال کے بارے میں کوئی ایسا رویہ نہ اختیار کرے جو شوہر کو ناپسند ہو۔

(سفینہ نجات، بحوالہ نسائی عن ابو ہریرہؓ) ۴۔ تین دعائیں: (جو آنحضرتؐ

نے اللہ کے حضور رکھی تھیں)۔ ۱۔ اے اللہ مجھے بحالتِ سکینہ زندہ رکھ۔ ۲۔ بحالتِ

سکینہ موت دے۔ ۳۔ اور قیامت کے روز مائکین کے زمرہ میں اٹھا۔ (ابن ماجہ)

حاکم، ابوسعید الخدریؓ، ترمذی، عن عائشہؓ) ۴۔ تین آدمی: (جن کی پرستش

احوال ہوگی)۔ ۱۔ وہ شخص جو جماعت سے الگ ہو گیا ہو۔ ۲۔ وہ شخص جس نے اپنے

مام کی نافرمانی کی اور اسی حالت میں چل بسا۔ ۳۔ وہ عورت جس کا شوہر مرا اور

اسے دنیا کی ضروریات سے فارغ کر گیا۔ لیکن وہ بن سنور کہ باہر نکلی۔ (احیاء العلوم اردو، جلد دوم، قسط ۴، ص: ۷۰) عن فضالہ ابن عبیدؓ، ۳۰۹۔ تین باتیں: دو اعظ کے وعظ میں دیکھنے کی)۔ اگر وہ بتدعائے خیالات رکھتا ہو تو اس کے پاس مت میٹھو، اس لئے کہ بدعتی شیطان کی زبان سے بولتا ہے۔ اگر بڑی غذا استعمال کرتا ہے تو بھی اس سے کنارہ کشی اختیار کرو کیونکہ ایسا شخص خواہشات نفسانی کے زیر اثر خطاب کرتا ہے۔ ۳۔ اگر اس کے تصور میں پختگی نہ ہو تب بھی اس کی بات مت سنو۔ اس لئے کہ ایسا شخص اصلاح کے بجائے بگاڑ اور فساد کا بیج بوتا ہے (احیاء العلوم ص: ۷۲، بحوالہ اکابرین سلف) ۳۱۰۔ تین باتیں: (ان کے علاوہ کسی اور مقصد کے لئے سمندر کا سفر نہ کیا جائے)۔ ۱۔ حج۔ ۲۔ عمرہ۔ ۳۔ جہاد (ابوداؤد، عن عبداللہ ابن عمرؓ) ۳۱۱۔ تین قسم کے علوم، (ان میں سے جس علم کے لئے بھی سفر کرے گا، ثواب پائے گا)۔ ۱۔ علوم دینیہ (قرآن و حدیث) کا علم، ۲۔ اپنے اخلاق کا علم۔ سورہ عجائبات عالم کا علم (احیاء العلوم اردو، ص: ۱۲۷، جلد دوم، قسط: ۴) ۳۱۲۔ تین قسم کے علم: ۱۔ آیت محکمہ کا علم۔ ۲۔ جاری سنت کا علم۔ ۳۔ سہال (مال وراثت کی تقسیم) کا علم۔ (ابوداؤد۔ ابن ماجہ) ۳۱۳۔ تین آدمی (جو رحم کے قابل ہیں)۔ ۱۔ وہ شخص جو اپنی قوم میں عزت دار تھا، لیکن اب ذلیل ہو گیا۔ ۲۔ وہ شخص جو مالدار تھا غریب ہو گیا۔ ۳۔ وہ عالم جو دنیا کے لئے تماشاکاہ بنا ہوا ہو (احیاء العلوم ص: ۱۴۶، بحوالہ فضیل بن عیاضؒ) ۳۱۴۔ تین اوقات (جن میں آسمان کے دروازے کھل جاتے ہیں)۔ ۱۔ فجر، ۲۔ عشاء، ۳۔ عید الفطر (جو جہنم کے مقابلے میں صف آرا ہوں)۔ ۲۔ بارش ہو رہی ہو۔ ۳۔ فرض نماز کے لئے تکبیر کہی جا رہی ہو۔ (احیاء العلوم اردو، ص: ۹۵، بحوالہ حضرت ابوہریرہؓ) ۳۱۵۔ تین باتیں (قرآن کی تلاوت کا حق ادا کرنے کی)۔ ۱۔ زبان: اس کا کام یہ ہے کہ حروف صحیح ادا ہوں۔ ۲۔ عقل: اس کا کام یہ ہے کہ معانی پر غور کرے۔ ۳۔ دل: اس کا کام یہ ہے کہ وہ قرآن کے ارشادات سے متاثر ہو اور تعمیل حکم کا عہد کرے۔ (امام غزالیؒ) ۳۱۶۔ تین اعضاء: (بچے کے بننے والے مرد کے پانی سے)۔ ۱۔ ہڈیاں۔ ۲۔ رک۔ ۳۔ پیشے (تائیرین کبیرہ۔ ترجمہ، ۱۶: ۸۱، ص: ۵۶)

۲۱۷۔ تین چیزیں (عورت کے پانی سے بننے والی) ۱۔ گوشت ۲۔ خون ۳۔ بال
 (تفسیر ابن کثیر اردو، پارہ ۱۶، سورہ طہ، ص: ۵۷) ۲۱۸۔ تین باتیں: (اگر کسی
 ایسے شخص کو دیکھو جس میں یہ باتیں ہوں وہ احمق ہے) ۱۔ بلند قامت ہو۔ ۲۔ چھوٹا
 سر (۳) طویل و غریض دار بھی (احیاء العلوم اردو، ص ۳۴۸، بحوالہ ابو عمرو ابن العلاء)
 ۲۱۹۔ تین آدمی: (خودکشی کرنے والوں سے متعلق) ۱۔ جو شخص لوہے کے ہتھیار
 سے خودکشی کرے گا وہ دوزخ کی آگ میں ہمیشہ کے لئے اسی ہتھیار کو اپنے پیٹ میں
 بھونکتی رہے گا۔ ۲۔ جو شخص زہری کر خودکشی کرے گا وہ ہمیشہ ہمیشہ کے لئے دوزخ کی
 آگ میں زہر پیتا رہے گا۔ ۳۔ جو شخص پہاڑ سے گر کر خودکشی کرے گا وہ دوزخ کی آگ
 میں ہمیشہ ہمیشہ کے لئے گرتا رہے گا۔ (ترجمہ صحیح مسلم جلد اول، حدیث: ۲۰۲، عن ابی ہریرہؓ)
 ۲۲۰۔ تین اوصاف: (ایسے جن میں ہر شخص مبتلا ہوتا ہے) ۱۔ سوء ظن جب تم
 سوء ظن میں مبتلا ہو تو اس پر جو نہیں۔ ۲۔ بد فالی: جب کوئی بد فالی محسوس کرے تو اس کی فکر
 نہ کرو، اپنے کام میں لگے رہو۔ ۳۔ حسد: جب حد میں مبتلا ہو تو دوسرے کا بُرا نہ چاہو۔
 (ماہنامہ دارالعلوم، بحوالہ ارشاد رسول اکرمؐ، بروایت ابی ہریرہؓ) ۲۲۱۔ تین قسم
 کی چیزیں: (حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں صدقہ قطر میں نکالے جانے والی): ۱۔ ایک
 صاع چھوڑے۔ ۲۔ ایک صاع نہیں۔ ۳۔ ایک صاع جو۔ (ترجمہ صحیح مسلم جلد اول، حدیث
 ۲۰۸۸، ابوسعید خدریؓ) ۲۲۲۔ تین باتیں: (عورتوں میں عقل رکھنے والی اور دین کے
 نقصان کی) ۱۔ دو عورتوں کی شہادت ایک مرد کی شہادت کے برابر ہے۔ ۲۔ (ہر ماہ
 میں) چند روز تک نماز نہیں پڑھتی۔ ۳۔ رمضان میں چند روز تک روزہ نہیں رکھتی۔
 (ترجمہ صحیح مسلم جلد اول، حدیث: ۱۲۸، عن عبد اللہ بن عمرؓ) ۲۲۳۔ تین دن گفرا
 والے) ۱۔ پیدائش والے دن، ماں کے پیٹ سے نکلتے ہی ایک نئی دنیا دیکھتا ہے جو اس کو
 آج تک کی دنیا سے عظیم الشان اور مختلف ہوتی ہے۔ ۲۔ موت والے دن: اس مخلوق
 سے واسطہ پڑتا ہے جس سے حیات میں کبھی بھی واسطہ نہیں پڑا۔ ۳۔ حشر والے دن
 روز حشر بھی اپنے تین ایک بڑے مجمع میں جو بالکل نئی چیز ہے، دیکھ کر حیرت زدہ ہو جاتا
 ہے۔ (تفسیر ابن کثیر، پارہ ۱۶، سورہ مریم)

۲۲۳۔ تین سیاہ رنگ کے اشخاص: (جو تمام لوگوں سے اچھے)۔ ۱۔ حضرت بلالؓ: جو حضور رسالتؐ کی غلام تھے۔ ۲۔ حضرت جعفیہؓ: جو جناب فاروق اعظمؓ کے غلام تھے۔ ۳۔ حضرت لقمانؓ: جو ہمیشہ کے نوبہ تھے۔ (تفسیر ابن کثیر سورہ لقمان، ص ۴۰۱)۔ ۲۲۴۔ تین قسم کے قاری: ۱۔ مومن: ایسا ازار تو اس کی تصدیق کریں گے۔ ۲۔ منافق: نفاق والے اس پر عقیدہ نہ رکھیں گے۔ ۳۔ فاجر: اس سے اپنی شکم پُری کرے گا۔ (تفسیر ابن کثیر پارہ ۱۶، ص ۴۰)۔ بحوالہ ابن ابی حاتمؒ، ۲۲۵۔ تین آدمی (بڑے عقلمند اور قیافہ شناس)۔ ۱۔ عزیز مضرؓ: جس نے اپنے قیاس و اندازے سے اپنی بیوی کو یہ ہدایت دی کہ۔ یوسفؑ کا اکرام کرنا۔ ۲۔ حضرت شعیب علیہ السلام کی وہ صاحبزادی جس نے حضرت موسیٰؑ کے بارے میں اپنے باپ کو مشورہ دیا کہ ابا جان ان کو ملازم رکھ لیجئے اس لئے کہ بہترین ملازم وہ شخص ہے جو قوی اور امانتدار بھی ہو۔ ۳۔ حضرت ابوبکر صدیقؓ جنہوں نے اپنی وفات سے پہلے حضرت عمر فاروقؓ کو خلافت کے لئے نامزد فرمایا۔ (قرطبی) (ہدایت کے چراغ۔ جلد اول، ص ۸، ۳، ۷، ۳۰)۔ ۲۲۶۔ تین قومی جرائم: (اہل سدوم کے معاشرے کی جن کوتاہیوں کی حیثیت کے اعتبار سے اُم النبیائے کا نام دیا جاسکتا ہے)۔

۱۔ مرد کے ساتھ مرد کی بد فعلی۔

۲۔ مسافروں کو لوٹ لینا۔

۳۔ اپنے مجالس عام میں اعلاناً سب کے سامنے گناہ کرنا۔

(ہدایت کے چراغ جلد اول: ص: ۲۶۴)

چار باتیں

- ۱۔ چار باتیں، (جنت کی خوشخبری کی) : ۱۔ جب ان کے سامنے اللہ کا ذکر کیا جاتا ہے تو ان کے دل ڈر جاتے ہیں۔ ۲۔ جب مصیبت آتی ہے تو ہیر کرتے ہیں۔ ۳۔ نماز کی پابندی کرتے ہیں۔ ۴۔ اور جو کچھ اللہ نے دیا ہے، اس میں۔ (بقدر حکم اور توفیق کے) خرچ کرتے ہیں۔ (پارہ ۱، سورہ حج، آیت : ۳۵)
- ۲۔ چار صفات، (خسارے سے بچنے والے انسان کی) : ۱۔ ایمان لانا۔ ۲۔ عمل صالح کرنا۔ ۳۔ ایک دوسرے کو حق کی نصیحت کرنا۔ ۴۔ ایک دوسرے کو صبر کی تلقین کرنا۔ (پارہ ۱، سورہ عمر، آیت : ۳) ۳۔ چار گروہ (اللہ سے انعام یافتہ) : ۱۔ انبیاء۔ ۲۔ صدیقین۔ ۳۔ شہداء۔ ۴۔ صالحین (سورہ نساء، آیت : ۶۹) ۴۔ چار اندھیرے : (حضرت یونسؑ کو اللہ تعالیٰ نے جوتید کیا) : ۱۔ دریا کا اندھیرا۔ ۲۔ پھلی کے پیٹ کی تاریکی اس کا اندھیرا۔ ۳۔ اس پھلی کو اس سے بڑی پھلی نے ثابت نکل یا اس کی تاریکی اور اندھیرا۔ ۴۔ رات کا اندھیرا۔ (سورہ انبیاء، ع : ۵) ۵۔ چار گندے کام : (جن سے علیحدہ رہ کر فلاح پانے کے) : ۱۔ شراب۔ ۲۔ جوا۔ ۳۔ بت۔ ۴۔ قلعہ کے تیر۔ ۶۔ چار نہریں : بہشت میں بہنے والی) : ۱۔ پانی کی نہر۔ ۲۔ دودھ کی نہر۔ ۳۔ شراب کی نہر۔ ۴۔ شہد کی نہر (پارہ ۲، سورہ محمد، آیت : ۱۵)
- ۷۔ چار چیزیں : (جن کو شریعت مطہرہ میں حرام قرار دی گئی ہیں) : ۱۔ مردار۔ ۲۔ خون۔ ۳۔ سور کی گوشت۔ ۴۔ جو چیز اللہ تعالیٰ کے مولا اور کسی کے نام پر مشہور کی جائے۔ (تفسیر ابن کثیر، پارہ دوم، سورہ بقرہ، آیت : ۱۷۱) —
- ۸۔ چار مہینے : (حرمت اور بزرگی والے) : ۱۔ رجب۔ ۲۔ ذی قعدہ۔ ۳۔ ذی الحجہ۔ ۴۔ حرم (ارشاد خداوندی)

- ۹۔ چار افضل جنتی عورتیں : ۱۔ خدیجہ بنت خویلد - ۲۔ فاطمہ بنت محمد صلی اللہ علیہ وسلم - ۳۔ مریم بنت عمران - ۴۔ آسیہ بنت مزاحم (تفسیر ابن کثیر بحوالہ سند احمد) - ۱۰۔ چار چیزیں خدا سے پناہ طلب کرنے کی، ۱۔ دوزخ کے عذاب سے - ۲۔ عذاب قبر سے - ۳۔ فتنہ زندگی سے - ۴۔ فتنہ موت سے۔ (متفق علیہ عن ابو ہریرہؓ) ۱۱۔ چار چیزیں (انسان کے ضرورت کی)۔ ۱۔ رہنے کے لئے گھر - ۲۔ تن ڈھانکنے کے لئے کپڑا - ۳۔ خشک روٹی - ۴۔ پانی۔ (ترمذی عن عثمانؓ) ۱۲۔ چار چیزیں (دنیا و آخرت کی بھلائی کی) ۱۔ شکر گزار دل - ۲۔ مصیبت میں صبر کرنے والا - بدن - ۳۔ خدا کو یاد کرنے والی زبان - ۴۔ ایسی بیوی جو اپنی جان اور شوہر کے مال میں خیانت نہیں کرتی (بیہقی، مشکوٰۃ، باب العشرة : ص ۲۸۱) ۱۳۔ چار کلام، (خدا کے نزدیک نہایت پسندیدہ) - ۱۔ سبحان اللہ - ۲۔ الحمد للہ - ۳۔ لا الہ الا اللہ - ۴۔ اللہ اکبر (مسلم عن سمرہ بن جندبؓ) ۱۴۔ چار اسباب، (عورت سے نکاح کی رغبت کے) ۱۔ حب و نسب - ۲۔ مال - ۳۔ حسن - ۴۔ وینداری (بخاری و مسلم عن ابو ہریرہؓ) ۱۵۔ چار اصحاب، (قرآن کے بڑے واقف کار جن سے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے قرآن سیکھنے کو کہا تھا) - ۱۔ عبد اللہ بن مسعودؓ - ۲۔ حضرت سالمؓ - ۳۔ حضرت معاذؓ - ۴۔ حضرت ابی بن کعبؓ (بخاری و مسلم عن عبد اللہ بن عمرؓ) ۱۶۔ چار بستر، (اس سے زیادہ بغیر حاجت کے منع ہے) - ۱۔ (دگرہیں) ایک بستر مرد (صاحب خانہ) کے لئے ہوتا ہے - ۲۔ دوسرا بستر اس کی بیوی کے لئے ہوتا ہے - ۳۔ تیسرا بستر مہمان کے لئے ہوتا ہے - ۴۔ چوتھا بستر شیطان کے لئے (رواہ مسلم، مشکوٰۃ، کتاب اللباس) عن حضرت عبد اللہ بن عمرؓ ۱۷۔ چار شہید (حفاظت خود اختیار کرنے) ۱۔ جو شخص اپنا مال بچانے کے لئے قتل کر دیا جائے، وہ شہید ہے - ۲۔ جو شخص اپنا خون بچانیکے لئے قتل کیا جائے، وہ شہید ہے - ۳۔ جو شخص اپنا دین بچانے کے لئے قتل کیا جائے، وہ شہید ہے - ۴۔ جو شخص اپنا خاندان بچانے کے لئے قتل کیا جائے، وہ شہید ہے -

۱۸۔ چار باتیں۔ ۱۔ جو شخص نقداً جھوٹی قسم مذہب اسلام کے علاوہ کی کھائے
تو جیسا کہ اس نے کہا ہے وہ ویسا ہی ہے۔ ۲۔ جو شخص اپنے کو جس چیز سے قتل
کرے گا۔ قیامت کے دن اسی سے عذاب دیا جائے گا۔ ۳۔ آدمی جس چیز
کا مالک نہیں ہے اس پر اس کی نذر ضروری نہیں۔ ۴۔ مومن پر لعنت کرنا اس کے
قتل کرنے کے مانند ہے۔ (مسلم، عن حضرت ابو زید ثابت بن ضحاک انصاریؓ)
۱۹۔ چار باتیں۔ ۱۔ جو مال رد دولت ضرورت سے بچ جائے اسے خرچ کر دے اس
میں بہتری ہے۔ ۲۔ بقدر ضرورت دولت کماؤ۔ ۳۔ تم جس کی کفالت کرتے
ہو، اس سے احسان و سلوک کی ابتداء کرو۔ ۴۔ اوپر کا ہاتھ نیچے کے ہاتھ
سے بہتر ہے۔ (مسلم شریف، عن حضرت امامؓ)
۲۰۔ چار باتیں، (ایمان سے
متعلق) ۱۔ ایمان نہ نکا ہے۔ ۲۔ اس کا لباس تقویٰ ہے۔ ۳۔ اس کی زینت
جیا ہے۔ ۴۔ اس کا خمرہ علم ہے (حاکم، ۲۱۔ چار باتیں) تشہد پڑھ کر پناہ مانگنے
کی) ۱۔ الہی میں تیری پناہ چاہتا ہوں عذاب جہنم سے ۲۔ عذاب قبر سے۔ ۳۔
زندگی اور موت کے فتنے سے۔ ۴۔ مسیح الدجال کے فتنے کے شر سے (ترجمہ صحیح
مسلم، جلد اول، عن ابو ہریرہؓ) ۲۲۔ چار اشخاص (جن پر خدا لعنت کرتا ہے)۔
۱۔ جو شخص غیر خدا کے نام پر ذبح کرے، خدا اس پر لعنت کرتا ہے۔ ۲۔ جو شخص
زمین کی حد بندی کے نشانات چراتا ہے، خدا اس پر لعنت کرتا ہے۔ (ترجمہ صحیح مسلم
عن ابو الطفیلؓ) ۲۳۔ چار باتیں (ایسی ہیں وہ اگر تجھ میں پائی جائیں تو ساری دنیا
فوت ہو جائے تو تجھے نقصان نہیں) ۱۔ امانت کی حفاظت ۲۔ بات چیت
میں صداقت ۳۔ حق و اخلاق ۴۔ حلال روزی (مذاہد۔ بہیقی۔ عن
عبد اللہ بن عمرؓ) ۲۴۔ چار باتیں (نوشتہ تقدیر کی) ۱۔ رزق ۲۔ عمر
۳۔ عل ۴۔ نیک بخت یا بد بخت کا ہونا (صحیحین۔ عن ابن سعودؓ)
۲۵۔ چار باتیں (گناہ کبیرہ کی) ۱۔ خدا کے ساتھ شرک کرنا۔ ۲۔
پ کی نافرمانی کرنا۔ ۳۔ کسی کا ناحق خون کرنا۔ ۴۔ جھوٹی قسم کھانا۔
(بخاری۔ عن عبد اللہ بن عمرؓ)

- ۲۶۔ چار باتیں (ماہیات شرعی کی) ۱۔ فرض ۲۔ واجب ۳۔ نفل ۴۔
- مستحب (در مختار - شامی) ۲۷۔ چار باتیں (رفضان المبارک میں بکثرت
- کئے جانے کی) ۱۔ کلمہ شہادت کی کثرت ۲۔ استغفار پڑھنا ۳۔ جنت
- کا طلبکار رہنا ۴۔ جہنم سے پناہ مانگنا (ابن خزیمہ فی صحیح مسلمان ۲)
- ۲۸۔ چار چیزیں (بدعتی کے علامت کی) ۱۔ آنکھوں کا خشک ہونا (کہ
- خدا کے خوف سے کسی وقت بھی آنسو نہ پکے) ۲۔ دل کا سخت ہونا (اپنی
- آخرت کے لئے کسی دوسرے کے لئے کسی وقت بھی نرم نہ پڑے) (۳)۔
- آرزوؤں کا لمبا ہونا (۴)۔ دنیا کی حرص ۲۹۔ چار چیزیں (دل کو مردہ کرنے
- والی) ۱۔ گناہ پر گناہ کرنا ۲۔ عورتوں سے زیادہ باتیں کرنا ۳۔ احمقوں سے
- جھگڑنا (تم ایک بات کہو اور وہ دوسری کہیں اور حق کو نہ مانیں) ۴۔ مُردوں
- کے ساتھ ہنسنی کرنا (لوگوں نے عرض کیا یا رسول اللہ! مُردے کون؟ فرمایا وہ
- امراء جو خدا کو بھول گئے ہیں) ۳۰۔ چار اشخاص (مسلم، مومن، مجاہد، مہاجر)
- ۱۔ مسلم وہ ہے جس کی زبان اور ہاتھ سے مسلمان سلامت رہیں ۲۔ مومن وہ
- ہے جس سے لوگ اپنی جان و مال کے بارے میں امن میں ہوں ۳۔ مجاہد وہ
- ہے جو اللہ کی اطاعت میں اپنے نفس سے جہاد کرے ۴۔ مہاجر وہ ہے جو نافرمانی
- کی راہ ترک کر دے (مشکوٰۃ شریف، عن ابو ہریرہؓ) ۳۱۔ چار نہریں (دنیا
- میں بہشت کی) ۱۔ سیحون (ترکستان میں) ۲۔ جیحون (ترکستان میں) ۳۔ فرات
- (عراق میں) ۴۔ نیل (مصر میں) (تحفۃ الاخبار ص ۲۸۰) بخاری و مسلم
- عن ابو ہریرہؓ ۳۲۔ چار باتیں ۱۔ لاپچ نہ کرو تا کہ ذیل نہ ہو جاؤ ۲۔ گردانی
- نہ کرو تا کہ نفس دہی دست نہ ہو جاؤ ۳۔ سبھوسی نہ کرو تا کہ بدگوئی نہ سنو ۴۔
- نادانی نہ کرو کہ لوگوں کی عزت کا نشانہ بن جاؤ ۳۳۔ چار جوہر: (جو انسان کے
- بدن میں رہنے والے) ۱۔ عقل ۲۔ دین ۳۔ حیا ۴۔ علیٰ صالح
- ۳۴۔ چار قسمیں: (مقدری کے اقام کی) ۱۔ بدرک ۲۔ لاحق ۳۔ مسبوق
- ۴۔ مسبوق لاحق (توشہ آخرت)

- ۲۲۔ چار باتیں (حفاظت کرنے کی) ۱۔ نماز میں قلب کی ۲۔ مجلس میں زبان کی ۳۔ غیظ و غضب میں ہاتھ کی ۴۔ دسترخواں پر پیٹ کی حفاظت کرنا چاہیے (حکیم لقمان) ۲۳۔ چار باتیں (جن کو ضروری قرار دینے کی) ۱۔ نیک کام کرنا بغیر ریاکاری کے ۲۔ کسی سے کوئی چیز قبول کرنا بغیر لالچ کے ۳۔ کسی کو کوئی چیز دینا بغیر احسان جتانے کے ۴۔ کسی چیز کو روکے رکھنا بغیر بخل کے (حضرت حاتم عظمیٰ) ۲۴۔ چار ستون (توبہ کے) ۱۔ زبان سے استغفار پڑھنا ۲۔ دل میں پشیمان ہونا (گناہ پر) ۳۔ اعضاء کو گناہوں سے بچائے رکھنا ۴۔ دل میں یہ نیت رکھنا کہ پھر ایسا گناہ نہیں کروں گا ۲۵۔ چار اعمال (اللہ کے نزدیک زیادہ قابل قدر) ۱۔ عاجزوں کی فریاد رسی کرنا ۲۔ حق و سچ کی حاجت روائی کرنا ۳۔ بھوکوں کو کھانا کھلانا ۴۔ نسکوں کو کہو پہنچانا (دلیل العارفین) ۲۶۔ چار باتیں (سفر جائزہ دینے کی) ۱۔ طلب علم کیے سفر ۲۔ عبادت کے لئے سفر ۳۔ غلامی اور جہاد کے لئے ۴۔ دینی مشکلات کے باعث سفر ۱۰۔ جسمانی مشکلات کے باعث سفر (اجاء العلوم) ۱۱۔ ۲۔ ۱۲۔ ۱۳۔ ۱۴۔ چار مشہور امام (اسلامی فقہ کے) ۱۔ حضرت امام ابو حنیفہؒ ۲۔ حضرت امام مالکؒ ۳۔ حضرت امام شافعیؒ ۴۔ حضرت امام احمد بن حنبلؒ (مفتاح الہدیت ص: ۱۲۰) ۲۸۔ چار چیزیں (فسادِ قلب کا باعث) ۱۔ دنیا کی امیدیں ۲۔ عبادات میں جلد بازی ۳۔ حسد ۴۔ تکبر (امام غزالی) ۲۹۔ چار چیزیں (قلب کی اصلاح کرنے والی) ۱۔ امیدیں کم کرنا ۲۔ معاملات میں حق و آہستگی ۳۔ مفلوک کے ساتھ خیر خواہی ۴۔ خشوع و خضوع اور تواضع سے پیش آنا (منہاج العابدین اردو۔ ص: ۱۱۸) ۵۰۔ چار دنیا ۱۔ ماں کا پیٹ ۲۔ دنیا ۳۔ قبر ۴۔ جنت ۵۱۔ چار چیزیں (جن سے حضورؐ نے پناہ مانگی) ۱۔ اے اللہ! میں تجھ سے پناہ کا طلبگار ہوں اس علم سے جو نفع بخش نہ ہو ۲۔ اور اس دل سے جو تجھ سے نہ ڈرے ۳۔ اور اس نفس سے جو آسودہ نہ ہو

۴۔ اس دعا سے جو سستی نہ جائے یعنی قبول نہ ہو (رسائل الشیخ عبداللہ بن زید آل محمود)
 ص ۱ (۵۰۰) ۵۲۔ چار طرح کا صبر: ۱۔ صبر علی الطاعۃ - ۲۔ صبر عن المعصیہ
 ۳۔ صبر عن فہول الدینا - ۴۔ دنیا کے مصائب و آلام پر صبر (سہاج العابدین
 امام غزالی ص ۱۲۴، ۲۲۳) ۵۳۔ چار چیزیں (جو چار چیزوں کو زائل کر دیتی
 ہیں) ۱۔ عقل کو غصہ - ۲۔ دین کو حشر - ۳۔ حیا کو لاپرواہی - ۴۔ عمل صالح کو
 غیبت - ۵۴۔ چار ہدایتیں ۱۔ دنیا کے مال و دولت پر آدمی کبھی غرور نہ کرے۔
 ۲۔ اپنے پیٹ کو کبھی ایسی غذا سے نہ بھرے جن غذاؤں کو اس کا پیٹ برداشت
 نہ کرے۔ (عبداللہ بن مبارک) ۵۵۔ چار قسمیں کفر کی ۱۔ کفر ازکاری کہ نہ دل سے
 صبح مانے اور نہ زبان سے اقرار کرے۔ جیسے فرعون وغیرہ کا کفر - ۲۔ کفر بحودی
 کہ دل سے صبح مانے مگر زبان سے اعتراف نہ کرے جیسے یہودی وغیرہ کا کفر -
 ۳۔ کفر نفاقی کہ دل سے صبح نہ مانے مگر زبان سے اقرار کرے جیسے ابی بن خلف
 وغیرہ کا کفر - ۴۔ کفر سادی کہ دل سے صبح مانے اور زبان سے اعتراف بھی کرے
 مگر مذہب اسلام کو اپنا دین نہ قرار دے جیسے کہ ابو طالب وغیرہ کا کفر (انوار
 نظامینہ بحوالہ مفتی جمال الدین احمد) ۵۶۔ چار نام (قیامت میں ریاکاروں کو
 پکارے جانے کے) ۱۔ کافر - ۲۔ فاجر - ۳۔ فریبی - ۴۔ زیاں کار (غنیہ
 ص ۸۶) ۵۷۔ چار گناہ کبیرہ: ۱۔ گورستان میں قہقہہ سنانا
 ۲۔ گورستان میں کھانا پینا - ۳۔ مردم آزادی کرنا - ۴۔ خدا کا نام لے کر رزہ
 بر اندام نہ ہونا (مراط مستقیم ص ۴۰) ۵۸۔ چار قسم کے
 اشخاص: ۱۔ ایک وہ لوگ ہیں جن پر دنیا میں بھلی دست ہے اور آخرت میں
 بھی - ۲۔ دوسرے وہ جن پر دنیا میں دست اور آخرت میں تنگی - ۳۔
 تیسرے وہ جن پر دنیا میں تنگی اور آخرت میں وسعت - ۴۔ وہ جن پر دنیا میں
 بھی تنگی اور آخرت میں تنگی (کنز العمال) ۵۹۔ چار اشخاص: ۱۔ وہ شخص قیامت
 میں جانتا ہے کہ یہ بھی جانتا ہے کہ یہ جانتا ہے کہ یہ شخص عالم ہے اس کی کتاب
 محمود - ۲۔ وہ شخص جانتا ہے کہ یہ نہیں جانتا کہ یہ جانتا ہے کہ یہ شخص سوریہ

۱۔ جس کا دودھ ۳۔ وہ شخص ہے جو نہیں جانتا اور یہ بھی جانتا ہے کہ میں نہیں جانتا کہ یہ شخص ہدایت کا محتاج ہے اس کی رہنمائی کرو۔ ۴۔ وہ شخص ہے جو نہیں جانتا کہ میں نہیں جانتا یہ جاہل ہے اس کے قریب مت جاؤ (احیاء العلوم بحوالہ خلیل بن احمد) ۶۰۔ چار چیزیں (والیں نہ لوستے والی) ۱۔ بات زبان سے۔ ۲۔ تیرکمان سے۔ ۳۔ عمر گزرنے سے۔ ۴۔ فیصلہ خدائے (شیخ عطارؒ)۔ ۶۱۔ چار چیزیں (آمدی کو ہلاک کرنے والی) ۱۔ بادشاہ کی قربت ۲۔ بدکاروں کی دوستی۔ ۳۔ دنیا کی رغبت۔ ۴۔ عورتوں کی صحبت۔ (پندنامہ عطارؒ) ۶۲۔ چار چیزیں (جن سے حیوانات غافل نہیں ہیں) ۱۔ اپنے خدا کو پہچانتے ہیں۔ ۲۔ اپنی جبرائکہ جانتے ہیں۔ ۳۔ اپنی موت سے واقف ہیں۔ ۴۔ زروادہ کی تیز رکھتے ہیں (تہذیب الاسلام بحوالہ ابن الحسین؛ ص: ۲۰۷) ۶۳۔ چار چیزیں (خاک میں چھپانے کی) ۱۔ بال۔ ۲۔ دانت۔ ۳۔ ناخن۔ ۴۔ خون (حضرت علیؓ) ۶۴۔ چار چیزیں (دوسرے شیطان کے) ۱۔ مٹی کھانا۔ ۲۔ عادتاً مٹی پاستیکے، توڑے جانا۔ ۳۔ ناخن کو دانت سے کترنا۔ ۴۔ دارھی چبانا (حضرت موسیٰ کاظمؑ) ۶۵۔ چار چیزیں (دل میں نور پیدا کرنے کی) ۱۔ خالی پیٹ رہنے سے۔ ۲۔ نیک صحبت میں رہنے سے۔ ۳۔ گزرے ہوئے گناہوں کو یاد کرنے سے۔ ۴۔ امید دل کو محقر کرنے سے (علماء کا قول) ۶۶۔ چار باتیں (بچوں کی) اگر بڑوں میں ہوں تو دلی بن جائیں) ۱۔ اگر ان کو کسی سے تکلیف پہنچتی ہے تو یہ شکایت نہیں کرتے۔ ۲۔ وہ اپنے کھانے پینے کو فکر نہیں کرتے۔ ۳۔ جو چیز انھیں ملتی ہے اسے دوسرے دن کے لئے نہیں بچاتے۔ ۴۔ جب آپس میں لڑتے ہیں تو کینہ نہیں رکھتے۔ ۶۷۔ چار اسباب دانان کے بُرے خاتمہ کے۔ ۱۔ نماز میں سستی کرنا۔ ۲۔ شراب پینا۔ ۳۔ مائتاپ کی نافرمانی کرنا۔ ۴۔ مسلمانوں کو تکلیف دینا۔ (نور الہد در فی شرح القبور ص: ۲۲۔ ترجمہ امام جلال الدین سیوطیؒ) ۶۸۔ چار چیزیں (جو بالکل فاسد ہونے والی) ۱۔ وہ حیران جو دھوپ میں جلایا جائے (اس کا شیل خارج ہوتا ہے) ۲۔ وہ کھانا جو تم کسی کے لئے تیار کرو اور

اس کے پاس لاؤ اور اس کا پیٹ بھرا ہوا ہو اور وہ اس سے کچھ لذت حاصل نہ کر سکے۔ ۳۔ وہ خوبصورت عورت جسے دلہن بنا کر نامرد شوہر کے سپرد کیا جائے۔ ۴۔ نیکی جو ایسے شخص کے حق میں کی جائے جو اس کا شکریہ ادا نہ کرے۔ ۶۹۔ چار باتیں: (۱۔ یرکف کی) ۱۔ ادنٹ بلتا ہے تو اونٹنی بے خود ہو جاتی ہے۔ ۲۔ بخوا جوش شہوت میں اگر آواز نکالتا ہے تو بکری مست ہو جاتی ہے۔ ۳۔ کبوتر غرغروں کرتا ہے تو کبوتری مزے میں آتی ہے۔ ۴۔ مرد راگ سکتا ہے تو عورت پر کیف و نشاط چھا جاتا ہے۔ (رسالہ سماع پر تبصرہ ص: ۱۴۳ بحوالہ سلطان بن عبد الملک) ۷۰۔ چار باتیں (قبولیت ثوبہ کی) ۱۔ فاسق اور گنہگار لوگوں سے الگ رہے ان سے مطمئن نہ رہے، اور نیک لوگوں سے میل جول رکھے۔ ۲۔ ہر طرح کے گناہوں سے بچے اور عبادت کرے۔ ۳۔ دنیا کی خوشی اس کے دل سے مٹ جائے اور آخرت کا غم دل میں گھر کرے۔ ۴۔ رزق کی تلاش اور فکر معاش سے آزاد رہے۔ اور اللہ کی عبادت میں لگا رہے۔ کیونکہ رزق پہنچانے والا اللہ ہے۔ (غنیہ، باب ثائب اور ثوبہ کی شناخت۔ ص: ۲۸۷) ۷۱۔ چار باتیں (منہیات شرعی کی) ۱۔ حرام۔ ۲۔ مکروہ تحریمی۔ ۳۔ اساعت۔ ۴۔ مکروہ تنزیہی۔ ۷۲۔ چار باتیں (عبادت کے مٹھاس کی) ۱۔ خدا کے فرض کئے ہوئے احکام کو بجالانے میں۔ ۲۔ خدا کی حرام کی ہوئی چیزوں سے بچنے میں۔ ۳۔ خدا کی رضا کے لئے نیک کاموں کے حکم دینے میں۔ ۴۔ خدا کے غضب سے بچنے کے لئے بُرے کاموں کو روکنے میں۔ (منہیات بن حجرؒ)۔ ۷۳۔ چار باتیں (لبتیاں برباد کرنے والی) ۱۔ سود خوری۔ ۲۔ کم توان۔ ۳۔ کم ناپسنا۔ ۴۔ زنا کاری (عن عبد الرحمن بن ساقط۔ بحوالہ حضور اکرمؐ)۔ ۷۴۔ چار باتیں (کاروں کے اوصاف کی) ۱۔ مصیبت میں صبر۔ ۲۔ دولت مند میں بخشش۔ ۳۔ فتنہ گویں دانائی۔ ۴۔ میدان جنگ میں ثابت قدمی۔ ۷۵۔ چار باتیں: ۱۔ قبر کے کتبے کی)۔ ۱۔ جس قدر نیکی کر سکتے ہو کرو۔ ۲۔ جتنے لوگوں سے ملتے ہو کرو۔ ۳۔ جتنے طریقوں سے کر سکتے ہو کرو۔ ۴۔ جتنے عرصہ تک کر سکتے ہو کرو۔ (اللہ کی عادت ص: ۱۵۶، ۱۵۷)

۷۶۔ چار باتیں: ۱۔ جو غصہ کرے وہ شکستہ ہے ۲۔ جو گالی دے وہ کمینہ ہے۔ ۳۔ جو انتقام کے درپے ہو وہ درندہ ہے ۴۔ جو ضبط کر جائے وہ بابر و کمال انسان اور خدا کا محبوب ہے (شیخ عبدالقادر جیلانی)

۷۷۔ چار باتیں (جن سے بچانے کی): ۱۔ دل کو حسد سے ۲۔ زبان کو کذب و غیبت سے ۳۔ غل کو ریا سے ۴۔ پیٹ کو حرام خوری سے بچانا چاہیے۔ ۷۸۔ چار باتیں کھانے سے متعلق ۱۔ حلال رزق کھانا ۲۔ اس کو خدا کی عنایت جاننا ۳۔ اس پر راضی رہنا ۴۔ اس کو کھانے کا گناہ نہ کرنا (شارق الانوار ص ۱۵۷ بحوالہ علماء) ۷۹۔ چار باتیں: (بدبختی کے علامت کی): ۱۔ گزشتہ گناہوں کو بھول جانا حالانکہ اللہ کے نزدیک وہ سب محفوظ ہیں۔ ۲۔ گزشتہ نیکیوں کو یاد رکھنا نہیں سلوم وہ قبول ہوئیں کہ نہیں۔ ۳۔ دنیا میں اپنے اوپر والے کی طرف نگاہ رکھنا یعنی اپنی حیثیت سے زیادہ والے لوگوں کی طرف دیکھتے رہنا اور حسد و لالچ کرنا) ۴۔ دین میں کمتر لوگوں کو دیکھنا (یعنی فاسق اور بے دین لوگوں کے عملوں کی پیروی کرنا اور ان سے محبت کرنا) ۸۰۔ چار باتیں: (ہر شخص ان باتوں پر کاربند رہنے کی): ۱۔ کسی نیک کام میں دکھاوے اور تعریف کی خواہش ملی ہوئی نہ ہو۔ ۲۔ دنیا میں کوئی چیز بھی لالچ سے حاصل نہ کی جائے۔ ۳۔ اپنی دولت میں بخل اور کجوسی نہ کرے اور کسی کو کچھ دے تو احسان نہ جائے۔ ۴۔ لوگوں کے مقابلے میں ہر نیکی اور بھلائی کے حکم کا ب سے زیادہ اپنے آپ کو ذمہ دار سمجھے (حاتم الاصلم خراسانی) ۸۱۔ چار قولے (علم سے متعلق): ۱۔ آدمی اس وقت تک عالم ہے جب تک طلب علم رہے اور اس وقت سے جاہل ہے جب سے طالب علمی چھوڑ دے۔ ۲۔ جو کوئی سیکھتے میں شرماتا ہے اس کا علم بھی گھٹیا ہو جاتا ہے۔ ۳۔ علم کا چھپانا ہلاکت ہے اور عل کا چھپانا نجات ہے۔ ۴۔ زیادہ بحث و مباحثے سے علم گم ہو جاتا ہے۔ ۸۲۔ چار حضرات (جنہوں نے اپنی

برس تک اللہ کی عبادت کی اور کبھی لمحہ بھر کے لئے بھی اللہ تعالیٰ کی نافرمانی
 نہیں کی (۱۔ حضرت ایوب علیہ السلام ۲۔ حضرت زکریا ۳۔ حضرت جبریلؑ
 ۴۔ حضرت یوشع بن نونؑ (رمضان المبارک ص ۱۷۱ از صادق الاسلام۔
 کراچی) ۸۳۔ چار باتیں (رب کا دیدار نصیب ہونے کی) ۱۔ تیرا دل کبھی
 (خدا کے ذکر سے) غافل نہ ہو۔ ۲۔ آرزوؤں سے تیرا نفس پاک ہو۔ ۳۔
 تو اپنے حلق کو لذتوں سے بچائے۔ ۴۔ تیرے اعضاء کو بڑے کاموں سے
 روکے (حضرت سہیلؑ) ۸۴۔ چار باتیں (آپؐ سے متعلق) ۱۔ آنحضرت
 صلی اللہ علیہ وسلم پر کے دن پیرا ہوئے۔ ۲۔ آپؐ نے حجر اسود پر کے
 دن اٹھا کر رکھا۔ ۳۔ آپؐ نے ہجرت بھی پر کے دن فرمائی۔ ۴۔ آپؐ
 کا دھال بھی پر کے دن ہوا۔ (تاریخ ابن خلدون۔ جلد ۱، قسط: ۱ ص
 ۵۶) ۸۵۔ چار باتیں (پانی زیادہ پینے سے متعلق) ۱۔ کھانے کو مدہ
 میں ہضم کرتا ہے۔ ۲۔ غصے کو کم کرتا ہے۔ ۳۔ عقل کو بڑھاتا ہے۔ ۴۔
 صفرا کو کھٹاتا ہے (امام موسیٰ کاظمؑ) ۸۶۔ چار باتیں (تعلیم و
 تربیت کی) ۱۔ اشار پڑھا کر یاد کرانے سے مروت، شرافت،
 جوانمردی و بہادری پیدا ہوگی۔ ۲۔ گوشت کھلانے سے دل مضبوط ہونگے۔
 ۳۔ سر کے بال ترشوانے سے گردن سخت ہوگی۔ ۴۔ بڑوں کی صحبت
 میں بیٹھنے سے بات چیت کا سلیقہ پیدا ہوگا۔ (المہر ج ۲، ص ۱۰۱) ۸۷۔
 چار چیزیں (بدنہی کے آثار کی) ۱۔ جاہلی۔ ۲۔ کاہلی۔ ۳۔ بے کسی
 ۴۔ ناکی (پہنڈ نامہ عطارؒ ص ۱۲) ۸۸۔ چار قسم کے اشخاص (بعض
 حکماء کا قول ہے کہ دین اور دنیا چار قسم کے اشخاص پر موقوف ہے۔)
 ۱۔ علماء ۲۔ امیر ۳۔ غازی ۴۔ کمانے والے (غنیۃ الطالبین
 ص ۱۰۸) ۸۹۔ چار جانور جن کو مارنے کی ممانعت ہے (۱۔ چوہ
 ۲۔ شہر کی کبھی۔ ۳۔ بڑھڑ۔ ۴۔ چکور) (بلوغ المرام ص ۲۷۴۔ بروایت
 امام احمد۔ نہ داود۔ حضرت ابن عباسؓ)۔

۹۰۔ چار قسم کے جانور (جن کی قربانی جائز نہیں) ۱۔ جو جانور صاف طور پر
 یک چشم ہو۔ ۲۔ وہ جانور جو صاف طور پر بیمار ہو۔ ۳۔ وہ جانور جو واضح
 طور پر لنگڑا ہو۔ ۴۔ وہ جانور جو نہایت بوڑھا ہو گیا ہو (بلوغ المرام، مترجم ص
 ۲۷۹، بروایت امام احمد، ابو داؤد، ترمذی، نسائی، ابن ماجہ، حضرت براء
 ابن عازبؓ) ۹۱۔ چار اشخاص (جن پر اللہ کے رسولؐ نے لعنت فرمائی ہے)
 ۱۔ سود کھانے والے۔ ۲۔ سود کھلانے والے۔ ۳۔ سود کی تحریر لکھنے والے۔ ۴۔
 اور اس کی شہادت دینے والے۔ (بلوغ المرام، مترجم ص ۱۶۶۔ بروایت مسلم شریف
 عن جابرؓ) ۹۲۔ چار مواقع (غسل کرنے کے) ۱۔ جنابت کے وقت۔ ۲۔ جمعہ
 کے دن۔ ۳۔ سینٹی ٹکوانے کے بعد۔ ۴۔ میت کے غسل کے بعد (ابو داؤد۔ ابن
 خزیمہ۔ عن عائشہ رض) ۹۳۔ چار باتیں (سلامتی کے ساتھ جنت میں داخل ہونے
 کے) ۱۔ سلام علیکم کی آپس میں اشاعت کرو۔ ۲۔ رشتہ داروں کے ہمراہ سلوک کرو
 ۳۔ غرباء کو کھانا کھلاؤ۔ ۴۔ جس وقت لوگ سو رہے ہوں۔ اس وقت (رات)
 میں نماز ادا کرو۔ (بلوغ المرام۔ کتاب الجماع ص ۳۱۲۔ بروایت ترمذی، بسند
 صحیح۔ عن عبد اللہ بن سلامؓ) ۹۴۔ چار پیشے (ان کے بغیر دنیاوی انتظام ممکن
 ہی نہیں) ۱۔ زراعت (جس پر غذا موقوف ہے)۔ ۲۔ پارچہ بانی (سکرپشی
 کے لئے)۔ ۳۔ تعمیر۔ رہائش کے لئے۔ ۴۔ سیاست۔ آپس میں مل جل کر رہنے
 کے لئے عاشقی اور اجتماعی امور میں ایک دوسرے کی مدد کرنے کے لئے (احیاء العلوم
 ص ۴۹، ۵۰، ج ۱، قسط ۱) ۹۵۔ چار طرح کے لوگ دکھانے کی فضیلت
 سے مستثنیٰ قرار دیئے جاسکتے ہیں۔ ان کے لئے افضل کام وہ ہے جس میں وہ مشغول
 ہیں۔ ۱۔ وہ شخص جو بدنی عبادات کا عابد ہو اور ہمہ وقت عبادت میں مصروف
 رہے۔ ۲۔ وہ شخص جو سیرالنہل میں مشغول ہو اور اسے احوال و مسکشفات کے عالم
 میں قلب کا عمل میرٹھو۔ ۳۔ وہ شخص جو اپنے ظاہری علوم سے لوگوں کو دینی
 نفع پہنچا رہا ہو، مثلاً، مفتی، مفسر اور محدث وغیرہ۔ ۴۔ وہ شخص جو مسلمانوں
 کے مفادات کا نگہبان ہو۔ اور ان کے معاملات کا کنتفل ہو، جیسے بادشاہ اور قاضی
 وغیرہ (احیاء العلوم، ردو، جلد ۲، قسط ۲، ص ۸)

- ۹۶۔ چار باتیں سلام سے مستثنیٰ ۱۔ سوار پیادے کو سلام کرے ۲۔ پیادہ پا بیٹھے ہوئے کو۔ ۳۔ تھوڑے لوگ زیادہ لوگوں کو۔ ۴۔ چھوٹا بڑے کو سلام کرے (بخاری و مسلم عن ابو ہریرہؓ) ۹۷۔ چار باتیں (مسلمانوں کے سلسلہ میں جو لازم ہیں) ۱۔ نیکی کرنے والے کی اعانت کر ۲۔ بُرائی کرنے والے کے لئے مغفرت طلب کر۔ ۳۔ بد نصیب کے لئے دعا مانگ۔ ۴۔ توبہ کرنے والے سے محبت کر۔ (احیاء العلوم اردو، جلد ۲، قسط ۲، ص ۸)۔
- ۹۸۔ چار خصلتیں، (بندۂ ایمان کی حقیقت تک پہنچنے کے لئے) ۱۔ سنتوں کے ساتھ فرائض ادا کرنا۔ ۲۔ ورغ کے ساتھ حلال غذا کھانا۔ ۳۔ ظاہر و باطن کی نہایت سے اجتناب کرنا۔ ۴۔ ان تینوں خصلتوں کی زندگی کی آخری سانس تک پابندی کرنا۔ (احیاء العلوم اردو، بحوالہ سہیل قسریؒ)۔
- ۹۹۔ چار باتیں (عربوں کے ایک مشہور شل کی) ۱۔ جو شخص آخرت سے محبت رکھتا ہے وہ عیش کرتا ہے۔ ۲۔ جو دنیا سے محبت کرتا ہے وہ ناسمعیٰ ہوتا ہے۔ ۳۔ بیوقوف آدمی احقانہ باتوں میں بھع و شام کرتا ہے۔ ۴۔ ہند آدمی اپنے غیوب کی جستجو میں رہتا ہے (احیاء العلوم اردو، جلد ۲، قسط ۲، ص ۶۱)۔
- ۱۰۰۔ چار صحابی (آنحضرتؐ کے زمانے میں مدینہ منورہ کے چار ایسوں نے قرآن حفظ کیا تھا۔ یہ انصاری تھے) ۱۔ ابی بن کعبؓ۔ ۲۔ سعاذ بن جبؓ۔ ۳۔ زید رضی اللہ عنہ۔ ۴۔ ابو زیدؓ (صحیحین میں عبد ابن عمرؓ کی روایت ہے۔ اس روایت میں زید اور ابو زید کی جگہ عبد اللہ ابن سعودؓ اور الم سولی ابو حذیفہؓ کے نام ہیں) (احیاء العلوم اردو، جلد ۲، قسط ۲، ص ۱۰۶)۔
- ۱۰۱۔ چار خصلتیں (دنیا میں متی کے راز کی) ۱۔ لوگ اگر جہالت سے پیش آئیں تو تم درگزر کرو۔ ۲۔ اپنے جہل کو قابو میں رکھو۔ ۳۔ اپنی چیز لوگوں کو دو۔ ۴۔ ان کی چیزوں سے مایوس رہو۔ (امام غزالیؒ، بحوالہ حاتم احممؒ) ۱۰۲۔ چار افسرادن پر جمعہ کی نماز جماعت کے ساتھ واجب نہیں) ۱۔ غلام ۲۔ عورت

۳۔ بچہ (ذبا لبح) ۴۔ ۵۔ (بروایت البرداد) طارق ابن شہاب بواسطہ
 ابو یوسف اشعریؒ (۱۰۳)۔ چار تجارتی زکات (جن کو حضرت عبدالرحمن بن عوفؓ
 نے بیان فرمایا) ۱۔ میں نے کوئی عیب دار سودا نہیں خریدا۔ ۲۔ کوئی چیز بغیر
 ان کے نہیں فروخت کی۔ ۳۔ کبھی ادھار نہیں بیچا۔ ۴۔ تجارت میں کبھی کم
 ہمتی اور بزدلی نہیں دکھائی۔ (الزخاثر والتحف ص: ۲۰۵) ۱۰۴۔
 چار سوالات (یہود کے بعض نامور مولوی حضور سے کئے)۔ ۱۔ بچہ ماں کے
 مشابہ کیوں ہوتا ہے؟ جبکہ وہ باپ کے لطف سے تشکیل پاتا ہے؟ ۲۔ آپؐ کی
 نیند کی کیفیت کیا ہوتی ہے؟ ۳۔ اسرائیل (یعقوب علیہ السلام) کیا
 چیزیں اپنے اوپر حرام کر لی تھیں؟ اور کیوں؟ ۴۔ روح (فرشتہ و وحی) کیا
 ہے؟ (محسن انسانیت ص: ۳۱۷)۔ نیم حدیثی (۱۰۵)۔ چار کام (جن میں ایک
 دن میں جمع ہوں وہ بہشتی ہونے کے) ۱۔ روزہ رکھنا۔ ۲۔ جنازے کے ساتھ
 جانا۔ ۳۔ محتاج کو کھلانا۔ ۴۔ بیمار کی عیادت کرنا (شارق الانوار۔ باب
 اول، ص: ۳۸-۳۹)۔ بروایت ابو ہریرہؓ (۱۰۶)۔ چار کار سرمایہ دار
 (قریش کے تاجروں میں ملک التجار تھے جو مسلمانوں کو ستانے میں ان کے
 قدم آگے آگے تھے) ۱۔ ابولہب۔ ۲۔ امیہ بن خلف۔ ۳۔ ابواجمہ۔
 عبداللہ بن جرعان (کتاب الزخاثر والتحف ص: ۲۰۶) ۱۰۷۔ چار مسلمان
 سرمایہ دار (جن کے وفات کے وقت ان کے پاس بے حد و بے حساب دولت
 تھی۔ جنہوں نے مسلمانوں کو ہر موقع پر سنبھالا) ۱۔ حضرت طلحہ بن عبید اللہؓ
 ۲۔ حضرت زبیر بن عوام۔ ۳۔ حضرت عبدالرحمن بن عوفؓ۔ ۴۔ حضرت
 عمر بن العاص (کتاب الزخاثر والتحف ص: ۲۰۵، ۲۰۴، ۲۰۳) ۱۰۸۔
 چار اہم وصیتیں (حضرت ابوذرؓ کو حضورؐ نے کی تھیں)
 ۱۔ اے ابوذرؓ کشتی نئی کر لے سمندر بڑا گہرا ہے۔ ۲۔ توشہ زیادہ کر لے
 سفر کو دل ہے۔ ۳۔ اپنی پیٹھ کو ہلکی کر لے گھائی بلند ہے۔
 ۴۔ اعمال میں اخلاص پیدا کر، پرکھنے والا بہیر ہے۔

پانچ باتیں

- ۱۔ پانچ باتیں (مسلمان عورتوں کے نکاح کی) ۱۔ اپنی زکا ہیں بچی رکھیں
- ۲۔ اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کریں۔ ۳۔ اپنی زینت کو ظاہر نہ کریں۔ ۴۔ اپنے دوپٹے سینوں پر ڈالیں رہا کریں۔ ۵۔ اپنے پاؤں زور سے نہ رکھیں
- کران کا مخفی زیور معلوم ہو جائے۔ (پارہ ۵: ۱۸۔ انور۔ آیت: ۳۱)
- ۲۔ پانچ وعیدیں (کسی مسلمان کو ناحق اور دانتہ قتل کرنے والے کے لئے) ۱۔ اس کی سزا جہنم ہوگی۔ ۲۔ وہ اس میں ہمیشہ رہے گا۔ ۳۔ اس پر اللہ کا غضب ہوگا۔ ۴۔ اس پر اللہ کی لعنت ہوگی۔ ۵۔ اسے بہت بڑا عذاب پہنکنا ہوگا (پارہ ۵: ۵۰۔ سورہ نساء۔ آیت: ۹۳)
- ۳۔ پانچ باتیں جن کا علم صرف خدا کو ہونے کی) ۱۔ قیامت کب آئے گی؟
- ۲۔ بارش کب ہوگی؟ ۳۔ ماؤں کے پیٹ میں کیا ہے؟ (لاکایا لڑکی)
- ۴۔ آدمی کل کیا کھائے گا۔ ۵۔ آدمی کہاں مرے گا؟ (سورہ لقمان)
- ۴۔ پانچ باتیں (اسلام کے بنیاد کی) ۱۔ کلمہ توحید۔ ۲۔ نماز۔ ۳۔ روزہ
- ۴۔ زکوٰۃ۔ ۵۔ حج بیت اللہ (بخاری و مسلم۔ عن عبد اللہ بن عمرؓ)
- ۵۔ پانچ باتیں (پریشانی اعمال کی) ۱۔ عمر کن کاموں میں گزاری ہے؟
- ۲۔ اپنی جوانی کیسے صرف کی۔ ۳۔ مال کہاں سے کمایا؟ ۴۔ جو کچھ کمایا کہاں صرف کیا؟ ۵۔ جو کچھ سلوم تھا اس پر کتنا عمل کیا؟ (ترمذی، ابواب صفت القیامتہ۔ عن ابن مسعودؓ)
- ۶۔ پانچ باتیں (مومن کے پہچان کی) ۱۔ حلم۔ ۲۔ سخاوت۔ ۳۔ غیرت مندی۔ ۴۔ شکر گزاری۔ ۵۔ نرم دلی۔ (مسلم، مشکوٰۃ، البدادؤد)

- ۷۔ پانچ باتیں (جو غنیمت جانتے کی) ۱۔ لڑھاپے سے پہلے جوانی کو
- ۲۔ بیماری سے پہلے صحت کو۔ ۳۔ افلاس سے پہلے خوشحالی کو۔ ۴۔ مشاغل سے پہلے فراغت کو۔ ۵۔ موت سے پہلے زندگی کو (ترمذی، عن عمرو بن میمون، الأزدی، مشکوٰۃ، کتاب الرقاق) ۸۔ پانچ نام (حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے) ۱۔ محمدؐ۔ ۲۔ احمدؐ۔ ۳۔ ماجیؐ۔ ۴۔ حاشرؐ۔ ۵۔ عاقبؐ (خاتم النبیین)
- ۹۔ پانچ قسم کے شہید : ۱۔ جو دباؤ میں مر جائے۔ ۲۔ جو پیٹ کی بیماری سے مرے۔ ۳۔ جو ڈوب کر مر جائے۔ ۴۔ جن پر دیوار گر پڑے اور مرے۔ ۵۔ جو جہاد میں شہید ہو۔ (بخاری و مسلم عن ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ) پانچ قسم کے اہل جہنم ۱۔ بے وقعت کہنے ۲۔ خائن ۳۔ دھوکہ باز۔ ۴۔ نخیل یا کڈا آب ۵۔ بدگو اور بد زبان (مسلم شریف) ۱۰۔ پانچ باتیں (جنازے کی شالیت سے متعلق) ۱۔ خوف طاری رکھے۔ ۲۔ خاموش رہے۔ ۳۔ میت کے حال پر نظر رکھے۔ ۴۔ اپنی موت کے متعلق سوچے اور اس کی تیاری کی فکر کرے۔ ۵۔ جنازے کے قریب ہو کر چلے (بخاری و مسلم عن ابو ہریرہؓ) ۱۱۔ پانچ باتیں : ۱۔ ان چیزوں سے اپنے آپ کو بچا جن کو خدا نے حرام قرار دیا ہے اگر تو ان سے بچے گا تو تیرا شمار بہترین عبادت گزاروں میں ہوگا۔ ۲۔ جو چیز خدا نے تیری قسمت میں لکھ دی ہے اس پر راضی اور شاکر رہ، اگر تو ایسا کرے گا تو دنیا کے غنی ترین لوگوں میں تیرا شمار ہوگا۔ ۳۔ اپنے ہمسایے سے اچھا سلوک کر اگر تو ایسا کرے گا تو مومن کامل ہوگا۔ ۴۔ جو چیز تو اپنے لئے پسند کرتا ہے دوسروں کے لئے بھی دہنی پسند کر۔ اگر ایسا ہوگا تو تو کامل مسلمان ہوگا۔ ۵۔ زیادہ نہ ہنس اس لئے کہ زیادہ ہنساند دل کو مردہ بنا دیتا ہے (احمد، ترمذی، عن ابی ہریرہؓ)
- ۱۲۔ پانچ باتیں (ہر بندے کے متعلق خدا ان باتوں سے نارغ ہونے کی) ۱۔ اس کی مدت حیات (یعنی عمر)۔ ۲۔ اس کا عمل (نیک و بد)۔ ۳۔ اس کا ٹھکانہ (قبر)۔ ۴۔ اس کا انجام (جنتی ہو گا یا جہنمی)۔ ۵۔ اس کا رزق (تھوڑا ہو گا یا زیادہ) (احمد)

- ۱۳۔ پانچ چیزیں (ان پر عمل کرنے کی) اختیار کرنا۔ ۲۔ موئے زیر ناف
 مونڈھنا۔ ۳۔ مونچھیں کترنا۔ ۴۔ ناخن کاٹنا۔ ۵۔ بغلوں کے بال اکھیرنا۔ بخاری
 و مسلم عن ابی ہریرہؓ (۱۴)۔ پانچ روزے (جن کا رکھنا حرام ہے)۔ ۱۔ عید الفطر
 ۲۔ عید الاضحیٰ۔ ۳۔ ایام تشریق (تکبارہ، بارہ، تیرہ ذوالحجہ) (مشارق الانوار
 ص: ۳۷۴)۔ ۱۵۔ پانچ مواقع (ولیمہ سنت) ہونے کے ۱۱ شادی۔ ۲
 غنیمہ۔ ۳۔ ختنہ۔ ۴۔ نیا مکان خریدنا یا بنانا۔ ۵۔ مہمان جس وقت سفر
 سے واپس آئے۔ (تہذیب الاسلام ص: ۷۳، بحوالہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم)
 ۱۶۔ پانچ چیزیں (فرمایا اللہ کے رسولؐ نے) جس نے پانچ چیزوں کی توہین
 کی، وہ پانچ چیزوں سے محروم رہا۔ ۱۔ جس نے علماء کی توہین کی وہ دین
 سے محروم رہا۔ ۲۔ جس نے امراء کی توہین کی وہ دنیا سے محروم رہا۔ ۳۔
 جس نے پڑوسیوں کو کم سمجھا وہ منافع سے محروم رہا۔ ۴۔ جس نے
 قرابتداروں کو ہلکا جانا وہ دوستی سے محروم رہا۔ ۵۔ جس نے اپنے کو
 اہل سمجھا وہ اچھی زندگی سے محروم رہا (برہانیت علامہ ابن حجر مکی رحمہ اللہ)
 ۱۷۔ پانچ باتیں (روزانہ قبر کے پکارنے کی)۔ ۱۔ میں تنہائی کا گھر ہوں
 ۲۔ میں اسخان گھر ہوں۔ ۳۔ میں وحشت و دہشتناکی کا گھر ہوں۔ ۴۔ میں
 کیڑوں اور سانپ، بچھوؤں کا گھر ہوں۔ ۵۔ میں تنگ و تاریک گھر ہوں۔
 (رواہ الطبرانی فی الاوسط) ۱۸۔ پانچ باتیں (زاہد بننے کی)۔ ۱۔ جس نے قبر
 کو فراموش نہ کیا۔ ۲۔ جس نے دنیا کی زیبائش کو ترک کر دیا۔ ۳۔ جس نے نانی کو
 چھوڑ کر باقی کو اختیار کیا۔ ۴۔ جس نے آنے والے کل کو زندگی میں شمار نہ کیا۔
 ۵۔ جس نے اپنی جان کو مژدوں میں سمجھ لیا (ابن ابی الدینار مسلماً)۔ ۱۹۔
 پانچ باتیں (عالم کے پاس بیٹھنے کی)۔ ۱۔ دنیا کی رغبت کرنے سے منع کرے
 اور زہد کی طرف بلائے۔ ۲۔ ریا سے روکے، اخلاص کی طرف راغب کرے۔
 ۳۔ غرور سے روکے اور تواضع پر آمادہ کرے۔ ۴۔ سستی سے بچائے اور
 بند و نصیحت کرے۔ ۵۔ جہالت سے نکال کر علم سکھائے (غنیۃ بحوالہ)۔
 حضور اکرمؐ ص: ۶۷۹)

۲۰۔ پانچ باتیں (جن سے نمازیں لذت ملنے کی) ۱۔ حضور قلب۔ ۲۔ فہم
 معانی ۳۔ تعظیم یا سبب ۴۔ خوف ورجا (لطف اشرقی) ۵۔ حیا۔
 ۲۱۔ پانچ اوقات (وفاٹ شب کے) ۱۔ مغرب و عشاء کے درمیان۔ ۲۔
 بعد عشاء سونے تک۔ ۳۔ نصف رات کے بعد۔ ۴۔ رات کا تیسرا حصہ گزرنے
 کے بعد۔ ۵۔ سحری کے آخر اور صبح صادق کے قبل اس وقت قرآن کریم کی تلاوت
 کرنی چاہیے (غنیۃ الطالبین، ص: ۵۱۴) ۲۲۔ پانچ فرقے (قیامت
 میں جن کی طرف نظر رحمت نہ کی جائے گی) ۱۔ فاعل و مفعول (اغلام باز)۔ ۲۔
 عورت اور اس کی بیٹی دونوں سے بھاغ کرنے والا۔ ۳۔ حیوانوں کے ساتھ
 صحبت کرنے والا۔ ۴۔ جلتی لگانے والا۔ ۵۔ ہمسائے کی بیوی سے زنا کرنا وغیرہ
 (انسانی زیور، ص: ۵۵۰) ۲۳۔ پانچ چیزیں (جن کو یہ حاصل نہیں، اس کی زندگی
 وبال ہوگی) ۱۔ صحت جسمانی۔ ۲۔ امن۔ ۳۔ دولت۔ ۴۔ قناعت۔ ۵۔ دست
 صادق۔ (حضرت امام جعفر صادقؑ) ۲۴۔ پانچ علامات (ابدالی کی) ۱۔ ان کی
 غذا فاقہ ہے۔ ۲۔ وہ اس وقت سوتے ہیں جب نیند ان پر نلبہ کرتی ہے۔ ۳۔ گفتگو
 اس وقت کرتے ہیں جب ضرورت پڑتی ہے۔ ۴۔ ان کی خاموشی عین حکمت ہے
 ۵۔ ان کا علم قدرت ہے (غنیہ، ص: ۵۰۴) ۲۵۔ پانچ علاج (اپنے تئیں
 پاکدامن رہنے کے لئے) ۱۔ اپنی آنکھوں کو نا محرم پر نظر ڈالنے سے بچانا۔ ۲۔
 کانوں کو نا محرموں کی آواز سننے سے بچانا۔ ۳۔ نا محرموں کے قہقہے نہ سننا۔ ۴۔
 ایسی تمام تقریبات سے جن میں فعل بد کا اندیشہ ہو اپنے تئیں بچانا۔ ۵۔ اگر
 نکاح نہ ہو، تو روزہ رکھنا ۲۶۔ پانچ قسمیں (قلب کی) قلب مردہ، جو کفار کا ہے
 ۲۔ قلب مرہیف، جو کھٹکاروں کا ہے۔ ۳۔ قلب غافل، جو پیٹ کے گدھوں کا ہے
 ۴۔ قلب واژگون، جس کو قرآن نے قلوبنا غلف سے تعبیر کیا ہے۔ یہ بیہودیوں کا
 ہے۔ ۵۔ قلب صحیح، یہ اہل دل حضرات کا ہے۔

(تذکرہ اولیاء، ص: ۱۵۰، بحوالہ حضرت حاتم (ص))

۲۷۔ پانچ نصائح (جو حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے معاذ بن جبلؓ کو کی تھیں)

۱۔ اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہ کر۔ ۲۔ والدین کی کبھی نافرمانی نہ کر۔
 اگرچہ کہ وہ کہیں اپنے اہل و عیال اور مال و دولت سے علیحدہ ہوئے
 کا حکم دیں۔ ۳۔ عہدِ اُفرض نماز ترک نہ کر۔ ۴۔ کبھی شراب نہ پی (کیونکہ
 شراب تمام بے حیائیوں کی بنیاد ہے) ۵۔ گناہوں سے پرہیز کر، کیونکہ
 گناہوں کی وجہ سے خدا کا غضب نازل ہوتا ہے (مذاہم احمد بن حنبل)
 ۲۸۔ پانچ خرابیاں (حد سے پیدا ہونے والی) ۱۔ حد نیکیوں کو اس
 طرح برباد کرتا ہے، جس طرح آگ سوکھی لکڑیوں کو کھا جاتی ہے۔ ۲۔
 حد سے جو چیزیں پیدا ہوتی ہیں وہ گناہ اور بُرائیاں ہیں۔ ۳۔ حد سے
 بے چینی اور بے مقصد غم و فکر لاحق ہوتا ہے، بلکہ غم و فکر کے ساتھ طبیعت
 پر بوجھ اور مصیبت کی رغبت پیدا ہوتی ہے۔ ۴۔ حد سے دل اندھا ہو جاتا
 ہے۔ یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ کے کسی حکم کو سمجھنے کی صلاحیت ختم ہو جاتی ہے۔
 ۵۔ حد سے انسان ذلت اور عرومی کی لعنت میں گرفتار ہو جاتا ہے۔ اپنی
 کسی مراد میں کامیاب نہیں ہوتا۔ اور نہ اپنے کسی دشمن پر غالب آسکتا ہے۔
 (منہاج العابدین ص ۱۲۲، ۲۵۱ از امام غزالی)

۲۹۔ پانچ علامتیں (خوابِ غفلت سے چونکنے کی) ۱۔ جب اپنے نفس کو
 یاد کرتا ہے تو اس کو فقر و عاجز پاتا ہے (کہ کوئی اس کی ملک نہیں ہے، جو کچھ بھی
 اس کے پاس ہے وہ اس کے مولیٰ کا ہے) ۲۔ جب وہ اپنے گناہ کو یاد کرتا ہے
 تو مغفرت مانگتا ہے (کہ غلامِ کام ناکردنی تھی اب اُنڈہ ذکر و نگاہ یہ قصور معاف
 فرمایا جائے)۔ ۳۔ جب وہ دنیا کو یاد کرتا ہے تو عبرت لیتا ہے (کہ غلامِ ایسا کام
 کیا تو اس کا کیا انجام ہوا۔ اگر خود بھی کرے گا تو یہی حشر ہو گا) ۴۔ جب
 وہ آخرت کو یاد کرتا ہے تو خوش ہوتا ہے (کہ یہی جگہ ہمیشہ رہنے کی ہے۔
 جو کچھ بھی تیار ہو کیجئے، یہیں کے لئے کی جائے) ۵۔ جب وہ اپنے مولیٰ کو یاد
 کرتا ہے تو اس کے بیعت و جلال کے مارے بدن پر رونگٹے کھڑے ہو جاتے
 ہیں (کہ بڑا بزرگ اس کے سامنے جاؤں گا۔ حضرت بایزید بسطامیؒ)

۳۰۔ پانچ عیدیں (حجرت انسؓ فرماتے ہیں کہ مومن کی پانچ عیدیں ہیں)۔
 ۱۔ جس دن مسلمان گناہ سے محفوظ رہے اور کوئی گناہ سرزد نہ ہوا وہ اس کی عید کا
 دن ہے۔ ۲۔ جس دن ایک مسلمان دنیا سے اپنا ایمان سلامت لے جائے اور
 مکائد شیطانی سے اس کا ایمان محفوظ رہے وہ اس کی عید کا دن ہے۔ ۳۔
 جس دن ایک مسلمان دوزخ کے پل سے سلامتی کے ساتھ گزر جائے۔ وہ اس
 کی عید کا دن ہے۔ ۴۔ جس دن ایک مسلمان دوزخ سے نچ کر جنت میں داخل
 ہو جائے وہ اس کی عید کا دن ہے۔ ۵۔ جس دن پروردگار کے دیدار کو پاے
 اور اس کی رضا سے بہرہ یاب ہو وہ اس کی عید کا دن ہے۔

(پندرہ روزہ صراط مستقیم۔ رمنگھم۔ یور کے)

۳۱۔ پانچ گھاٹیاں (جنہیں طے کر کے تقویٰ تک پہنچنے کی)۔ ۱۔ نعمت پر
 شکر اور نہ ہمت کا قبول کرنا۔ ۲۔ بہت پر تصورے خود قبول کرنا۔ ۳۔
 عشرت و راحت پر زلت و خواری کو قبول کرنا۔ ۴۔ آلودگی پر لڑچ
 و غم کا قبول کرنا۔ ۵۔ زندگی پر موت کا قبول کرنا۔ (غنیۃ الطالبین۔ ص
 ۲۹۲) ۳۲۔ پانچ درجے (عبادت کے)۔ ۱۔ عبادت کا پہلا درجہ
 خاموشی۔ ۲۔ علم دین کا حصول۔ ۳۔ علم کا محفوظ کرنا۔ ۴۔ علم پر عمل
 کرنا۔ ۵۔ علم کی اشاعت کرنا (تاریخ بغداد۔ ج ۶، ص ۶، قول
 سفیان ثوری) ۳۳۔ پانچ وجوہ (عمل پر علم کی فضیلت کے)۔ ۱۔ علم، عمل
 کے بغیر بھی حاصل ہو جاتا ہے۔ لیکن عمل، علم کے بغیر نہیں ہو سکتا۔ ۲۔ علم، عمل کے
 بغیر بھی نفع پہنچا سکتا ہے۔ لیکن عمل، علم کے بغیر کوئی نفع نہیں پہنچا سکتا۔ ۳۔
 علم چہرے کے مانند خود روشن ہے۔ اور عمل، علم کی روشنی ہی سے روشن ہوتا
 ہے۔ ۴۔ علم، انبیاءؑ کا مقام ہے۔ جیسا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:
 ”میری امت کے علماء بنی اسرائیل کے انبیاء کے مانند ہیں“ ۵۔ علم
 اللہ تعالیٰ کی صفت ہے اور عمل بندوں کی صفت ہے اور اللہ کی صفت
 بندہ کی صفت سے افضل ہے (علماء اسلاف ص ۱۲)۔

۳۴۔ پانچ صفات ولایت (جو دلی حبس نبی کے فائز کا مظہر ہے)۔
 سے اسی کے صفات کا ظہور ہوتا ہے) ۱۔ جو ولایت نبوی رکھتے ہیں وہ
 تبارک الدنیا ہوتے ہیں۔ ۲۔ جو ولایت سلیمان رکھتے ہیں وہ صاحب تخت
 و تاج ہوتے ہیں۔ ۳۔ جو ولایت نوحی رکھتے ہیں وہ مظہر جلال ہوتے ہیں۔
 ۴۔ جو ولایت ابراہیمی رکھتے ہیں وہ مظہر جمال ہوتے ہیں۔ ۵۔ جو ولایت عیسیٰ
 رکھتے ہیں وہ کبھی فقیر کبھی تاجدار، کبھی مظہر جلال کبھی مظہر جمال جامع الصفات
 ہوتے ہیں (انوار نظامیہ ص: ۶۷) ۵۔ پانچ باتیں (حواس باطنی کی)
 ۱۔ جس مشترک ۲۔ قوت واپہ ۳۔ قوت حافظہ ۴۔ قوت متخیلہ ۵۔ قوت
 تنفکرہ یا تنقذہ۔ ۳۶۔ پانچ باتیں (حواس ظاہری کی) ۱۔ باہرہ (آنکھ
 سے دیکھنا) ۲۔ اسمع (کان سے سنا) ۳۔ لامسہ (ہاتھ سے چھونا)
 ۴۔ ذائقہ (زبان سے چکھنا) ۵۔ شامتہ (ناک سے سونگھنا) ۶۔
 پانچ درجات راویوں کے (جن کو محدثین اور علماء جراح و تدبیر نے قائم
 کئے ہیں) ۱۔ پہلا درجہ ان ثقہ راویوں کا ہے جو صحیح بخاری اور صحیح مسلم کے
 رواہ ہیں۔ وہ سب کے سب ثقہ ہیں اور قابل اعتماد اور ان کی روایتیں صحیح ہیں۔
 ۲۔ دوسرے طبقہ میں ایسے راوی ہیں جن کی روایتیں، بخاری و مسلم میں بھی ہیں
 اور ظن غالب یہی ہے کہ ان کی روایتیں حجت ہیں اور کم از کم اتنا تو ضرور ہے ان
 کی حدیثیں حسن ہیں اور حدیث حسن حجت ہوتی ہے۔ کیونکہ راوی صدوق ہے۔
 اسی طرح بخاری و مسلم کے علاوہ سنن میں بھی ان کی روایتیں آئی ہیں۔ ۳۔
 تیسرے طبقے میں سنن کے رواہ جو اپنی غلطیوں کی وجہ سے حجت نہیں ہیں اور
 مطلقاً متروک بھی نہیں ہیں۔ کیونکہ بذات خود 'ذی علم' صاحب خیر و معرفت
 ہیں۔ اس لئے ان کی حدیثیں حسن بھی ہو سکتی ہیں اور ضعیف بھی ان پر اعتبار
 اور ان سے استشہاد بھی ہو سکتا ہے اور ان کی روایت بھی درست ہے۔
 ۴۔ چوتھے طبقے میں ایسے رواہ ہیں جن کے ضعیف ہونے پر علماء کا اتفاق
 ہے۔ موقوف ضبط، کثرت ضبط کی بناء پر ان کی روایتوں کو ترک کیا گیا۔ علماء ان

ن روایتوں پر اعتماد نہیں کرتے۔ اور محاط علماء نے ان کی روایتوں کے سماع سے بھی احتراز کیا ہے۔ ۵۔ پانچواں طبقہ ان راویوں کا ہے جن کی روایتوں کے جوہری اور مرفوع اور دن کے خرافات کے بیان کرنے کی وجہ سے ان کی روایتوں کے ترک پر اجماع عام ہے۔ (تاریخ ہبری کا تحقیقی جائزہ ص: ۶۶، ۶۷)۔

۳۸۔ پانچ شرائط (سماع سے متعلق حضرت خواجہ نظام الدین اولیاءؒ کے) ۱۔ سماع، یعنی سنانے والا، لڑکا اور عورت نہ ہو۔ ۲۔ سموع، یعنی جو چیز سنی جا رہی ہو۔ ۳۔ سمیع، یعنی جو سنے وہ صرف خدا کے لئے ہے۔ ۴۔ آلات سماع، مثلاً چنگ و رہاب اور دوسرے مزامیر نہ ہوں۔ ۵۔ محفل سماع میں عورتیں نہ ہوں۔ (رسالہ سماع پر تبصرہ، بحوالہ فوائد الفوائد)

۳۹۔ پانچ باتیں: (شیخ طریقت کے ضرورت کی) ۱۔ شیخ، عالم شریعت اور اس پر عامل ہو۔ ۲۔ علم حقیقت سے بخوبی واقف ہو اور اس کی اصل حقیقت سے طابین کو آگاہ کرے۔ ۳۔ جو لوگ اس کے پاس آئیں ان سے خوش اخلاقی اور خندہ پیشانی سے پیش آئیں اور مسافروں کے لئے کھانے پینے کا انتظام کرے۔ ۴۔ غریبوں کے ساتھ قول و فعل میں عاجزی و نرمی اختیار کرے۔ ۵۔ طالبان طریقت کے ظاہر و باطن کی تربیت کرے۔ (حضرت سیدنا شیخ عبدالقادر جیلانیؒ)

۴۰۔ پانچ بہترین مشغلے: ۱۔ قرآن پاک کی تلاوت کرنا۔ ۲۔ مساجد آباد کرنا۔ ۳۔ اللہ کا ذکر کرنا۔ ۴۔ اچھی باتوں کی نصیحت کرنا۔ ۵۔ بُری باتوں سے روکنا۔

۴۱۔ پانچ باتیں: ۱۔ رومی اس قدر کہ جس سے زندگی قائم رہے۔ ۲۔ پانی اس قدر کہ پیاس بجھ جائے۔ ۳۔ کپڑا اس قدر کہ جسم ڈھانکا جائے۔ ۴۔ گھر دیا کہ جہیں آرام سے رہا جائے۔ ۵۔ علم اس قدر کہ جس پر عمل کیا جاسکے۔ (حضرت سہری مقفیؒ)

۴۲۔ پانچ باتیں (نہ کرنے کی): ۱۔ امانت میں خیانت۔ ۲۔ اللہ کو ناراض۔ ۳۔ دشمن پر اعتبار۔ ۴۔ جانوروں پر سختی۔ ۵۔ کسی کو بدنام مت کرو۔

۴۳۔ پانچ باتیں (جلدی کرنے کی): ۱۔ یہاں کے سامنے کھانا رکھنے میں۔ ۲۔ یہاں

کی تجیز و تکفین کرنے میں ۳۔ بالغ لڑکی کا نکاح کرنے میں ۴۔ قرض
ردا کرنے میں ۵۔ گناہ سے توبہ کرنے میں جلدی کرو۔ ۲۲۔ پانچ
قلعے، (ایمان کے) ۱۔ یقین ۲۔ اخلاص ۳۔ تیک ریا ۴۔ فریاد
ردا کرنا ۵۔ تمام سنتوں کو بخوبی ادا کرنا۔ (غنیہ، ص: ۱۵۰)
۴۵۔ پانچ صوابی (مختلف شہروں میں ب سے آخر میں وفات پانے

دے) ۱۔ ابوامامہ بابلی رض۔ ملک شام — ۵۸۶ھ

۲۔ عبداللہ بن عمار رض۔ مہر — ۵۸۶ھ

۳۔ عبداللہ بن ابی اوفی رض۔ کوفہ — ۵۸۷ھ

۴۔ سائب بن زید رض۔ مدینہ — ۵۹۱ھ

۵۔ انس بن مالک رض۔ بصرہ — ۵۹۳ھ

(ماہنامہ مولوی۔ دھلی، رسول نمبر، ص: ۱۳۶۲)

۴۶۔ پانچ سلطنتیں دکن کی (بہمنی سلطنت کے زوال کے بعد)

۱۔ عباد شاہی سلطنت (برار)۔ ۲۔ نظام شاہی سلطنت (احمد نگر)

۳۔ عادل شاہی (بیجا پور)۔ ۴۔ برید شاہی (بیدر)

۵۔ قطب شاہی (گولکنڈہ) (آپس ہنداز پروفیسر عبد المجید مدنی)

۴۷۔ پانچ مقامات (حج یا عمرہ کے لئے حرام باندھنے کے)

۱۔ ابن مدینہ کے لئے؛ ذوالحلیفہ۔ ۲۔ ابن شام کے لئے؛ جحفہ۔ ۳۔

ابن یمن کے لئے؛ یلملم۔ ۴۔ ابن نجد کے لئے؛ قرن المشانق۔ ۵۔

ابن حرم کے لئے؛ جہاں جو شخص ہے وہیں سے حرام باندھ لیں۔ (ریہ

مقامات ان لوگوں کے لئے بھی جو اس طرف سے آئیں اور حج یا عمرہ

دادہ رکھتے ہوں) (بروایت بخاری و مسلم عن حفصہ، ابن عباس رض)

۴۸۔ پانچ باتیں (راستے کا حق ادا کرنے کی) ۱۔ آنکھ بند کر لینا۔

۲۔ تکلیف دہ چیز کو دور کرنا۔ ۳۔ سلام کا جواب دینا۔ ۴۔ بروی ادا

سے منع کرنا (۵) الجھو باتوں کا حکم دینا (بلوٹ المرام مترجم، ۳۱۱ بروایت

بخاری و مسلم) حضرت ابو سعید خدری رض

- ۲۹۔ پانچ قسم کے بیع : (جن سے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا ہے)۔
 ۱۔ بیع محاقطہ : یہ ہے کہ اناج کو باولیوں کے اندر ہوتے ہوئے فروخت کیا جائے۔
 ۲۔ بیع مضارہ : یہ ہے کہ پھل یا تخم کو ایسے فروخت کیا جائے کہ ان میں پختہ ہونے تک پہنچنے کا یقین نہ ہو۔ ۳۔ علامہ : یہ ہے کہ جن شے کو ہاتھ سے چھو لے اس میں بیع ضروری قرار پائے۔ بیع کا معائنہ نہ کیا گیا ہو۔ ۴۔ منابذہ : یہ ہے کہ بائع اور مشتری اپنا مال ایک دوسرے کی طرف پھینک دیں تو بیع ضروری ہو جائے۔ یا مال پر پتھریاں ماری جائیں جس شے پر پتھر لگے وہی بیع تراپائے۔ ۵۔ مزابنہ : یہ ہے کہ تازہ دنگوروں کو کشمش کے عوض ناپ کر فروخت کیا جائے۔ (بلوغ المرام مترجم : کتاب البیوع ص ۱۶۰) بخاری
 حضرت انسؓ : (پانچ باتیں : (پانچ چیزوں کو ہٹا کر پانچ باتوں کی طرف بلانے والے عالم کے پاس بیٹھنے کی) ۱۔ شک سے یقین کی طرف۔ ۲۔ ریائے اخلاص کی طرف۔ ۳۔ دنیا کی خواہش سے زہد کی طرف۔ ۴۔ تبکر سے تواضع کی طرف۔ ۵۔ دشمنی سے خیر خواہی کی طرف (احیاء العلوم ص : ۱۵۴ بحوالہ ابونعیم۔ بروایت حضرت جابرؓ) ۵۱۔ پانچ باتیں (شوہر پر بیوی کے حقوق کی) ۱۔ جب تو کھائے تو اسے کھلائے۔ ۲۔ جب تو پہنے تو اسے پہنائے۔ ۳۔ اس کے چہرے پر نہ مارے۔ ۴۔ اس کو بد دعا کے الفاظ نہ کہے۔ ۵۔ اور اگر جائز اور معقول بات نہ مانے تو گھر میں ترک تعلق کرے (یعنی گھر میں اپنی چار پائی الگ کرے) (ابوداؤد۔ عن حکیم بن معاذ بن القشیری۔ ۵۲۔ پانچ بڑے طاغوت : (جن سے بچنا چاہیے) ۱۔ ابلیس ملعون۔ ۲۔ جس شخص کی پوجا کی جائے اور وہ راہی ہو۔ ۳۔ جو اپنی پرستش کی طرف لوگوں کو بلائے۔ ۴۔ جو علم غیب کا دعویٰ کرے۔ ۵۔ جو اللہ کے حکم کے علاوہ دوسری چیز سے فیصلہ کرے۔ (مبادی الاسلام اردو ترجمہ اسرار اسلام ص ۱۱) ۵۳۔ پانچ استغاثیں : (جو سب سے پہلے ایمان لانے والے) ۱۔ حضرت خدیجہ بنت خویلد (عورتوں میں) ۲۔ حضرت ابو بکر صدیق (مردوں میں)۔

۳۔ حضرت علی بن ابوطالب - (بچوں میں) - ۴۔ حضرت زید بن حارثہ
 (آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے خادم) - ۵۔ حضرت بلال بن عامر (حضرت
 ابو بکر کے خادم) (تاریخ ابن خلدون - جلد اول - قسط اول ص: ۳۳)
 ۵۴۔ پانچ اقسام بدعت کی) ۱۔ بدعت واجبہ: اگر کوئی شخص ایسی
 چیز کا اختراع کرتا ہے جس پر شریعت کا حفظ و بقا موقوف ہے تو ایسی
 چیز بدعت واجبہ کہلائے گی۔ مثلاً کتب و رسائل شرعیہ کا تصنیف کرنا۔
 ۲۔ بدعت محرمہ: اگر ایسے امور دینی کا انکار کیا جائے جو دلیل ظنی یعنی
 خبر اہل عادی سے ثابت ہیں تو یہ بدعت محرم کہلاتی ہے۔ مثلاً سوال قبر یا عذاب
 قبر کا انکار وغیرہ، ۳۔ بدعت مندرجہ: اگر ایسے امور کا احداث ہو جن
 سے امر شرعی کو مدد ملتی ہے۔ مثلاً مینارہ اذان کی تعمیر، مدارس دینیہ
 کا قیام وغیرہ، ۴۔ بدعت مکروہہ: اگر امور مستحدثہ کا تعلق عبادت سے
 ہو، مگر وہ خلاف کتاب و سنت نہ ہوں جیسے قرآن مجید کو لوح زرین پر
 لکھا وغیرہ۔ ۵۔ بدعت مباعدہ: اگر امور مستحدثہ عبادت سے متعلق بالکل
 نہ ہوں۔ مثلاً قسم قسم کے لذیذ کھانے، طرح طرح کے نفیس کپڑے وغیرہ
 (مراۃ المستقیم ص: ۴۹، ۵۰ بحوالہ فتح البین)

۵۵۔ پانچ اشخاص (جن کے پیچھے نماز پڑھی جائے)

۱۔ وہ شخص جو ہمیشہ شراب پیتا ہو۔ ۲۔ فاسق ملعن۔ ۳۔ وہ شخص جو
 مانباپ کا نافرمان ہو۔ ۴۔ بدعتی۔ ۵۔ بھاکا ہوا غلام (احیاء العلوم -
 ص: ۴۱، ۴۲ بحوالہ سفیان ثوری)

۵۶۔ پانچ عذاب (جو فرعون اور قوم فرعون پر حضرت موسیٰ کی دعا پر
 اللہ تعالیٰ نے نازل فرمایا):

۱۔ پانی کا ٹھونکانا۔ ۲۔ دھڑی دل۔ ۳۔ جوڑوں کی کثرت

سینڈک کی کثرت۔ ۵۔ پانی کا خون ہو جانا

(ہرایت کے چراغ - ص: ۵۵۹، جلد اول)

چھ باتیں

۱۔ چھ باتیں (احکام خداوندی کے) : ۱۔ اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کرنا۔ ۲۔ ماں باپ کے ساتھ بہترین سلوک کرنا۔ ۳۔ رشتہ داروں یتیموں اور محتاجوں کے ساتھ سلوک کرنا۔ ۴۔ لوگوں سے اچھی طرح نرمی کے ساتھ بات کرنا۔ ۵۔ نماز پڑھنا۔ ۶۔ زکوٰۃ دینا۔ (ذیل البقرہ، آیت : ۸۳)
 ۲۔ چھ باتیں : (ناحق اور عداوت قتل یا جرم سے متعلق) ۱۔ جان کے بدلے جان۔ ۲۔ آنکھ کے بدلے آنکھ۔ ۳۔ ناک کے بدلے ناک۔ ۴۔ کان کے بدلے کان۔ ۵۔ دانت کے بدلے دانت۔ ۶۔ اور خاص زخموں کا بدلہ بھی ہے۔ (پارہ ۶، المائدہ : آیت : ۴۵)

۳۔ چھ مرغوباتِ نفس (لوگوں کے لئے) ۱۔ زن۔ ۲۔ فرزند۔ ۳۔ سونے چاندی کے ڈھیر۔ ۴۔ نفیس کھوڑے۔ ۵۔ پولیشی۔ ۶۔ کھیتیاں — (سورہ آل عمران : آیت : ۱۴)

۴۔ چھ اہم باتیں : (جن میں سے تین حرام اور تین ناپسندیدہ)
 ۱۔ ماؤں کی نافرمانی کرنا۔ ۲۔ بخل و حرص میں مبتلا ہونا۔ ۳۔ لڑکیوں کو زندہ دفن کرنا (حرام قرار دیا ہے)۔ ۴۔ خواہ مخواہ باتیں بنانا۔ ۵۔ بہت زیادہ سوالات کرنا۔ ۶۔ مال کو برابر کرنا (ان کو ناپسندیدہ فرمایا ہے)
 (متفق علیہ : عن ابی عیسیٰ مگرہ بن شعبہؒ)

۵۔ چھ کتابیں (صحاح ستہ، مستند حدیث کی) ۱۔ صحیح بخاری۔ ۲۔ صحیح مسلم۔ ۳۔ جامع ترمذی۔ ۴۔ سنن نسائی۔ ۵۔ سنن ابوداؤد۔ ۶۔ سنن ابن ماجہ (کذا فی مقدمۃ مشکوٰۃ و عمالہ نافع)
 ۶۔ چھ جانور، (ایسے جن کو حالتِ احرام میں یا حرم کے)

کے اندر مار ڈالنے پر کوئی گناہ نہیں)

۱۔ کوآ - ۲۔ چیل - ۳۔ پچھو - ۴۔ چوبا - ۵۔ کاسٹے والا کٹا - ۶۔ سانپ

(ترجمہ صحیح مسلم جلد اول، کتاب الحج ص: ۱۱۳ عن زید بن جبریر رض)

۷۔ چھ باتیں (حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو دوسرے پیغمبروں پر فضیلت

حاصل ہونے کی) ۱۔ جوامع الکلم عطا ہونا (مراد قرآن اور احادیث)

۲۔ رعب سے فتح ملنا - ۳۔ مال غنیمت حلال ہونا - ۴۔ تمام زمین پاک

کرنے والی (یعنی تیسرے کا حکم) اور سجدہ گاہ ہونا - ۵۔ تمام عالم کا پیغمبر

ہونا (۶) خاتم النبیین ہونا - (مسلم، عن ابو ہریرہ رض)

۸۔ چھ باتیں (قیامت کے نشانیوں سے متعلق) ۱۔ دھواں جو مشرق و

مغرب میں چالیس روز تک پھیلا رہے گا - ۲۔ ظہور دجال - ۳۔ دابۃ الارض

(ایک عجیب الخلق جانور) کا خروج - ۴۔ آفتاب کا مغرب کی جانب سے

ظہور ہونا - ۵۔ فتنہ عام - ۶۔ فتنہ خاص (مسلم)

۹۔ چھ حق: (ایک مسلمان کے دوسرے مسلمان پر) ۱۔ سلام کرنا - ۲۔

دعوت قبول کرنا - ۳۔ نصیحت کرنا - ۴۔ چھینک کا جواب دینا - ۵۔ عیادت

کرنا - ۶۔ جنازے کے ساتھ چلنا - (مسلم، عن ابو ہریرہ رض)

۱۰۔ پچھ عادتیں (نا پسندیدہ) ۱۔ حالت نماز میں ڈاڑھی پکڑے یا

ہاتھوں سے بازی کرنا - ۲۔ روزے کی حالت میں غش بننا - ۳۔ کسی کو صدقہ

دے کر اس پر احسان جانا - ۴۔ حالت جنب میں مسجدوں میں جانا - ۵۔

برستان میں ہنسا - ۶۔ لوگوں کے گھروں میں جھانکنا -

۱۱۔ چھ باتیں: (نمازوں کی فضیلت کی) ۱۔ اپنے گھر میں نماز پڑھنا ایک

نماز کے برابر ہے - ۲۔ محلے کی مسجد میں نماز پڑھنا پچیس نمازوں کے برابر ہے

۳۔ جامع مسجد میں نماز پڑھنا پانچ نمازوں کے برابر ہے - ۴۔ مسجد اقصیٰ —

(بیت المقدس) میں نماز پڑھنا پانچ ہزار نمازوں کے برابر ہے - ۵۔

مسجد نبوی میں نماز پڑھنا پچاس ہزار نمازوں کے برابر ہے - ۶۔ مسجد حرام میں

نماز پڑھنا ایک لاکھ نمازوں کے برابر ہے۔ (ابن ماجہ، عن انس بن مالک رضی)

۱۲۔ چھ بندے : (جو اللہ تعالیٰ کی نظر میں بُرے ہیں) ۱۔ وہ بندہ بُرا ہے جس نے اپنے آپ کو دوسروں سے بہتر جانا اور غرور کیا اور اللہ تعالیٰ کی عظمت کو بھول گیا۔ ۲۔ وہ بندہ بُرا ہے جس نے لوگوں پر جبر و قہر کیا اور خدائے جبار و قہار کو بھول گیا۔ ۳۔ وہ بندہ بُرا ہے جس نے فاد ڈالا۔ ۴۔ وہ بندہ بُرا ہے جو دین کے کاموں کو بھول گیا اور دنیا کے کاموں میں محو ہو گیا۔ اور اس نے قزو جسم کی بوسیدگی کو فراموش کر دیا۔ ۵۔ وہ بندہ بُرا ہے جسے حرص و طمع گھٹھٹ کر لے جا رہی ہو۔ ۶۔ اور وہ بندہ بُرا ہے جسے خواہشِ نفس گمراہ کر دیتی ہے اور جسے دنیا کی حرص ذلیل کر دیتی ہے۔

(ترمذی شریف، عن حضرت اسماء بنت ہمیس رضی)

۱۳۔ چھ قسم کے حقوق : (سواری کے ہر جانور سے متعلق جو رسول اللہؐ نے فرمایا) ۱۔ ہر منزل پر اترتے ہی سوار کو چاہیئے کہ اپنے جانور کو کھانا دے۔ ۲۔ اگر پانی کے قریب سے گزر رہا ہو تو اسے پانی پی لینے دے۔ ۳۔ جانور کے منہ پر تازیانہ نہ مارے۔ ۴۔ جانور کی پشت پر بیٹھے بیٹھے زیادہ دیر تک گفتگو نہ کرے۔ ۵۔ جانور کی طاقت سے زیادہ اس پر بوجھ نہ لادے۔ ۶۔ جانور کو اتنی طویل مسافت طے کرنے کے لئے مجبور نہ کرے۔ جس کو وہ طے نہ کر سکتا ہو۔

(من لا یحضرہ الفقیہ، ص: ۲۳۸)

۱۴۔ چھ باتیں (قرآن و حدیثِ قدسی کے درمیان فرق سے متعلق)

۱۔ قرآن مجزہ ہے اور حدیثِ قدسی کے لئے ضروری نہیں کہ مجزہ ہو۔
۲۔ نمازیں سوروں کا پڑھنا واجب ہے، حدیثِ قدسی واجب نہیں۔
۳۔ قرآن کا منکر کافر ہے، لیکن حدیثِ قدسی کا منکر کافر نہیں۔

۴۔ نزولِ قرآن کے لئے جبرئیل کو وسیلہ تسلیم کیا گیا ہے۔ لیکن حدیثِ قدسی میں ایسا نہیں۔ ۵۔ قرآن کے الفاظ کا خدا کی طرف سے ہونا ضروری ہے۔ حدیثِ قدسی کے لئے یہ ضروری نہیں۔ ۶۔ قرآن کو مس کرنے کے لئے

لمہارت شرط ہے۔ لیکن حدیث قدسی کے لئے ایسا ضروری نہیں۔

(دلفت نامہ دھندلاں، ج (ج) ص ۳۹۹)

(دائرة المعارف، اسلامی (انگلش) ص: ۲۸)

۱۵۔ چھ باتیں: (علم کے حقوق و شرائط کی) ۱۔ نیت۔ ۲۔ علم حاصل کرنا۔ ۳۔ سمجھنا۔ ۴۔ عمل کرنا۔ ۵۔ یاد کرنا۔ ۶۔ اس کی اشاعت۔

(حضرت عبداللہ بن مبارکؒ، بحوالہ اخبار ابی حنیفہ و صحابہ ص: ۱۳۷)

۱۶۔ چھ باتیں: (نیکو کاروں کے درجہ تک پہنچنے کی) ۱۔ اپنے اوپر نعمت کا دروازہ بند کر کے سختی کا دروازہ کھول دے۔ ۲۔ عزت کا دروازہ اپنے لئے بند کر کے، ذلت و خواری کا دروازہ کھول لے۔ ۳۔ راحت کا دروازہ اپنے اوپر بند کر کے، کوشش کا دروازہ کھول دے۔ ۴۔ خواب کا دروازہ بند کر کے، بیداری کا دروازہ کھول دے۔ ۵۔ امیری کا دروازہ بند کر کے غریبی کا دروازہ کھول دے۔ ۶۔ حرص کا دروازہ بند کر کے، موت کا دروازہ کھول دے۔ (غنیۃ الطالبین، بحوالہ ابراہیم بن ادھمؒ، ص: ۶۶۳)

۱۷۔ چھ چیزیں (جسم سے الگ ہوتے ہی فوراً دفن کر دینے والی):

۱۔ بال۔ ۲۔ ناخن۔ ۳۔ خون حیض۔ ۴۔ آنول نالی۔ ۵۔ دانت۔

۶۔ لطفہ سبتہ جس میں خون پڑ گیا ہو۔

۱۸۔ چھ صفیتیں: (لائقی میں پائی جانے والی): ۱۔ پیغمبروں کی سفت اور مومنوں

کی علامت ہے۔ ۲۔ نیک لوگوں کی عزت و آرائش کا باعث ہوتی ہے۔ ۳۔

دشمن سے مقابلہ کے وقت ہتھیار کا کام دیتی ہے۔ ۴۔ کمزوروں کے لئے سہارا ہوتی ہے۔ ۵۔ منافقوں کے لئے غم و اندوہ کا موجب ہے۔ ۶۔ نیک کاموں میں

مدد دیتی ہے۔ (سمیون بن مہران، بروایت حضرت ابن عباسؓ)

۱۹۔ چھ مدارج (ولایت کے): ۱۔ اخیار۔ ۲۔ ابدال۔ ۳۔ ابرار۔

۴۔ اوتاد۔ ۵۔ نقباء۔ ۶۔ قلوب یا غوث۔

(کشف المحجوب)

۲۰۔ چھ باتیں (انسان کے عمل کو ضائع کر دینے والی) : ۱۔ مخلوق کی عیب جوئی میں لگنا۔ ۲۔ دل میں دشمنی رکھنا۔ ۳۔ دنیا کی محبت میں پڑھنا۔ ۴۔ حیا کم ہونا۔ ۵۔ بڑی امیریں رکھنا۔ ۶۔ ظلم سے باز نہ رہنا۔ (جامعہ صغیر۔ ج ۲، ص ۱۹) ۲۱۔ چھ باتیں : (شیطان کو دُور کرنے والی) : ۱۔ دہلشی کو تو نگر سی سمجھنا۔ ۲۔ جھوک میں میری سمجھنا۔ ۳۔ غم کو خوشی سمجھنا۔ ۴۔ دوست کو دشمن سمجھنا۔ ۵۔ رات کو نماز پڑھنا۔ ۶۔ دن کو روزہ رکھنا شیطان کو دُور کرتا ہے۔
(کنج الفقراء)

۲۲۔ چھ باتیں (جن سے دل بگڑنے کی) : ۱۔ توبہ کے بھروسے گناہ کرنے سے۔ ۲۔ علم سیکھ کر عمل نہ کرنے سے۔ ۳۔ خلوص کے ساتھ عبادت نہ کرنے سے۔ ۴۔ اللہ کا دیا کھا کر شکر نہ کرنے سے۔ ۵۔ خدا نے جن حال میں رکھا ہو اس پر راضی نہ رہنے سے۔ ۶۔ موت کو یاد کر کے عبرت حاصل نہ کرنے سے
(حسن بصریؒ)

۲۳۔ چھ باتیں (نہ کھانے کی) : ۱۔ امت کھا زیادہ۔ ۲۔ ہر کسی کے سامنے۔ ۳۔ بغیر جھوک کے۔ ۴۔ بازاروں میں۔ ۵۔ مالِ حرام۔ ۶۔ بات بات پر قسم۔ ۲۴۔ چھ اجر (جماعت کی نماز ادا کر کے کسی علمی مجلس میں بیٹھ کر خدا کا کلام سن کے اس کے مطابق عمل کرنے والے کو، خدا سے ملنے والے) : ۱۔ اس کو حلال روزی نصیب ہوگی۔ ۲۔ عذابِ قبر سے نجات ملے گی۔ ۳۔ نامہ اعمال دائیں ہاتھ میں دیا جائے گا۔ ۴۔ پُلِ صراط پر بجلی کی طرح گزر جائے گا۔ ۵۔ پیغمبروں کے ساتھ اٹھایا جائے گا۔ ۶۔ اور جنت میں اس کے لئے سُرخ یا قوت کا ایسا حسین اور کشادہ محل تیار کیا جائے گا۔ جس کے چالیس دروازے ہونگے
(زبدۃ الواعظین)

۲۵۔ چھ باتیں (مخلوق میں فساد ڈالنے والی) : ۱۔ آخرت کے عمل میں نیت کی سستی۔ ۲۔ لوگوں کے جسم، ان کی آرزوؤں اور خواہشوں کے گرویدہ ہو جانا۔ ۳۔ موت کے قریب ان کی امیریں لمبی ہوں۔ ۴۔ اللہ کی رہنمائی پر مخلوق کی

رفاندی کو ترجیح دیں۔ ۵۔ نفسِ امارہ کی ہوا اور موس کی پیروی کریں اور آنحضرت
صلی اللہ علیہ وسلم کی نسبت سے منہ پھیریں۔ ۶۔ اپنے بزرگوں سے جو نغز شیں
ہوتی ہیں، انہیں اپنے نفس کے لئے حجت بنالیں اور ان کی پرشیدہ صفات کو
نظر انداز کریں (غنیۃ الطالبین۔ حضرت ذوالنون مہریؒ)۔

۲۶۔ چھ چیزیں (غریب ہیں چھ جگہ) : ۱۔ مسجد غریب ہے جس میں نماز نہیں پڑھتے
۲۔ مصحف غریب ہے ان میں جو تلاوت نہیں کرتے۔ ۳۔ قرآن مجید غریب ہے
ناسق میں۔ ۴۔ عالم غریب ہے ان میں جو اس کا وعظ و کلام نہیں سنتے۔ ۵۔
نیک مرد غریب ہے، عورت بد خلق کے ساتھ میں۔ ۶۔ عورت غریب ہے
مرد ظالم بد خلق کے قبضے میں۔ (انسانی زیور، ص ۵۴۹)

۲۷۔ چھ غلطیاں (جو خطرناک ہیں) : ۱۔ اس خیال میں رہنا کہ ہمیشہ تندرست
خوبصورت اور تو نگر رہوں گا۔ ۲۔ اس نیت سے گناہ کرنا کہ صرف دو چار
مرتبہ کر کے چھوڑوں گا۔ ۳۔ اپنا راز کبھی کو بتا کر اس کو پرشیدہ رکھنے کی
درخواست کرنا۔ ۴۔ اپنے والدین کی خدمت نہ کرنا اور اولاد سے اس کی
توقع رکھنا۔ ۵۔ لوگوں کی تکلیف میں حصہ نہ لینا اور پھر ان سے ہمدردی کی
بد رکھنا۔ ۶۔ ہر ایک سے بدی کرنا اور خود آرام سے رہنے کی توقع رکھنا۔
۲۸۔ چھ چیزیں (کب علم کے لئے جن کا پایا جانا ضروری ہے) :

۱۔ ذہنیت۔ ۲۔ علم کی حرص و لالچ۔ ۳۔ اجتہاد اور غور و فکر۔ ۴۔ سامان
گذارہ۔ ۵۔ استاد کی فرمانبرداری۔ ۶۔ مدت و راز (امام شافعیؒ)

۲۹۔ چھ نشانیاں : (عالم باللہ و عالم بامر اللہ کی) : ۱۔ ان کی زبانوں
پر ذکرِ خدا ہوتا ہے جب تک زبان متحرک ہے۔ دل بھی زبان کے ساتھ معروف
ذکرِ خدا ہے۔ ۲۔ انہیں اس کا خوف نہیں کہ نفس کہیں گناہوں میں نہ ملوث ہو جائے
بلکہ خوف اس کا ہے کہ کہیں امیدیں ناامیدیوں میں نہ بدل جائیں۔ ۳۔ یہ خدا سے
شرم دیکھتے ہیں۔ لیکن اپنے ظاہری اعمال کے سلسلے میں نہیں بلکہ قلبی دوسروں
کے بارے میں۔ ۴۔ اس جگہ پہنچ جاتے ہیں جہاں سے دنیا کی سرور ختم ہو جاتی ہے۔

اور آخرت کی جھلکیاں نظر آتی ہیں۔ ۵۔ مسلمانوں کے معلم ہوتے ہیں۔ ۶۔
 پہلے اور دوسرے طبقے کے علماء ان کے محتاج ہوتے ہیں۔ لیکن یہ ہر دو سے
 بے نیاز ہوتے ہیں۔ گویا یہ مثل آفتاب دوسروں کو نور کیا کرتے ہیں۔ جس طرح
 آفتاب خود اپنے میں کمی و زیادتی نہیں رکھتا۔ اسی طرح یہ حضرات بھی اپنے
 اندر نقص و کمی نہیں رکھتے۔ (درواہی توحید، ص: ۱۱۱۔ شمارہ: ۱، جلد: ۳۰)
 ۳۰۔ چھ چیزیں (جن کی وجہ سے انسان کو تباہی آنے کی) ۱۔ اعمالِ صالحہ
 سے کوتاہی کرنا۔ ۲۔ اہلسن کا فرمانبردار ہونا۔ ۳۔ موت کو قریب نہ سمجھنا۔ ۴۔ رضائے
 الہی کو چھوڑ کر مخلوق کی رضامندی حاصل کرنا۔ ۵۔ تقاضائے نفس پر سنت ترک
 کر دینا۔ ۶۔ اکابرین کی غلطی کو سنبھال کر ان کے فضائل پر نظر نہ کرنا اور اپنی
 غلطی کو ان کے سر تقوینا۔ (تذکرہ اولیاء، ص: ۸۰، حضرت ذوالنون مہریؒ)
 ۳۱۔ چھ باتیں، ۱۔ خدا کی محبت کا دعویٰ کرے اور مصیبت کے وقت چلائے وہ جھوٹا
 ہے۔ ۲۔ اگر راہ گیر ایک خاص راستے پر چلتا رہے اور دل میں یقین کامل
 رکھے تو وہ منزل پاسکتا ہے۔ ۳۔ انسان کو چاہیے کہ جس چیز سے توبہ کر لے
 اسے ہمیشہ اپنا دشمن سمجھے۔ ۴۔ جب تک کوئی شخص دنیا میں مشغول رہتا ہے وہ اللہ دالا
 نہیں ہو سکتا۔ ۵۔ بزرگوں کی مجلس میں جہاں جگہ پاؤ، وہیں بیٹھ جاؤ۔ ۶۔ درویش
 دی ہے جو دوسروں پر خرچ کرتا ہے، مگر خود نلقتے کرتا ہے۔

(حضرت قطب الدین بختیار کاکیؒ)

۳۲۔ چھ باتیں رنماز کے مقبول ہونے کی) ۱۔ صاحب نماز فحش اور منکر
 باتوں سے دور رہتا ہے۔ ۲۔ نیکیاں کرتا ہے۔ ۳۔ نیک صلاح دیتا ہے۔ ۴۔
 لوگوں کو مکروہات سے منع کرتا ہے۔ ۵۔ مکروہات کو مکروہ جانتا ہے۔
 ۶۔ گناہ کو گناہ خیال کرتا ہے۔ (غنیۃ الطالبین، آداب نماز، ص: ۵۶۶)
 ۳۳۔ چھ باتیں، (جن عورت میں ہوں وہ تمام عورتوں سے بہتر ہونے کی)
 ۱۔ جن کی اولاد زیادہ ہوتی ہو۔ ۲۔ شوہر کی خیر خواہ ہو۔ ۳۔ صاحبِ عفت ہو۔
 ۴۔ اپنے اعزہ و اقرباء میں عزت رکھتی ہو۔ ۵۔ اپنے شوہر سے دہتی ہو۔ ۶۔ اپنے

شر کے لئے اظہارِ بشارت کر رہا ہو۔ (تہذیبِ اسلام، ص ۱۴۲)
 ۳۴۔ چھ باتیں: (ایک سیاح کی جو لوگوں کو ذیل کی نصیحتیں کیا کرتا تھا۔)
 ۱۔ جن کے پاس صدمہ و بردباری نہیں، اس کے لئے دنیا میں عزت نہیں ہے۔
 ۲۔ جن کے پاس صبر نہیں ہے۔ اس کا دین سلامت نہیں ہے۔

۳۔ جن کے پاس صبر نہیں ہے، اس کو اپنے عمل سے بھی کوئی فائدہ نہیں ہے۔
 ۴۔ جن کے پاس تقویٰ و پرهیزگاری نہیں ہے، اسے کرامتِ خداوندی حاصل نہیں ہے۔
 ۵۔ جن کے پاس سخاوت نہیں ہے، اس کو اپنے مال سے کوئی فائدہ نہیں ہے۔
 ۶۔ جن کے پاس نصیحت نہیں، اس کے لئے خداوندِ عالم کے نزدیک کوئی دلیل نہیں ہے۔ (راہِ اسلام، شمارہ ۵۷، ص: ۲۹)
 ۳۵۔ چھ طرح کی سفارش: (حضرت جو اللہ تعالیٰ سے کریں گے)

۱۔ احقر کے وقت جب لوگ قبروں سے اٹھیں گے حباب کے پہلے میدان میں کھڑے کھڑے گرمی کی شدت سے گھبرائیں گے اور سب پیغمبر جواب دیدیں گے تو اس وقت حضرت بخشا دیں گے اور حباب کتاب کروا کے اس نصیبت سے نجات دلائیں گے۔

۲۔ کچھ لوگ جہنم کی طرف روانہ کئے جاویں گے۔ حضرت ان کی سفارش کر کے راہ سے پھر واپس گئے۔

۳۔ کچھ لوگ جہنم کے کنارے تک پہنچ کر نجات پائیں گے۔
 ۴۔ جو لوگ دروغ میں پڑ چکے ہونگے نکالے جائیں گے جن کے بدن سوائے سجدہ گاہ کے جل بھن گئے ہوں گے۔

۵۔ بہشتی لوگوں کے اور زیادہ درجے بلند ہوں گے۔

۶۔ ان کافروں کو جنہوں نے حضرت سے احسان کیا تھا کچھ عذاب میں تخفیف ہوگی۔
 (تحفۃ الاخیار ترجمہ مشرق الانوار، ص: ۲۸۱، بروایت عن ابوہریرہ)

۳۶۔ چھ قسم کے لوگ (چھ وجہ سے جہنم میں جانے والے)

۱۔ عربِ عصبیت کی وجہ سے۔ ۲۔ امراءِ ظلم کے باعث۔ ۳۔ چودھری لوگ

تبرکی وجہ سے - ۲۔ تاجر لوگ خیانت و بددیانتی کے باعث - ۵۔ دیہاتی
 حالت کے باعث - ۶۔ علماء حدیث کے باعث (سنہاج العابدین اردو ص ۱۲۸)
 ۳۔ چھ باتیں: (سچی توبہ کی) ۱۔ جو کچھ ہو چکا اس پر نادم ہونا - ۲۔ اپنے
 جن فرائض سے غفلت برتی ہو ان کو ادا کرنا - ۳۔ جن کا حق مارا ہو ان کو
 داپس کرنا - ۴۔ جن کو تکلیف پہنچائی ہو ان سے معافی مانگنا - ۵۔ اُندہ کیلئے
 عزم کرے کہ اس گناہ کا اعادہ نہ ہوگا - ۶۔ اپنے نفس کو اللہ کی اطاعت
 میں سکھادے (کشاف)

۳۸۔ چھ لباس: (احرام باندھا ہو شخص ان کو استعمال نہ کرے)
 ۱۔ قمیص - ۲۔ غلام - ۳۔ پاجامہ - ۴۔ ٹوپی - ۵۔ موزے - ۶۔ کسم اور زعفران سے
 رنگے ہوئے کپڑے (بلوغ المرام مترجم، ص: ۱۶۲) بروایت بخاری و مسلم
 عن حضرت زید ابن ثابت (ؓ)

۳۹۔ چھ اشیاء: (رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جن کی بیع سے منع
 فرمایا ہے) ۱۔ جانوروں کے حل کی خرید و فروخت سے جب تک وہ پیدائہ ہو جائیں
 ۲۔ جب تک دودھ تھنوں سے باہر نہ نکل آئے - ۳۔ بھانکا ہوا غلام واپس
 نہ آئے - ۴۔ مال غنیمت جب تک تقسیم نہ ہو جائے - ۵۔ صدقات پر جنگ
 قبضہ نہ کر لیا جائے - ۶۔ اور غولہ زن جب تک دریا سے د موی نہ نکال لائے
 تمام اشیاء کی بیع سے منع فرمایا ہے (بلوغ المرام مترجم، ص: ۲۶۲) - ۱۔ یحییٰ ابن ماجہ
 برائے دارقطنی عن ابوسعید خدری (ؓ)

۴۰۔ چھ روایات (ادلہ کی تربیت کے لئے بہترین رہنما کی حیثیت رکھنے
 والی) ۱۔ کچھ کا عقیقہ اس کی پیدائش کے ساتویں روز کیا جائے - ۲۔ اس کا
 نام رکھا جائے اور اس کے بال اتروائے جائیں۔

۳۔ جب وہ چھ برس کا ہو جائے تو اسے ادب سکھائے
 ۴۔ جب وہ نو برس کا ہو جائے تو اس کا بستر الگ کر دیا جائے
 ۵۔ جب وہ تیرہ برس کا ہو جائے تو اسے نماز نہ پڑھنے پر مارا جائے۔

۶۔ جب وہ سولہ برس کا ہو جائے تو اس کا باپ اس کی شادی کر دے۔
(ابن حبان۔ عن انس ^{رضی})

چھ چیزیں: (جن سے تیار شدہ برتنوں میں کھانا پینا
جائزہ ہونے سے مشعل)

۱۔ عوا۔ ۲۔ تانبہ۔ ۳۔ کانسہ۔ ۴۔ لہسیسہ۔

۵۔ لکڑی ۶۔ شی

(کتاب الحظر وللا باحتہ، ص: ۳۰۰، ج: ۵، بحوالہ رد المحتار)

چھ رکن (جن میں سے کسی ایک کو خلیفہ بنانے کے لئے

حضرت عمر ^{رضی} نے وفات کے قریب ایک کمیٹی بنائی۔)

۱۔ حضرت علی ^{رضی}۔ ۲۔ حضرت عثمان ^{رضی}۔ ۳۔ حضرت

عبدالرحمن بن عوف ^{رضی}۔ ۴۔ حضرت سعد بن ابی وقاص ^{رضی}۔

۵۔ حضرت زبیر بن عوام ^{رضی}۔

۶۔ حضرت لقیہ بن عبد اللہ ^{رضی}۔

(خلافت راشدہ کا عہد زین: ص: ۱۵۲۔ قاضی زین العابدین)

سات بائیں

۱۔ سات بائیں: (ایمان کو ہلاک کرنے والی)

۱۔ شرک کرنا۔ ۲۔ جادو کرنا۔ ۳۔ ناحق قتل کرنا۔ ۴۔ سود کھانا۔ ۵۔ مال یتیم کھانا۔ ۶۔ جہاد سے بھاگنا۔ ۷۔ پاکدامن خاوند والی عورت پر تہمت لگانا۔

(بخاری و مسلم عن ابو ہریرہ رضی)

۲۔ سات اشخاص: (قیامت میں جن پر اللہ کا سایہ ہوگا)

۱۔ عادل حاکم۔ ۲۔ وہ شخص جس نے اللہ کی عبادت میں اپنی جوانی خرچ کی۔ ۳۔ جس کا دل ہر وقت عبادت گاہ کی جانب لگا ہو کہ جب اذان ہو اور کب نماز کے لئے جائے۔ ۴۔ محبت کی تو اللہ کی خاطر جب وہ اکٹھا ہو تو اللہ کی رضامندی کے لئے۔ اور جب جدا ہو تو بھی اللہ

کی رضامندی کے لئے۔ ۵۔ وہ شخص جو اللہ کی رضا میں اس طرح خیرات کرے کہ اس کے بائیں ہاتھ کو بھی خبر نہ ہو کہ دہنے ہاتھ نے کیا خرچ کیا۔ ۶۔ وہ شخص جسے کسی خوب صورت خاندانی عورت نے اپنی طرف مائل کیا تو اس شخص نے یہ کہہ دیا کہ میں اللہ سے ڈرتا ہوں۔

۷۔ وہ شخص جس نے اکیلے بیٹھ کر اللہ کو یاد کیا تو اس کی آنکھوں سے آنسو بہہ پڑیں (بخاری و مسلم عن ابو ہریرہ رضی)

۳۔ سات ہڈیاں: جن پر سجدہ کرنے کا حکم ہے۔ ۱۔ پیشانی۔ ۲۔ دونوں ہاتھ۔ ۳۔ ۴۔ ۵۔ دونوں گھٹنے۔ ۶۔ ۷۔ دونوں قدموں کے سرے۔

(بخاری و مسلم عن عبداللہ بن عباس رضی)

۴۔ سات تخلیقات: (اللہ تعالیٰ نے کونسی چیز کب پیدا کی)

۱۔ شنبہ کے روز زمین پیدا کی۔ ۲۔ یکشنبہ کو پہاڑ۔ ۳۔ دوشنبہ کو درخت
۴۔ شنبہ کو پانی۔ ۵۔ چار شنبہ کو پھلیاں۔ ۶۔ پنجشنبہ کو جانور۔ ۷۔ جمعہ
کے دن ب کی پیدائش کے بعد دن کے آخری حصہ میں 'عصر اور عشاء کے دو حصے'
حضرت آدم علیہ السلام کو پیدا کیا۔ (مسلم شریف)

۵۔ مات بائیں (فلاح و نجات کی)

۱۔ جو شخص کسی مومن کی دنیا کی تکلیفوں میں سے کوئی تکلیف دُور کرے گا، اللہ تعالیٰ
قیامت کے دن اس کی تکالیف میں کمی فرمائے گا۔

۲۔ جو شخص کسی تنگدست پر آسانی کرے گا، اللہ تعالیٰ اس پر دنیا و آخرت میں
آسانی فرمائے گا۔ ۳۔ جو شخص کسی مسلمان کی غیب پوشی کرے گا۔
اللہ تعالیٰ دنیا و آخرت میں اس کی غیب پوشی کرے گا۔

۴۔ جب تک بندہ اپنے بھائی کی مدد میں رہتا ہے، اللہ تعالیٰ اس کی مدد میں
رہتا ہے۔ ۵۔ جو شخص علم کی تلاش میں رہ رہی کرے گا، اللہ تعالیٰ اس کی
وجہ سے اس کے لئے جنت کا راستہ آسان فرمائے گا۔

۶۔ اللہ کے گھر (مسجروں) میں سے کسی گھر میں لوگ جمع ہو کر اللہ کی کتاب
کی تلاوت کرتے ہیں اور آپس میں اسے پڑھتے پڑھاتے ہیں تو ان کو
سکون و اطمینان کا نزل ہوتا ہے اور رحمت ان کو چھپا لیتی ہے۔ اور
طاہر ان پر سایہ کرتے ہیں اور اللہ تعالیٰ ان لوگوں کو اپنے ملائکہ مقربین
میں یاد فرماتا ہے۔

۷۔ جس شخص کا غل اسے پیچھے کر دے گا اس کا حسب و نسب اُسے آگے
نہیں کر سکتا۔ (صحیح مسلم۔ عن ابی ہریرہ رض)

۸۔ مات صحابہ رضی اللہ عنہم اجمعین (جنہوں نے ایک ہزار سے زائد احادیث
کی روایات بیان کی ہیں)

۱۔ حضرت ابو ہریرہ رضی (۴۷ ۵۳)۔ ۲۔ حضرت عبدالرحمن بن عباس رضی
(۶۶ ۲۶)۔ ۳۔ حضرت عائشہ صدیقہ رضی (۲۱ ۲۲)

- ۴۔ حضرت عبداللہ بن عمرؓ (۱۶۳۰)۔ ۵۔ حضرت جابر بن عبداللہؓ (۱۵۶۰)۔ ۶۔ حضرت انس بن مالکؓ (۱۲۸۶)۔ ۷۔ حضرت ابوسعید خدریؓ (۱۱۷۰) (خطبات مدراس ص ۵۳-۵۴)۔
 ۸۔ سات اصحاب کہف (جنہوں نے ظالم بادشاہ کی زد سے نجات حاصل کرتے کے لئے ایک غار میں پناہ لی)
 ۱۔ مُکَلِّمَاتُ ۲۔ یَمْلِکُیْنَا ۳۔ مَرْمُوسُ ۴۔ کُتْلُونُ
 ۵۔ بَیْرُوتُ ۶۔ فَرِیْمُوسُ ۷۔ بَلْطُونُ
 (پارہ ۱۵ - تفسیر ابن کثیر ص: ۹۲)

۸۔ سات باتیں (جن کو حقیر نہ سمجھیں)

- ۱۔ سی کا ٹکڑا ہو۔ ۲۔ جوتے کا تسمہ ہو۔ ۳۔ پانی مانگنے والے کے برتن میں پانی ڈالنا ہو۔ ۴۔ اذیت دینے والی چیز کو ہٹانا ہو۔ ۵۔ اپنے بھائی سے خندہ پیشانی سے بات کرنا ہو۔ ۶۔ راستہ چلنے والے کو سلام کرنا ہو۔ ۷۔ گھبرانے والے کی دلچسپی کرنا ہو (یہ سب چیزیں احسان اور نیکی میں داخل ہیں۔ ان کو حقیر نہ سمجھیں) (رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم)
 ۹۔ سات استخفاص (جن کی بخشش شبِ برات میں نہو گی)

- ۱۔ مشرکین۔ ۲۔ حاسدین۔ ۳۔ کینہ پرور۔ ۴۔ متکبرین۔ ۵۔ بخنوں سے نیچے پاؤں جاہ یا تہمت باندھنے والے۔ ۶۔ قلعہ رجمی کرنے والے۔ ۷۔ والدین کی نافرمانی کرنے والے (الترغیب والترہیب۔ بیہقی عن عائشہ صدیقہ)
 ۱۰۔ سات باتیں (تاجروں کی پاکیزہ کمائی سے متعلق)

- ۱۔ جب وہ بات کریں تو جھوٹ نہ بولیں۔ ۲۔ جب ان کے پاس امانت رکھی جائے تو خیانت نہ کریں۔ ۳۔ جب وعدہ کریں تو خلاف نہ کریں۔ ۴۔ جب کسی چیز کو خریدیں تو اس کی مذمت نہ کریں۔ ۵۔ جب اپنی چیز بیچیں تو ان کی تعریف میں مبالغہ نہ کریں۔ ۶۔ ان پر کسی کا آنا ہو تو دینے میں ڈھیل نہ ڈالیں۔ ۷۔ اور جب ان کا کسی پر آنا ہو تو سختی نہ کریں۔
 (بیہقی۔ شعب الایمان۔ عن معاذ بن جبلؓ)

۱۱۔ سات چیزیں (سفر و حضر میں رسول اللہ کے بستر کے قریب پہننے والی)
 ۱۔ تیل کی شیشی - ۲۔ کسکا ہاتھی دانت کا - ۳۔ سرمہ دانی سیاہ رنگ کی
 ۴۔ قنبی - ۵۔ سواک - ۶۔ آئینہ - ۷۔ لکڑی کی ایک تیلی کچھی
 (محسن انسانیت ص ۱۱۷)

۱۲۔ سات چیزیں (جن سے اللہ تعالیٰ نفرت کرتا ہے)
 ۱۔ ادنیٰ آنکھ - ۲۔ جھوٹی زبان - ۳۔ غوی ہاتھ - ۴۔ سازشی دل -
 ۵۔ بڑائی کی طرف بڑھنے والے قدم - ۶۔ جھوٹا گواہ - ۷۔ فتنہ پرور
 آدمی جو بھائیوں کو لڑاتا ہے۔ (اللہ کی عادت ص ۲۲۲، حضرت سلیمانؑ)
 ۱۳۔ سات دن (جن سے متعلق آپؐ نے فرمایا)

۱۔ شنبہ - یہ مکرو فریب کا دن ہے۔ اس دن قریش نے دارالندوہ میں
 جمع ہو کر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو قتل کرنے کا مشورہ کیا تھا۔
 ۲۔ یکشنبہ - بونے اور عمارت تعمیر کرنے کا دن ہے کیونکہ اس دن دنیا
 کی ابتداء ہوئی۔

۳۔ دوشنبہ - یہ سفر اور تجارت کا دن ہے۔ حضرت شعیبؑ نے اسی دن
 سفر کیا اور تجارت شروع کی۔

۴۔ شنبہ - یہ خون کا دن ہے۔ حضرت حوا کو اسی دن حیض کا خون آیا
 تھا۔ اسی دن قابیل نے ہابیل کو قتل کر دیا تھا۔

۵۔ چار شنبہ - یہ دن بڑا سنجوس ہے۔ فرعون اور اس کی قوم اسی دن غرق
 کی گئی تھی۔ عاد اور ثمود کو بھی اسی دن ہلاک کیا گیا۔

۶۔ پنجشنبہ یہ مرادوں کے پورا ہونے کا دن ہے۔ حضرت ابراہیمؑ نمرود
 کے پاس گئے اور اپنی حاجتیں پوری کی تھیں۔ اسی دن حضرت ہاجرہؑ
 انھیں دی گئیں۔

۷۔ جمعہ - یہ خطبہ پڑھنے اور نکاح کرنے کا دن ہے۔ بیشتر انبیاءؑ نے
 اسی دن نکاح کیا (غنیۃ الطالبین ص : ۲۸۵، ۸۶۔ بروایت
 انس بن مالک رض)

۱۲۔ سات علاج عربوں کے طب کے (

- ۱۔ پیچھے لگوانا - ۲۔ حقنہ کرنا - ۳۔ ناک میں دوا ٹپکانا - ۴۔ حمام کرنا - ۵۔ قے کرنا - ۶۔ شہر کھانا - ۷۔ آخری علاج داغ دینا ہے۔

۱۵۔ سات چیزیں حیض والی عورت کے لئے حرام ہیں (

- ۱۔ نماز پڑھنی - ۲۔ روزہ رکھنا - ۳۔ طواف کعبہ کرنا - ۴۔ تلاوت قرآن - ۵۔ قرآن شریف چھونا - ۶۔ مسجد میں جانا - ۷۔ جماع کرنا (نماز کی سب سے بڑی کتاب، ص: ۲۲۶)

۱۶۔ سات باتیں عمل کرنے کی،

- ۱۔ مسکینوں سے محبت کیا کرو اور ان کے قریب رہا کرو؛
- ۲۔ اپنے لوگوں پر نگاہ نہ رکھا کرو۔ کم درجے والوں پر نگاہ رکھو۔
- ۳۔ صلہ رحمی کیا کرو، اگرچہ کہ وہ ظلم کرے۔
- ۴۔ کسی شخص سے کوئی چیز نہ مانگو۔ ۵۔ حق بات کہو چاہے وہ کڑوی لگے۔
- ۶۔ اللہ کی رضا کے مقابلہ میں کسی ملامت کرنے والے کی ملامت کی پروا نہ کرو۔
- ۷۔ لا حول ولا قوۃ الا باللہ کثرت سے پڑھا کرو (مشکوٰۃ شریف)

۱۷۔ سات باتیں (دعا قبول ہونے کی)

- ۱۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو پہچان تو لیا، مگر آپ کی سنت پر نہ چلے۔
- ۲۔ قرآن کو تو پڑھ لیا، مگر اس کی طلب سے محروم رہے۔
- ۳۔ دوزخ کو تو جان لیا، مگر اس سے ڈرتے نہ رہے۔
- ۴۔ شیطان سے تو واقف ہو گئے، مگر اس سے مخالفت نہ کی۔
- ۵۔ موت کا علم تو رکھا، مگر اس کے لئے تیاری نہ کی۔
- ۶۔ مردوں کو تو دفن کیا، مگر اس سے عبرت حاصل نہ کی۔
- ۷۔ اپنے پیسوں سے تو آنکھ بند کر لی، مگر دوسروں کی غیب جوئی کرتے رہے (اس لئے دعا قبول نہیں ہوتی)

دغنیۃ الطالبین ص: ۲۲۲، عن ابراہیم بن آدم،

۱۸۔ سات باتیں، (توبہ سے متعلق)

۱۔ توبہٴ دل : اخلاقِ رزیدہ اور نفسانی خواہشات سے باز رہنا۔

۲۔ توبہٴ زبان : بیہودہ باتوں سے باز رہنا۔

۳۔ توبہٴ چشم : حرام کو نہ دیکھنا۔ ۴۔ توبہٴ گوش : ذکرِ حق کے سوا بیہودہ باتیں نہ

سننا۔ ۵۔ توبہٴ دست : ناجائز چیزوں کو ہاتھ نہ لگانا۔ ۶۔ توبہٴ پایا : حرام

چیزوں کی طرف نہ جانا۔ ۷۔ توبہٴ نفس : شہوات اور لذات سے باز آنا

(اسرارِ اولیاء۔ خواجہ فرید الدین گنج شکر)

۱۹۔ سات باتیں (ثوابِ جاہد کی)

۱۔ کسی کو علم پڑھایا گیا ہو۔ ۲۔ کوئی نہر جاری کر دی ہو۔ ۳۔ کوئی کنواں بنایا ہو

۴۔ کوئی درخت لگایا ہو۔ ۵۔ کوئی مسجد بنادی ہو۔ ۶۔ قرآنِ پاک میراث

میں چھوڑا ہو۔ ۷۔ ایسی اولاد چھوڑی ہو جو اس کے لئے دعاۓ مغفرت کرتی ہو۔

(ترغیب)

۲۰۔ سات باتیں کسی سے ظاہر نہ کرنے کی)

۱۔ کسی کا عیب۔ ۲۔ سفر کی سمت۔ ۳۔ اپنی تجارت کا نفع اور نقصان

۴۔ پوری طاقت۔ ۵۔ امانت کی بات۔ ۶۔ زیادہ ضرورت

۷۔ دل کا بھید

۲۱۔ سات سیڑھیاں (پہل مراط کی)

۱۔ پہلی سیڑھی پر اس کے ایمان کا حال پوچھا جائے گا۔ ۲۔ دھو اور نماز کے

متعلق پوچھا جائے گا۔ ۳۔ زکوٰۃ کے متعلق دریافت کیا جائے گا۔ ۴۔ روزے

کے متعلق استفسار ہوگا۔ ۵۔ حج اور عمرہ کے بارے میں پوچھا جائے گا۔

۶۔ امانت اور دیانت کی بابت دریافت ہوگا۔ ۷۔ غیبت، جھوٹ اور

عیب جوئی سے بچتا رہا یا نہیں سوال ہوگا۔

(غنیۃ الطالبین، ص: ۴۱۳)

۲۲۔ سات باتیں (ممکن نہیں) : ۱۔ جیسی صحبت اختیار کئے ویسا نہ بنے
 ۲۔ ہر کام میں جلدی کرے اور نقصان نہ اٹھائے۔ ۳۔ دنیا سے دل لٹائے
 اور پشیمان نہ ہو۔ ۴۔ ہمت و استقلال کو شعار بنائے اور مراد کو نہ پہنچے۔
 ۵۔ زیادہ باتیں کرے اور کوفت نہ اٹھائے۔ ۶۔ عورتوں کی صحبت میں
 بیٹھے اور رسوا نہ ہو۔ ۷۔ دوسروں کے جھگڑوں میں پھرے اور آفت میں نہ
 پھنسے۔ ۲۳۔ سات اعمال : (جن کی پابندی صوفیانے اپنے اوپر فرض کر
 رکھی ہے۔ ۱۔ کتاب اللہ کو مضبوطی سے پکڑے رکھنا۔ ۲۔ سنت رسول اللہ
 صلی اللہ علیہ وسلم کی پیروی کرنا۔ ۳۔ حلال رزق کھانا۔ ۴۔ لوگوں کو تکلیف
 اور مصیبت سے بچانا۔ ۵۔ توبہ اور استغفار کرتے رہنا۔ ۶۔ خود کو گناہوں
 سے بچانا۔ ۷۔ اپنے اوپر عاید حقوق ادا کرنا۔ دمرط مستقیم، بحوالہ حضرت سہیل
 بن تسری) ۲۴۔ سات باتیں (شہید کسے لئے علییات خداوندی کی)

۱۔ خون کے پہلے قطرے کے زمین پر گرتے ہی اس کے تمام گناہ معاف ہو جاتے ہیں۔
 ۲۔ اس کا سرد و بہشتی عورتوں کے گود میں ہوتا ہے۔ ۳۔ اسے جتنی لباس
 پہنایا جاتا ہے۔ ۴۔ اس پر ملائکہ جتنی خوشبوؤں کا چھڑکاؤ کرتے ہیں۔
 ۵۔ اسے جنت میں اپنا مکان اسی وقت نظر آتا ہے۔ ۶۔ اس کی روح کو
 کہا جاتا ہے کہ جنت کی آزادانہ سیر کرے۔ اس پر اللہ کی رحمت کا سایہ ہوتا ہے

(ندائے اسلام، جولائی ۱۹۸۶)

۲۵۔ سات شرائط : (صلح حدیبیہ کی)

۱۔ اس سال مسلمان مکہ میں داخل ہوئے بغیر ہی واپس چلے جائیں۔
 ۲۔ آئندہ سال مسلمان مکہ میں بغرض عمرہ اس طرح داخل ہوں گے کہ معمولی
 حفاظتی ہتھیاروں کے علاوہ کوئی جنگی ہتھیار نہیں ہو سکا، اور تلواریں نیام کے
 اندر ہی رہیں گی۔ ۳۔ صرف تین دن قیام کریں گے اور جب تک وہ رہیں
 گے ہم مکہ چھوڑ کر پہاڑیوں میں چلے جائیں گے۔ ۴۔ معاہدہ کی مدت کے اندر
 دونوں جانب اس امن و عافیت کے ساتھ آمد و رفت کا سلسلہ جاری رہے گا۔

۵۔ اگر کوئی شخص مکے سے اپنے ولی کی اجازت کے بغیر مسلمان ہو کر مدینہ چلا جائے گا تو اس کو مکہ واپس کرنا ہوگا۔ اور اگر مدینہ سے کوئی شخص مکہ بھاگ ائے تو ہم اس کو واپس نہیں کریں گے۔

۶۔ تمام قبائل آزاد ہیں کہ ہر دو فریق میں سے جو جس کا حلیف بننا پسند کرے اس کا حلیف بن جائے۔ ۷۔ یہ معاہدہ دس سال تک قائم رہے گا۔ اور کوئی فریق اس مدت کے اندر اس کی خلاف ورزی نہیں کرے گا۔

(اللہ کے نبی ص: ۵۹۵، ۹۶، بحوالہ قصص القرآن)

۲۶۔ سات منزلیں (قرآن مجید کی) ۱۔ تین سورتوں کی۔ ۲۔ پانچ سورتوں کی۔ ۳۔ سات سورتوں کی۔ ۴۔ نو سورتوں کی۔ ۵۔ گیارہ سورتوں کی۔ ۶۔ تیرہ سورتوں کی۔ ۷۔ ساتویں منزل باقی مفصل یعنی سورہ ق سے لے کر تمام سورتیں خاتمہ قرآن تک کی (مسند احمد۔ ابو داؤد۔ ابن کثیر عن حضرت اوس رض)

۲۷۔ سات باتیں (جن سے ساجد کی حفاظت کرنے کی)

۱۔ اپنے بچوں سے۔ ۲۔ پانگوں سے۔ ۳۔ خرید و فروخت سے۔ ۴۔ جھگڑوں سے۔ ۵۔ شور و غل سے۔ ۶۔ اقامتِ حدود سے۔ ۷۔ تلوار کے کھینچنے سے

(ابن ماجہ)

۲۸۔ سات مقامات (جہاں پر نماز ادا کرنا منع ہے)

۱۔ کوڑے کی جگہ۔ ۲۔ جانور ذبح ہونے کی جگہ۔ ۳۔ قبرستان۔

۴۔ وسطِ راستہ۔ ۵۔ حمام۔ ۶۔ اونٹ باندھنے کی جگہ۔

۷۔ بیت اللہ کی چھت پر (بلوغ المرام مترجم ص: ۴۱، بحوالہ الترمذی عن ابن عمر رض)

۲۹۔ سات باتیں (جن میں پہلے چار حرام دوسرے تین مکروہ ہونے کی)

۱۔ والدہ کی نافرمانی۔ ۲۔ لڑکیوں کو زندہ دھو گور کرنا۔ ۳۔ احمان سے رک جانا۔

۴۔ دوسروں کے سامنے ہاتھ پھیلانا (یہ چاروں باتیں حرام ہیں)

۵۔ نکتہ چینی کرنا۔ ۶۔ زیادہ سوال کرنا۔ ۷۔ مال کو ضائع کرنا۔

(یہ تینوں باتیں مکروہ) (بلوغ المرام مترجم ص: ۲۹۹، بروایت بخاری و مسلم عن

(حضرت مغیرہ بن شعبہ رض)

- ۳۰۔ سات کنویں : (مدینہ منورہ کے) جن کا پانی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے استعمال فرمایا ہے) ۱۔ ارلس ۲۔ حاء ۳۔ رومیہ ۴۔ بضاعہ
 ۵۔ البصۃ ۶۔ السقیاء ۷۔ العین (احیاء العلوم اردو ص ۳۷، جلد ۱: اقطا ۵)
 ۳۱۔ سات مشہور مصنفین (جن کی تصانیف کو کافی شہرت ملی اور لوگوں نے ان سے خاصہ استفادہ کیا اور کر رہے ہیں)

- ۱۔ ابوالحسن علی بن عمر الدارقطنی بغداد ۳۸۵ھ
 ۲۔ ابو عبد اللہ محمد بن ابی یوسف نیشاپور ۴۰۵ھ
 ۳۔ ابو محمد عبد الغنی بن سعید الازدی حافظہ مصر ۴۰۹ھ
 ۴۔ ابونعیم احمد بن عبد اللہ الاصبہانی ۴۰۳ھ اسبہان
 ۵۔ ابو عمر یوسف بن عبد اللہ بن محمد عبد البر النیری ۴۶۳ھ شاطبہ
 ۶۔ ابوبکر احمد بن الحسین البیہقی ۴۵۸ھ نیشاپور
 ۷۔ ابوبکر احمد بن علی البغدادی ۴۶۳ھ (انتہی کلام ابن الصلاح)
 (مفتاح الحدیث مفتی عبد الجلیل قاسمی۔ ص: ۱۶۱، ۲۲)

۳۲۔ سات اقام: (مہر کی)

- ۱۔ معجل ۲۔ مؤجل ۳۔ مطلق
 ۴۔ کچھ معجل، کچھ مؤجل ۵۔ کچھ معجل کچھ مطلق
 ۶۔ کچھ مؤجل، کچھ مطلق ۷۔ کچھ مؤجل، کچھ معجل، کچھ مطلق
 (خبطہ نکاح، ص: ۹، محمد امین اثری)

آٹھ باتیں

- ۱۔ آٹھ مصارف: (زکوٰۃ کے قرآن کی تفسیر کے بموجب)
- ۱۔ فقراء: جن کے پاس کچھ نہ ہو۔ ۲۔ مساکین: جن کو بقدر حاجت میسر نہ ہو۔
- ۳۔ غائبین: جو اسلامی حکومت کی طرف سے صدقات کی وصولی اور اس کے حساب کتاب پر مامور ہوں۔ ۴۔ مؤلفۃ القلوب: جن کو اسلام کی طرف راغب کرنا مقصود ہو یا جو اسلام میں کمزور ہوں۔ ۵۔ رقاب: غلاموں کو آزادی دلانے کے لئے یا اسیروں کا فدیہ دے کر انہیں رہا کرانے کے لئے۔
- ۶۔ قارئین: جو مقدس ہو گئے ہوں یا جن کے اوپر ضمانت کا بار ہو۔
- ۷۔ فی سبیل اللہ: دعوتِ دین اور جہاد فی سبیل اللہ کی مد میں۔
- ۸۔ ابن السبیل: مسافر جو حالتِ سفر میں ضرور تمیز ہو جائے خواہ اپنے مکان پر مستثنیٰ ہو (پ ۱۰، سورہ توبہ، کویت: ۶۰)
- ۲۔ آٹھ باتیں (مساجد میں نہ کرنے سے متعلق)
- ۱۔ مساجد کو راستہ نہ بنایا جائے ۲۔ نہ ان میں ہتھیار تیز کئے جائیں۔
- ۳۔ نہ کمان پکڑی جائے۔ ۴۔ نہ تیر پھیلائے جائیں۔ ۵۔ نہ کچا گوشت لے گزرا جائے۔ ۶۔ نہ حد (کوڑے لگانا) ماری جائے۔
- ۷۔ نہ قصاص لیا جائے۔ ۸۔ نہ اُسے بازار بنایا جائے (ابن ماجہ)
- ۳۔ آٹھ اسلامی احکام (غل کرنے یا نہ کرنے کی حیثیت سے)
- ۱۔ فرض ۲۔ واجب ۳۔ سنت ۴۔ مستحب ۵۔ حلال
- ۶۔ حرام ۷۔ مکروہ ۸۔ مباح
- (نصاب اہل خدماتِ شرعیہ ص ۱۰، ۳۰)

۴۔ آٹھ باتیں : (۱) آنحضرتؐ نے اپنے کسی صحابی کو جو وحیّت فرمائی تھیں (۲) اللہ تعالیٰ کے ساتھ شرک مت کرو، اگرچہ کہ تمہیں ایذا پہنچائی جائے۔ یا خوفزدہ کیا جائے۔ ۲۔ اپنے والدین کی اطاعت کرنا، اگرچہ کہ وہ تمہیں اپنی ہر چیز سے دست بردار ہوئے کے لئے کہیں۔ ۳۔ جان بوجھ کر نماز مت چھوڑو، اس لئے کہ جو شخص جان بوجھ کر نماز چھوڑتا ہے اللہ تعالیٰ کا ذمہ اس سے بری ہو جاتا ہے۔ ۴۔ شراب سے اجتناب کرو۔ کہ یہ ہر بُرائی کی جڑ ہے۔ ۵۔ گناہ سے بچو کہ گناہ سے اللہ تعالیٰ ناراض ہو جاتے ہیں۔ ۶۔ جہاد سے مت بھاگو۔ ۷۔ اگر لوگوں میں مرنے کی دبا پھیلے اور تم ان کے درمیان موجود ہو تو انہیں میں ٹھہرو۔ ۸۔ اپنی نعمت اپنے گھروالوں پر خرچ کرو اور ان سے اپنا دُندامت اٹھاؤ (ایسی نرمی مت کرو کہ وہ بے راہ ہو جائیں)

(بہشتی رسلاً۔ مکحولؒ۔ نقل برائے امین)

۵۔ آٹھ حقے : (اسلام کے جو ان حصوں میں سے کوئی حصہ نہیں پاتا وہ سخت نقصان پاتا ہے) ۱۔ نماز ۲۔ زکوٰۃ ۳۔ روزہ ۴۔ حج ۵۔ عمرہ ۶۔ جہاد ۷۔ امر بالمعروف ۸۔ نہی عن المنکر (غنیۃ الطالبین ص : ۳۰۷)

۶۔ آٹھ باتیں نیکی کے : ۱۔ بیمار کی عیادت کرنا۔ ۲۔ جنازے کے ساتھ جانا۔ ۳۔ حاجت کے وقت محتاج کی مدد کرنا یعنی کسی مزدور کا بوجھ بٹالینا۔ ۴۔ سہارا دے دینا۔ ۵۔ سعی و سفارش سے کسی کا جائز کام نکلوا دینا۔ ۶۔ نیک بات کہہ دینا۔ ۷۔ ہمت بندھانا۔ ۸۔ ڈھارس دلانا (امام غزالیؒ)

۷۔ آٹھ باتیں تصوف کی بنیاد کی : ۱۔ سخاوت ابراہیمؑ۔ ۲۔ رفائے اسحقؑ۔ ۳۔ صبر ایوبؑ۔ ۴۔ مناجات زکریاؑ۔ ۵۔ غربت یحییٰؑ۔ ۶۔ خرقہ پوشی یونسؑ۔ ۷۔ سیاحت عیسیٰؑ۔ ۸۔ فقر محمد صلی اللہ علیہ وسلم۔ (فتوح الغیب)

۸۔ آٹھ آدمی، (ایسے ہیں کہ اگر وہ ذلیل و خوار کئے جائیں تو انھیں اپنے آپ کو مات کرنی چاہیے)، ۱۔ جو کسی دسترخوان پر بے بلائے چلا جائے۔ ۲۔ وہ مہمان جو صاحب خانہ پر حکومت جتائے۔ ۳۔ وہ جو اپنے دشمن سے نیکی کا طلبکار ہو۔ ۴۔ وہ کنجوس اور بخیل جو لوگوں سے بخشش اور احسان کا امیدوار ہو۔ ۵۔ وہ جو دو آدمیوں کے راز یا گفتگو میں بغیر ان کی اجازت کے دخل دے۔ ۶۔ وہ جو بادشاہ اور حکام وقت کی قدر نہ کرے۔ ۷۔ وہ جو ایسی جگہ پر بیٹھ جیسے میں بیٹھنے کی اسے قابلیت نہ ہو۔ ۸۔ وہ جو ایسے شخص سے بات کرے جس کی بات پر توجہ نہ کرے۔
(تہذیب اسلام ص ۱۲۳، بحوالہ حفصہ و اکرم)

۹۔ آٹھ باتیں، (دلی کے صفات کی)، ۱۔ کہ وہ شریعت کا پابند ہو۔ ۲۔ دین کا مبلغ ہو۔ ۳۔ مسجد میں نمازی جمعہ۔ ۴۔ میدان میں غازی ہو۔ ۵۔ عدالت میں قاضی ہو۔ ۶۔ اس کے سر پر شریعت ہو۔ ۷۔ بنتوں میں طریقت ہو۔ ۸۔ سامنے دینی تعلقات ہوں اور ان سب کو اللہ تعالیٰ کی مرضی کے مطابق سنبھالتا ہو اور وہ خدا طے کرے۔
(انوار نظامیہ۔ بحوالہ صوفیا)

۱۰۔ آٹھ مقامات، (پیغمبروں کے)، ۱۔ آدم علیہ السلام کا قبور۔ ۲۔ نوح علیہ السلام کا زہد۔ ۳۔ ابراہیم علیہ السلام کا تسلیم۔ ۴۔ موسیٰ کا انابت یعنی عجز و انکاری۔ ۵۔ داؤد علیہ السلام کا غم۔ ۶۔ عیسیٰ کا رجائے امید۔ ۷۔ یحییٰ علیہ السلام کا خوف۔ ۸۔ ہمارے پیغمبر حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کا مقام ذکر ہے (کشف المحجوب ص ۲۸۳) ۱۱۔ آٹھ شرطیں، (میرد کے آداب کی)، ۱۔ اپنی آنکھ کو ناشائستہ بات سے نگاہ رکھے۔ ۲۔ جو باتیں سننے کے لائق نہیں ان کو نہ سنے۔ ۳۔ جو چیز دیکھنے کے لائق نہیں ان کو نہ دیکھے۔ ۴۔ جو چیزیں غور و فکر کے قابل نہیں ان میں غور و فکر نہ کرے۔ ۵۔ اپنی شہوت کی آگ کو بھوک سے بھلائے۔

۱۱۔ دل کو دنیا اور اس کے حوادث سے نگاہ رکھے۔ ۱۲۔ اپنی نفسانی خواہشوں کو علم اور الہام دیکھے۔ ۱۳۔ شیطان کی بوابھی کی تاویل نہ کرے۔ (کشف المحجوب ص: ۲۵۳)

۱۴۔ آٹھ باتیں: (نہایت آمیز): ۱۔ قر کے لئے سب سے مفر شے، دولت مند کی صحبت ہے۔ ۲۔ ہر ایک کو کھانا کھلاؤ مگر ہر ایک کا کھانا نہ کھاؤ۔ ۳۔ عدل و انصاف ہی میں عزت پوشیدہ ہے۔ ۴۔ اُسودگی کی خواہش ہو تو حد سے دور رہو۔ ۵۔ جب لوگ کھانا کھائیں تو انہیں لازم ہے کہ طاعت بھی کریں۔ طاعت کے لئے کھانا بھی طاعت ہے۔ محض ہوائے نفس کے لئے کھانا نہیں کھانا چاہیے۔ ۶۔ اگر لوگوں کو علم کی تدرو قیمت کا پتہ چل جائے تو سارے کام چھوڑ کر علم کے پیچھے لگ جائیں۔ ۷۔ آتش عشق وہ آگ ہے جو درویش کے دل میں ہی راز حاصل کر سکتی ہے۔ ۸۔ جو شخص ہمیشہ موت کو یاد رکھتا ہے: خدا اُس سے ہمیشہ خوش رہتا ہے۔ جو شخص خدا سے جتنا غافل ہو گا اتنا ہی زیادہ دنیا میں مبتلا ہو گا۔ (حضرت بابا فرید گنج شکر)۔

۱۵۔ آٹھ باتیں (قرآن پر ایمان رکھ کر پڑھنے والے کی): ۱۔ اس کا غم بڑھا جاتا ہے۔ ۲۔ اس کی خوشی کم ہو جاتی ہے۔ ۳۔ رونا زیادہ ہو جاتا ہے۔ ۴۔ ہنسنا کم ہو جاتا ہے۔ ۵۔ کام بڑھ جاتا ہے۔ ۶۔ بیکاری کم ہو جاتی ہے۔ ۷۔ تکلیف زیادہ ہو جاتی ہے۔ ۸۔ راحت کم ہو جاتی ہے۔ (احیاء العلوم اردو، ص: ۱۵۲، جلد ۱، قسط ۵، بحوالہ حضرت جلال الدین سیوطی)

۱۶۔ آٹھ سلاطین (جن کو حضور نے دعوت اسلام کے خطوط روانہ کئے)

- ۱۔ والی یمامہ کی طرف: سلیمان بن عمرو بن عبد اللہ
- ۲۔ والی بحرین: علاء بن الحفص بن منذر بن سادی برادر بن عبد القیس
- ۳۔ والی عمان: عمرو بن العاص
- ۴۔ مقوقش والی اسکندریہ: حاطب بن ابی بلتعہ

- ۵۔ ہرقل، قیصر روم : وجہ کلمی
 ۶۔ والی دمشق : شجاع نقویں وہب اللامدی
 ۷۔ نجاشی، شاہ حبش : عمرو بن امیئۃ الغفیری
 ۸۔ یزدجرد، شاہ کسری فارس : عبداللہ بن حذافہ سہمی

(تاریخ ابن خلدون - جلد اول، قسط ۱، ص: ۱۳۹ تا ۱۴۹)

۱۵۔ آٹھ باتیں : (آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا عامہ مبارک سے متعلق)

- ۱۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم عامہ باندھتے تھے — ۲۔ اگر عامہ نہ ہوتا تو سر اور پیشانی مبارک پر ایک پٹی باندھ لیا کرتے تھے — ۳۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا عامہ تقریباً سات گز کا ہوتا تھا — ۴۔ آپ عامہ باندھتے تو شملہ ضرور چھوڑتے اور کبھی عامہ کا ایک پیچ تھوڑی کے نیچے گردن سے لے لیتے۔
- ۵۔ آپ عامہ کا شملہ ایک بالشت کے قریب چھوڑتے — ۶۔ آپ کا عامہ شملہ دونوں شانوں کے درمیان پچھلے کی طرف چھوٹا ہوا ہوتا —
- ۷۔ عامہ باندھنے کے ختم پر اس کا آخری پلو بجائے آگے پچھلے کے رخ میں اڑس لیتے — ۸۔ پیش آفتاب کی وجہ سے بھی عامہ کا شملہ سر مبارک پر ڈال لیا کرتے۔ (ہفت روزہ ختم نبوت، کراچی، ص: ۴، ۳۰ مارچ ۱۹۸۹)

نو باتیں

- ۱۔ تراشنا ص: جن کے ساتھ حسن سلوک کیا جائے۔ ۱۔ والدین —
- ۲۔ اہل قرابت — ۳۔ یتیموں — ۴۔ غریبوں — ۵۔
- پڑوسی — ۶۔ اجنبی پڑوسی — ۷۔ ہم مجلس —
- ۸۔ مسافر — ۹۔ جو مالکانہ قبضہ میں ہوں۔

(پارہ: ۵، سورہ نساء، آیت: ۳۶)

۳۔ نو چیزیں: (رات کے قیام میں مدد دینے والی)۔

- ۱۔ حلال کھانا — ۲۔ توہر پر استقامت — ۳۔ خدا کے عذاب کا غم اور فکر کرنا — ۴۔ مغفرت کی امید رکھنا — ۵۔ مشتبہ چیزوں کے کھانے سے بچنا — ۶۔ گناہوں پر اصرار کرنا — ۷۔ موت کو یاد رکھنا — ۸۔ دنیا کی محبت اور فکر سے دل کو دور رکھنا — ۹۔ موت کے بعد جو پیش آنے والا ہے اس کی فکر کرنا — غنیۃ الطالبین، ص: ۱۲۵۔

- ۳۷۔ زبائیں، (بھول پیدا کرنے والی): ۱۔ کھٹا سیب کھانا — ۲۔ دھنیہ — ۳۔ پیپر — ۴۔ چوبے کا جھوٹا — ۵۔ کھڑے ہوئے پانی میں پیشاب کرنا — ۶۔ قبروں کے کپتے پڑھنا — ۷۔ عورتوں کے درمیان چلنا — ۸۔ جوئیں زندہ چھوڑ دینا — ۹۔ گدڑی میں پھنسنے لگوانا۔

۴۔ نو موافات: (ہجرت مدینہ سے قبل مکہ مکرمہ میں فقط مہاجرین میں آپ نے باہمی رشتہ موافات قائم فرمایا:

- ۱۔ حضرت ابو بکر صدیقؓ حضرت عمرؓ
- ۲۔ حضرت حمزہؓ حضرت زید بن حارثہؓ
- ۳۔ حضرت عثمانؓ حضرت عبدالرحمن بن عوفؓ
- ۴۔ حضرت زبیر بن عوامؓ حضرت عبداللہ بن مسعودؓ
- ۵۔ حضرت عبیدہ بن حارثؓ حضرت بلال بن رباحؓ
- ۶۔ حضرت مصعب بن عمیرؓ حضرت سعد بن ابی وقاصؓ
- ۷۔ حضرت ابو عبیدہ بن جراحؓ حضرت سالم بن ابی حذیفہؓ
- ۸۔ سعید بن زیدؓ حضرت طلحہ بن عبیدہؓ

۹۔ سیدنا مولانا محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

(فتح الباری، ص: ۲۱۰، دار، جلد: ۷)

(حافظ ابن سیر الناس عیون الاثر، ص: ۱۹۹، جلد: ۱)

دس باتیں !

۱۔ دس باتیں ، (حرام کردہ جانوروں سے متعلق) :

- ۱۔ تم پر حرام کئے گئے ہیں مردار (یعنی جو جانور باوجود واجب الذبح ہونے کے بلا ذبح شرعی مر جاوے) — ۲۔ خون — ۳۔ خنزیر کا گوشت
- ۴۔ جو جانور غیر اللہ کے نام زد کر دیا گیا ہو — ۵۔ جو کلا گھٹنے سے مر جاوے
- ۶۔ جو کسی ضرب سے مر جاوے — ۷۔ جو گر کر مر جاوے — ۸۔ جو کسی کی ٹکر سے مر جاوے — ۹۔ اور جن کو درندہ کھانے لگے، لیکن جن کو ذبح کر ڈالے — ۱۰۔ اور جو (جانور) پرستش کا ہوں پر ذبح کیا جاوے۔

(پارہ : ۶۔ سورہ المائدہ ، آیت : ۳)

۲۔ دس باتیں : (فطرت سے ہیں، یعنی ان کا حکم ہر شریعت میں تھا)

- ۱۔ بوخھیں کترانا — ۲۔ ڈاڑھی رکھنا — ۳۔ مسواک کرنا — ۴۔ پانی سے ناک صاف کرنا — ۵۔ ناخن کاٹنا — ۶۔ انگلیوں کے جوڑوں کو دھونا۔
- ۷۔ بغلوں کے بالوں کو صاف کرنا — ۸۔ پانی سے استنجا کرنا — ۹۔ موٹے زیر ناف صاف کرنا۔ ۱۰۔ نختہ کرنا (مسلم مشکوٰۃ، عن عائشہؓ)
- ۳۔ دس نشانیاں ، (جن کے ظاہر ہونے تک قیامت نہ آنے کی) :
- ۱۔ مغرب میں زمین دھنسے گی — ۲۔ مشرق میں زمین دھنسے گی —
- ۳۔ جزیرہ عرب میں زمین دھنسے گی — ۴۔ دھواں کہ دیکھے گا، عالم میں پھیلے گا۔
- ۵۔ دجال اور دابۃ الارض (نکلیں گے) — ۶۔ یاجوج اور ماجوج (نکل پڑیں گے) — ۷۔ ایک بہت زوردار آندھی آئے گی جو لوگوں کو سمندر میں لے جا کر ڈال دے گی — ۸۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام نازل ہونگے۔
- ۹۔ مغرب سے آفتاب طلوع ہوگا — ۱۰۔ عدن سے ایک آگ نکلے گی جو لوگوں کو ہنکا کر محشر کی طرف لے جائے گی (صحیح مسلم کتاب الفتن)۔

عن حذیفہ بن اسید

۴۔ دس چیزیں : (کھا جاتی ہیں دس چیزوں کو) : ۱۔ گناہ کو توبہ — ۲۔
 بلا کو صدقہ — ۳۔ غم کو غم — ۴۔ رزق کو جھوٹ — ۵۔ نیک
 اعمال کو غیبت — ۶۔ عقل کو غصہ — ۷۔ علم کو تکبر —
 ۸۔ سخاوت کو پشیمانی — ۹۔ بُرائی کو نیکی — ۱۰۔ ظلم کو انصاف۔
 (حضرت داتا گنج بخشؒ)

۵۔ دس لغو : (شراب سے متعلق جن پر رسول اللہؐ نے لعنت بھیجی ہے)
 ۱۔ کسی دوسرے کے لئے پھوڑنے والے پر — ۲۔ اپنے لئے اس کے پھوڑنے
 والے پر — ۳۔ اس کے پینے والے پر — ۴۔ اس کے لئے جانے والے
 پر — ۵۔ اس شخص پر جس کے لئے وہ لے جانی جائے۔ ۶۔ اس کے
 پلانے والے پر — ۷۔ اس کے بیچنے والے پر — ۸۔ اس کی قیمت
 کھانے والے پر — ۹۔ اس کے خریدنے والے پر — ۱۰۔ اس شخص
 پر جس کے لئے وہ خریدی جائے۔ (بخاری، المصالح، بحوالہ ترمذی وابن ماجہ)
 ۶۔ دس خوش نصیب اصحاب (جنہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دنیا
 میں جنت کی بشارت دی) ۱۔ حضرت ابوبکر صدیقؓ — ۲۔ حضرت
 عمر فاروقؓ — ۳۔ حضرت عثمان غنیؓ — ۴۔ حضرت علیؓ — ۵۔
 حضرت سعد بن وقاصؓ — ۶۔ حضرت طلحہ بن عبد اللہؓ — ۷۔ حضرت
 زبیر بن العلوئمؓ — ۸۔ حضرت عبدالرحمن بن عوفؓ — ۹۔ حضرت
 ابو عبیدہؓ بن الجراح — ۱۰۔ حضرت سعید بن زیدؓ۔
 (نصاب اہل فدا، تاریخ شرعیہ ص: ۲۲، ۲۳، عشرہ مبشرہ، سید جلال احمد جعفری)
 ۷۔ دس نعمتیں : (اللہ کی عطا کردہ) : ۱۔ صحت — ۲۔ عمر —
 ۳۔ عقل سلیم — ۴۔ قوت ارادی — ۵۔ قوت فیصلہ — ۶۔
 قوت عمل — ۷۔ آسائش دنیا — ۸۔ دنیا کا مال و اسباب —
 ۹۔ اولاد — ۱۰۔ خاندان۔

- ۸۔ دس باتیں : (بھوک کے فوائد کی) : ۱۔ دل نرم ہو جاتا ہے اور بصیرت بڑھ جاتی ہے۔ ۲۔ دل کی صفائی ہوتی ہے اور طبیعت تیز ہوتی ہے۔ ۳۔ آدمی میں عاجزی اور مسکنت پیدا ہوتی ہے۔ ۴۔ اہل مصیبت اور فاقہ زدوں سے غفلت پیدا نہیں ہوتی۔ ۵۔ گناہوں سے بچتا ہے۔ ۶۔ کم کھانے سے نیند کم آتی ہے۔ ۷۔ عبادت پر سہولت سے قدرت حاصل ہوتی ہے۔ ۸۔ بدن کی صحت ہے۔ ۹۔ اخراجات کی کمی ہے۔ ۱۰۔ ایثار، بہرہ ریزی اور صدقات کی کثرت کا سبب ہے۔ (امام غزالیؒ)
- ۹۔ دس لطفیتیں : (پانی کی) : ۱۔ رقت۔ ۲۔ نرمی۔ ۳۔ تریت۔ ۴۔ لطافت۔ ۵۔ صفائی۔ ۶۔ حرکت۔ ۷۔ طراوت۔ ۸۔ سردی۔ ۹۔ فروتنی۔ ۱۰۔ زندگی (غنیہ ص: ۶۷)
- ۱۰۔ دس باتیں : (پرہیزگاری کی تکمیل کی) : ۱۔ زبان کو غیبت سے بچائے۔ ۲۔ بدگمانی سے بچے۔ ۳۔ ہلسی مذاق اور ٹھٹھا کرنے سے پرہیز کرے۔ ۴۔ حرام کی طرف نہ دیکھے۔ ۵۔ زبان سے حق بات کہے۔ ۶۔ اللہ کا احسان مانے، اپنے نقص پر بھروسہ نہ کرے، نہ اسے اچھا جانے۔ ۷۔ اپنے مال کو مستحق افراد پر شریع کرے، نہ کہ ان لوگوں پر جو اس کے مستحق نہیں، یا جو باطل کام ہیں۔ ۸۔ بلند اور بڑے مرتبے حاصل کرنے کی خواہش نہ کرے۔ ۹۔ پانچوں وقت کی نماز ادا کرے رکوع اور سجود اچھی طرح بجالائے۔ ۱۰۔ سنت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی پیروی کرے اور مسلمانوں کے ساتھ شامل رہے (غنیہ ص: ۲۷۶، ۲۷۷)
- ۱۱۔ دس چیزیں : (جن کے سبب دوزخ کا عذاب معاف کیا جاتا ہے) : ۱۔ اگر ہرق دل سے توبہ کرے اور اللہ تعالیٰ اس کی توبہ کو قبول فرمائے۔ ۲۔ گناہوں سے استغفار کرے اور اللہ تعالیٰ اس کو بخش دے۔ ۳۔ گناہ کرنے کے بعد نیکی کرے تو یہ نیکی اس گناہ کو مٹا دیتی ہے۔ ۴۔ دنیا میں مصیبت اور بیماری میں مبتلا کیا جائے اور یہ مصیبتیں اس کی گناہوں کا کفارہ ہو جائیں۔

۵۔ صغط قبریں بتلا کیا جائے اور قبر میں سختی کی جائے تاکہ گناہوں کا کفارہ
 عالم برزخ میں ہو اور آخرت میں نجات پائے۔ ۶۔ مسلمان بھائی
 اس کے حق میں دعاۓ خیر کریں اور اس کے گناہوں کی مغفرت اللہ تعالیٰ
 سے طلب کریں۔ ۷۔ گھر والے یا اولاد یا دوست یا مومنین نیک کام کر کے
 اس کا ثواب بخش دیں۔ ۸۔ قیامت کے میدان میں کہ بچاں ہزار برس
 کا وہ ایک دن ہو گا۔ اس کے خوف و دہشت سے گناہ مٹ جائیں۔
 ۹۔ پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت اس کو نصیب ہو۔ ۱۰۔ اللہ تعالیٰ اپنی
 رحمت سے اس کو بخش دے۔ (نور الصدور فی شرح البقور ص: ۸۱، ۸۲)
 (ترجمہ امام جلال الدین سیوطی)

۱۲۔ دس باتیں: (حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم حجر اسماعیل علیہ السلام میں
 بیٹھے ہوئے تھے، قبیلہ خزرج کا سردار اسعد بن ذرہ نے آپ سے ملاقات
 کی اور اپنی دعوت کا مقصد دریافت کیا تو پیغمبر اسلام نے سورہ انعام کی آیات
 ۱۵۲ اور ۱۵۳ کی روشنی میں ذیل کی باتیں بیان فرمائیں):

- ۱۔ میں شرک اور بت پرستی کی نابودی کے لئے مبعوث ہوا ہوں۔
- ۲۔ والدین کے ساتھ نیکی اور حسن سلوک میرے پروگرام کی پہلی کڑی ہے۔
- ۳۔ میرے ہائیزہ آئین میں فقر اور مفلسی کے خوف سے فرزند کشی کرنا انتہائی
 خراب اور ذلیل کام شمار کیا جاتا ہے۔ ۴۔ میں اس لئے بھیجا گیا ہوں کہ
 بنی نوع کو بُرے کاموں سے دور کروں اور انہیں پوشیدہ و اعلانیہ مفسد
 سے باز رکھوں۔ ۵۔ میری شریعت میں انسان کشی اور ناحق خونریزی،
 بالکل ممنوع ہے۔ ۶۔ یتیم کے مال میں خیانت بالکل حرام ہے۔
 ۷۔ میرے آئین کی بنیاد عدالت ہے، لہذا کم فروشی میرے قانون میں قطعی
 حرام ہے۔ ۸۔ میں کسی شخص کو اس کی طاقت سے زیادہ کام نہیں دیتا ہوں
 ۹۔ انسان کی ان گفتگو کو جو اس کے داخلی جذبات کا اُسیذ ہے حق و
 حقیقت کی حمایت کرنی چاہیے۔ اور حق بیانی کے علاوہ کچھ نہ کہنا چاہیے۔

چاہے اس حق بیانی سے خود اس کا نقصان کیوں نہ ہو۔ ۱۰۔ اپنے پروردگار سے تم نے جو عہد و پیمان کیا ہے، اس کا احترام کرنا چاہیے یہ تمہارے پروردگار کے احکام ہیں۔ جس کی مکمل پیروی کی جانی چاہیے۔

(اعلام انوری - بحار الانوار: جلد ۱۹)

۱۳۔ دس فائبرے: (مسواک کے اہتمام کے) ۱۔ منہ کو صاف کرتی ہے۔ ۲۔ اللہ کے رضا کا سبب ہے۔ ۳۔ شیطان کو غصہ دلاتی ہے۔ ۴۔ اللہ کا محبوب ہے۔ ۵۔ فرشتوں کا محبوب ہے۔ ۶۔ مسوڑوں کو قوت دیتی ہے۔ ۷۔ بلغم کو قطع کرتی ہے۔ ۸۔ منہ میں خوشبو پیدا کرتی ہے۔ ۹۔ کھفرا دور کرتی ہے۔ ۱۰۔ نگاہ کو تیز کرتی ہے۔ (منہیات ابن حجر)

۱۴۔ دس خصائل: (دس خصلتیں کتے میں ایسی پائی جاتی ہیں جو ہر مومن کے لئے قابلِ تقلید ہیں): ۱۔ گنا اپنے دل میں کیسہ نہیں رکھتا، اسے مارنے کے بعد ٹکڑا پھینکے تو وہ فوراً قبول کر لیتا ہے۔ یہ اللہ سے ڈرنے والوں کی علامت ہے۔ ۲۔ وہ مرنے کے بعد کوئی نذر نہیں چھوڑتا، یہ زہادوں کی صفت ہے۔ ۳۔ وہ بھوکا رہتا ہے تھوڑی سی شے پر قناعت کرتا ہے۔ یہ صالح اور صابر آدمی کی علامت ہے۔ ۴۔ وہ مالک

کے تشدد کے باوجود اس کا ساتھ نہیں چھوڑتا۔ یہ سچے مریدوں کی علامت ہے۔ ۵۔ وہ کوئی مکان نہیں رکھتا، یہ ستر کلین کی نشانی ہے۔ ۶۔ کوئی شخص کھانا کھا رہا ہو تو اس کے نزدیک نہیں جاتا، دور رہی سے دیکھتا ہے۔ یہ سکیفوں کی علامت ہے۔ ۷۔ وہ رات کو بہت کم سوتا ہے، یہ شب بیداروں کی علامت ہے۔ ۸۔ اس کے مکان پر کوئی غالب آجائے تو وہ وہاں سے نقص مکانی کرتا ہے۔ یہ رافضیتین کی علامت ہے۔ ۹۔ کسی کے مکان سے کچھ کر جائے تو پھر اس کی طرف رجوع نہیں کرتا۔ یہ مخردین کی علامت ہے۔

۱۔ وہ ادنیٰ جگہ سے مطمئن ہو جاتا ہے۔ یہ متواضع لوگوں کی علامت ہے۔
(حضرت خواجہ حسن بھریؒ)

۱۵۔ دس باتیں (توحید کے چند مقامات کا) : ۱۔ جاہلوں سے دور رہنا،
۲۔ باطل کو چھوڑ دینا۔ ۳۔ شکروں سے دور بھاگنا۔ ۴۔ محبوب
کو پہچانا۔ ۵۔ خیرات میں کثرت کرنا۔ ۶۔ توبہ کو درست
اور ٹھیک کرنا۔ ۷۔ ہمیشہ توبہ کو لازم پکڑنا۔ ۸۔ ردِ مظام
کے لئے سعی کرنا۔ ۹۔ جہادِ کفار میں مالِ غنیمت حاصل کرنا۔
۱۰۔ حصولِ ثواب اور اجرِ کثیر کے لئے کوشش کرنا۔

(دلیل العارین۔ حضرت خواجہ حسین الدین ہشتیؒ)

۱۶۔ دس مقامات : (ارواحِ قائم رہنے کے) : ۱۔ مفسدہ پر دازوں
کی جانیں، جو تاریکی کے مقام میں قید ہیں۔ ۲۔ پارسا لوگوں کی جانیں
جو آسمانِ دنیا میں اپنے اچھے اعمال سے خوش رہتے ہیں۔ ۳۔ مریدوں کی جانیں
جو چوتھے آسمان پر فرشتوں کے ساتھ رہتے ہیں۔ ۴۔ صاحبانِ احسان کی جانیں
جن کی جانیں نور کی قندیلوں میں عرش کے نیچے لٹکائی ہوئی ہوتی ہیں۔
۵۔ اہلِ وفا کی جانیں، جو صفا کے حجاب اور اصطفاء کے مقام پر خوشی مناتے
پھرتے ہیں۔ ۶۔ شہیدوں کی جانیں، جو پرندوں کی پوٹوں میں بہشت
کے باغوں میں رہتی ہیں۔ ۷۔ مشتاقوں کی جانیں، جو نوری قسم کے پردوں
میں ادب کے بساط پر قائم کئے ہوئے ہیں۔ ۸۔ عارفوں کی جانیں، جو
قدس کی کوشک میں صبح و شام خدا کی باتیں سنتے رہتے ہیں۔ ۹۔ دوستوں
کی جانیں، جو جمال کا شاہدہ اور کشف کے مقام میں غرق رہتی ہیں۔
۱۰۔ درویشوں کی جانیں، جو خدا کے محل میں مقرب ہو رہی ہیں، ان کے اوصاف
اور ان کے احوال متغیر ہوتے ہیں (کشف المحجوب، ص ۶۳، ۶۴، ۶۵)۔
۱۷۔ دس اہم واقعات، (یوم عاشورہ کے) : ۱۔ اس دن حضرت آدمؑ
کی توبہ قبول ہوئی۔ ۲۔ حضرت ادریس علیہ السلام کو بلند درجے تک پہنچایا۔

۳۔ حضرت نوحؑ کی کشتی کو وہ جو دی پر ٹھہری — ۴۔ حضرت ابراہیمؑ تولد ہوئے، اللہ کے خلیل بنے، اسی دن نرود کی آگ سے نجات ملی — ۵۔ حضرت داؤدؑ کی توبہ اسی دن قبول ہوئی — ۶۔ حضرت سلیمانؑ کے ہاتھ سے نکلا ہوا ملک اسی دن انہیں دوبارہ ملا — ۷۔ حضرت ایوبؑ نے بیماری سے شفا پائی — ۸۔ حضرت موسیٰؑ دریاٹے نیل سے پار اترے اور فرعون اپنی قوم سمیت غرق ہوا — ۹۔ حضرت یونسؑ کو مچھلی نے پیٹ سے باہر نکالا — ۱۰۔ حضرت عیسیٰؑ کو اسی دن دنیا سے آسمان تک لے جایا گیا۔
(غنیۃ الطالبین، ص ۱، ۵۷)

۱۸۔ دس خصائل، (مجاہدہ اور محاسبہ نفس) کرنے والے اور العزم مالکین راہ حق کے لئے، (۱۔ قہراً یا سہواً جھوٹی یا سچی اللہ کی قسم نہ کھائے۔ ۲۔ قہراً یا مزاحاً جھوٹ کہنے سے بچے۔ ۳۔ وعدہ خلافی سے بچے یا قلعی لور پر وعدہ ہی نہ کرے۔ ۴۔ مخلوقات میں سے کسی چیز پر لعنت نہ کرے۔ ۵۔ مخلوق پر بید دعائ نہ کرے۔ ۶۔ اہل قبلہ میں سے کسی مخلوق پر یقین کے ساتھ کفر و شرک اور نفاق کی گواہی نہ دے۔ ۷۔ گناہوں کی چیز دیکھنے سے ظاہر و باطن میں بچے۔ ۸۔ مخلوق میں سے کسی پر اپنا بوجھ ڈالنے سے پرہیز کرے۔ ۹۔ مالک کو سزاوار ہے کہ آدمیوں سے صلح نہ رکھے۔ ۱۰۔ تواضع ہے اس لئے کہ تواضع سے عابد کا مقام اور مرتبہ بلند کیا جاتا ہے۔ اور خدا اور خلق کے نزدیک اس کی عزت و بلندی پوری ہو جاتی ہے (فتوح الغیب)

۱۹۔ دس اچھے اخلاق، ۱۔ زبان کی سچائی — ۲۔ (باطل سے) جنگ کے وقت حملہ میں خدشہ — ۳۔ سائل کو دینا — ۴۔ احسان کا بدلہ — ۵۔ صلہ رحمی — ۶۔ پڑوسی کی حفاظت — ۷۔ حقوق العباد — ۸۔ مہمان نوازی — ۹۔ حسن خلق — ۱۰۔ شرم و حیا (اشاعت القرآن بحوالہ حضرت حسن رضا)

۲۔ دس اہم باتیں (نصیحت آمیز) : ۱۔ اگر خداوند قادر و متعال روزی کا ذمہ دار ہے تو پھر اس کے لئے رنجیدہ و غمگین کیوں ہو؟ — ۲۔ اگر روزی تقسیم ہو چکی ہے تو پھر طمع و لالچ کیوں ہے؟ — ۳۔ اگر قیامت کے دن کا حساب حق ہے تو پھر مال و دولت کیوں جمع کی جا رہی ہے؟ — ۴۔ اگر راہِ خدا میں خرچ کئے جانے والے مال کا بدلہ حق ہے تو پھر اس راہ میں بخل اور کجھوسی کیوں ہے؟ — ۵۔ اگر انجامِ جہنم کے بھڑکتے ہوئے شعلوں پر مشتمل ہے تو پھر گناہ کیوں کیا جاتا ہے؟ — ۶۔ اگر موت حق ہے تو پھر خوشی و شادمانی کیوں ہے؟ — ۷۔ اگر خداوند عالم کے سامنے سارے کام نمایاں ہونے والی بات حق ہے تو پھر مکر و فریب کیوں ہے؟ — ۸۔ اگر پلِ مراۃ پر چلنا حق ہے تو پھر خود پسندی اور غرور کیوں ہے؟ — ۹۔ اگر تمام چیزیں الہی قضاء و تدبیر پر مبنی ہیں تو پھر غم و اندوہ کیوں ہے؟ — ۱۰۔ اگر دنیا ختم ہونے والی ہے تو پھر اسیں دلچسپی کیوں ہے؟ (حضرت امام جعفر صادقؑ)

۲۱۔ دس عادتیں (منظرے سے پیدا ہونے والی) : ۱۔ حسد — ۲۔ کبر — ۳۔ کینہ — ۴۔ غیبت — ۵۔ تزکیۂ نفس — ۶۔ تجسس اور عیب جوئی — ۷۔ لوگوں کی تکلیف پر خوشی — ۸۔ نفاق — ۹۔ حق سے نفرت اور اس کے مقابلے میں بڑائی — ۱۰۔ ریا

(اجیاد العلوم اردو بحوالہ امام غزالیؒ)

۲۲۔ دس اچھی باتیں (جو تمام نیکیوں کا معدن ہیں) : ۱۔ حق کی راہ میں صدق و سچائی — ۲۔ خلقِ خدا کے ساتھ عدل و انصاف — ۳۔ اپنے نفس پر قہر و قابو — ۴۔ علماء کی ہم نشینی — ۵۔ بزرگوں کا ادب و احترام — ۶۔ چھوٹوں کے ساتھ شفقت و مہربانی — ۷۔ دوستوں کے ساتھ موافقت — ۸۔ دشمنوں کے مقابلے میں ضبط و صبر — ۹۔ درویشوں کے ساتھ کرم و بخشش — ۱۰۔ جاہلوں کو نصیحت۔

(راہِ اسلام شمارہ نمبر، ۵۹ - بحوالہ حکماء کا قول)

۱۔ دس نام : صبر کی مختلف اقسام سے تعلق، یعنی جن اشیاء کی جانب منسوب کیا جاتا ہے اس کے مختلف نام ہو جاتے ہیں۔

۱۔ اگر بطن و شہدہ نگاہ کی ناچاز خواہشات کے مقابلہ میں صبر کیا جائے تو اس کا نام "عفت" قرار پاتا ہے۔

۲۔ اگر دولت و ثروت کی فراوانی میں صبر کیا جائے یعنی بخل و تکبر سے پرہیز کیا جائے تو اس کو "ضبط نفس" کہا جاتا ہے

۳۔ اگر میدان جنگ اور اس قسم کے خطرناک حالات پر صبر ہے تو اس کو - شجاعت کہا جاتا ہے۔

۴۔ اگر غیض و غضب کے حالات میں صبر کیا جائے تو اس کو "حلم" کہا جاتا ہے۔

۵۔ اگر حوادثِ زمانہ پر صبر کیا جائے تو اس کا نام "وسعت صدر" (کشادہ دلی و حوصلہ مندی) کہا جاتا ہے۔

۶۔ اگر دوسروں کے پوشیدہ عیوب پر صبر کیا جائے یعنی اس کو ظاہر نہ کیا جائے تو اس کا نام "شرافت" قرار پاتا ہے۔

۷۔ اگر بقدر ضرورت معیشت پر صبر کیا جائے (یعنی جو مل جائے اس پر راضی رہنا اور افسوس نہ کرنا) اس کو "قناعت" کہا جاتا ہے۔

۸۔ اگر لذائذ اور عیش پسندی کے مقابلہ میں صبر ہو تو اس کا نام "توہر" قرار پاتا ہے۔

۹۔ اگر گناہ و معصیت و نافرمانی پر صبر کیا جائے (یعنی احتیاط نہ کی جائے) اس کا نام "تقویٰ" ہے۔

۱۰۔ اگر مصیبتوں پر صبر ہے تو اس کا نام "صبر" ہی ہے۔
(مصابیح الہدیٰ، مہدات کے چراغ، جلد اول، صفحہ ۲۵)

گیارہ باتیں

۱۔ گیارہ نمازیں : (جن میں اذان نہیں) : ۱۔ وتر — ۲۔ جنازہ۔
 ۳۔ عیدین — ۴۔ نذر — ۵۔ شبنم — ۶۔ رواتب
 ۷۔ تراویح — ۸۔ استسقاء — ۹۔ چاشت — ۱۰۔ کسوف
 ۱۱۔ خوف (عالمگیری)۔

۲۔ گیارہ باتیں : (پڑوسی کے حق سے متعلق) : ۱۔ اگر وہ تم سے مدد مانگے تو تم اس کی مدد کرو — ۲۔ قرض کا طالب ہو تو قرض دو — ۳۔ تم سے کوئی کام پڑے تو اسے پورا کرو — ۴۔ بیار ہو تو عیادت کرو —
 ۵۔ مر جائے تو اس کے جنازے میں شریک ہو — ۶۔ کوئی خوشی ہو تو اسے مبارکباد دو — ۷۔ مصیبت میں گرفتار ہو جائے تو تسلی دو — ۸۔ اپنے گھر کی دیواریں اتنی اونچی نہ کرو کہ اس کے گھر کی ہوارک جائے — ۹۔ اسے کوئی تکلیف مت پہنچاؤ — ۱۰۔ اگر تم کوئی پھل خریدو تو اُسے ہدیہ کرو۔ اگر تم ہدیہ نہیں کر سکتے تو یہ پھل چھپا کر گھر لے جاؤ — ۱۱۔ اپنی ہانڈی کی خوشبو سے اسے تکلیف مت پہنچاؤ، ہاں اگر ایک چمچہ سالن اسے بھی دیدو تب کوئی حرج نہیں۔ (احیاء العلوم اردو میں ۵۵۱ جلد ۱ قسط : ۲)

(خرائطی ابن عدی، عمر بن شعیب عن ابیہ عن جدہ)

۳۔ گیارہ سردار : (مدعیان نبوت کی سرکوبی کے لئے لشکر اسلام کو گیارہ حصوں میں تقسیم کر کے ہر حصہ کو ایک تجربہ کار افسر کے ماتحت کیا)

۱۔ خالد بن ولید — ۲۔ عکرمہ بن ابی جہش — ۳۔ شہر جیل ابن حسنہ
 ۴۔ مہاجر ابن امیہ — ۵۔ حذیفہ بن محض — ۶۔ عوف بن ہرثمہ —
 ۷۔ سوید بن مقرن — ۸۔ علاء بن الحضرمی — ۹۔ طریفہ بن حاجزہ — ۱۰۔
 عمرو بن العاص — ۱۱۔ خالد بن سعید (خلافت راشدہ کا عہد زین ص : ۳۳)

۴۔ گیارہ باتیں: (حدیث قدسی اور قرآن پاک میں فرق مراتب کی)

- ۱۔ وہ (قرآن) معجزہ ہے اور ہمیشہ باقی رہنے والا ہے۔ ۲۔ ہر طرح کے تغیر اور تبدل سے محفوظ ہے۔ ۳۔ قرآن پاک اپنے تمام کلمات، حروف اور اسلوب میں متواتر اللفظ ہے۔ ۴۔ قرآن پاک کا بالمعنی روایت کرنا حرام ہے، بخلاف احادیث کے کہ وہاں روایت بالمعنی جائز ہے۔
- ۵۔ قرآن پاک کا محدث کے لئے چھونا درست نہیں، جنہی و حائلہ کے لئے اس کی تلاوت حرام ہے۔ بخلاف حدیث قدسی کے کہ اس کا چھونا محدث کے لئے بلا کراہت جائز اور جنہی اور حائلہ کے لئے مع الکرہت جائز ہے۔
- ۶۔ نماز میں صرف قرآن کی تلاوت کی جاتی ہے۔ حدیث قدسی کی نہیں۔
- ۷۔ قرآن کو قرآن کہا جائے گا اور حدیث قدسی کو قرآن کہنا درست نہیں ہوگا۔
- ۸۔ قرآن کا پڑھنا عبادت ہے۔ اس کے ایک ایک حرف میں دس دس نیکیاں ہیں۔ بخلاف حدیث قدسی کے کہ اس کا پڑھنا کارِ ثواب ضرور ہے، مگر عبادت نہیں اور نہ ہی اس کے ہر حرف پر دس نیکیاں ہیں۔
- ۹۔ قرآن پاک کا بیچنا امام احمدؒ کے ایک قول میں حرام اور امام شافعیؒ کے نزدیک مکروہ ہے، البتہ تاخرین حضرات نے قرآن پاک کی اشاعت اور ضرورت کی خاطر اس کی خرید و فروخت کو جائز قرار دیا ہے۔
- ۱۰۔ اس کے مکمل جملہ کلام کو آیت اور ایک مخصوص مقدار کو سورت سے تعبیر کیا جاتا ہے۔ بخلاف حدیث قدسی کے کہ اس میں اسماء نہیں ہیں۔
- ۱۱۔ قرآن کے الفاظ اور معانی سب اللہ کی طرف سے وحی جلی کے ساتھ نازل ہوئے ہیں، اس پر سب کا اتفاق ہے، جبکہ حدیث قدسی میں وحی جلی کی کوئی قید نہیں۔ (مفتاح الحدیث ص: ۵۵، ۵۶، مفتی عبد الجلیل قاسمی)

بارہ باتیں

- ۱۔ بارہ سردار: (جولیلۃ العقبہ میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے انصار کے جن سرداروں سے بیعت لی تھی)
- تین سردار انصار قبیلہ اوس کے ۱۔ حضرت اُسید بن حفیرؓ —
- ۲۔ حضرت سعد بن علیہؓ — ۳۔ حضرت رفاعہ بن عبدالغذرؓ۔
- بعض روایات میں حضرت ابوالہشیم بن یہانؓ کا نام ہے۔
- نوسردار قبیلہ خزرج کے۔
- ۴۔ ابوامامہ اسعد بن زرارہؓ — ۵۔ سعد بن ربیعؓ — ۶۔ حضرت عبداللہ بن رداوہؓ — ۷۔ حضرت رافع بن مالک بن عجلانؓ —
- ۸۔ حضرت براء بن مہروزؓ — ۹۔ حضرت عبادہ بن صامتؓ —
- ۱۰۔ حضرت سدر بن عبادہؓ — ۱۱۔ حضرت عبداللہ بن عمرو حرامؓ —
- ۱۲۔ حضرت منذر بن حنیشؓ
- (ان سرداروں نے اپنی اپنی قوم کی طرف سے پیغمبرِ آخر الزماںؐ سے سنتے اور ماننے کی بیعت کی)
- (تفسیر ابن کثیر ص: ۷۱، سورہ مائدہ: پارہ لایجب اللہ)
- ۲۔ بارہ سردار: (جب حضرت موسیٰ علیہ السلام سرکشوں سے لڑنے کیلئے گئے تب بنی اسرائیل کے ہر قبیلہ سے ایک ایک سردار منتخب کر گئے تھے۔
- ۱۔ اوہیل قبیلہ کا سردار
- ۲۔ شمعونیوں
- ۳۔ یہودا کا
- ۴۔ فیخائیل کا
- ۵۔ شامون بن اکون
- ۶۔ شافاط بن عدی
- ۷۔ کالب بن یوقا
- ۸۔ ابن یوسف

یوشع بن نون
قتلی بن روف
جدی بن شوری
جدی بن سوری

ابن حل
ساطور

بحر

لاہل

۵۔ فرایم کا

۶۔ بنیامن

۷۔ زبولون

۸۔ منشا

۹۔ دان علاس

۱۰۔ اشاء

۱۱۔ نقالی

۱۲۔ یسافر

(تفسیر ابن کثیر، پارہ چہا، سورہ مائدہ، آیت ۱۲، ص: ۷۰)

۳۔ بارہ ماہ تین، (ولادت رحمۃ اللعالمین سے متعلق)

۵۲۸۲ھ

۳۶۷۷ھ

۱۳۱۹ھ

۸۸۲ھ

۶۲۸ھ

۴۰ھ

۲۳۳۱ھ

۳۶۷۵ھ

۲۵۸۵ھ

۵۷۱ھ

۲۸۷ھ

۱۸۷ھ

۱۸۷ھ

۱۸۷ھ

جولین پیریڈ

کل جنگ

بخت نصری

سکندری

بکرمی شمسی

نوشیروانی

عبرانی و یہودی

طوفان

ابراہیمی

عیسوی

قبلی جدید

عام الفیل

۱۔ ۱۹ اپریل

۲۔ ۱۹ جیٹ

۳۔ ۸ اگست

۴۔ ۲۰ ستمبر

۵۔ ۱۹ جیٹ

۶۔ ۱۸ اگست

۷۔ ۱۰ اپریل

۸۔ ۱۸ جیٹ

۹۔ ۲۰ اگست

۱۰۔ ۲۲ اپریل

۱۱۔ ۱۵ ستمبر

۱۲۔ ۹ ربیع الاول

(دنیوی کیڈٹر کے حساب سے)

۴۔ بارہ وصیتیں : دُہائی ہزار سال قبل از مسیح بائس کے کاغذ پر لکھی ہوئی وصیت ”انی نامی“ شخص نے اپنے بیٹے سوہی ٹپ کوئی تھی آج بھی تاجرہ کے عجائب خانے میں موجود ہے۔

۱۔ میرے بچے! کسی شخص کے گھر میں بغیر اجازت داخل نہ ہو، اگر کوئی شخص تجھے اپنے گھر میں داخل ہونے کی اجازت دے تو اسے اپنے لئے باعثِ عزت خیال کر۔

۲۔ کسی جماعت میں شامل ہونے میں پہل نہ کر اور اگر شامل ہو جاؤ تو اس سے علیحدگی میں پہل نہ کر۔

۳۔ خدا کی عبادت گاہ میں زور سے دیوانا، عاجزی اور رقت سے دعا مانگنا۔ اگر سچے دل سے دعا مانگے گا تو خدا تیری سن لے گا۔ اور تیری حفاظت کرے گا۔

۴۔ جب تیرے پاس موت کا پیغام آئے تو قیل و قال نہ کرنا کیونکہ اس سے کوئی فائدہ نہیں۔

۵۔ تجھے معلوم نہیں کہ تو کب مرے گا اس لئے ہر آنے والے دن کو غنیمت سمجھ اور اپنی امیدوں کو طول نہ دے۔

۶۔ ہر وقت یہ خیال رکھنا کہ کہیں تیری زبان گتھوڑ کسی کا دل زخمی تو نہیں کر رہی ہے۔

۷۔ صرف ایک وفادار خدمت گزار رکھ، اس کی نگرانی کر اور اس کی حفاظت کیونکہ وہ تیری حفاظت کرتا ہے۔

۸۔ خدا کا ناشکر گزار نہ ہو، کہیں زیادہ ہو کہ اس کی ناراضگی تجھے اس سے بڑی

افت میں مبتلا کر دے۔ ۹۔ ان افسار سے پر وہ ہٹانے کی کوشش

نہ کر جو خدا کی ذات سے متعلق ہیں۔ ۱۰۔ عورت کے بغیر مرد، اور

مرد کے بغیر عورت ادھوری ہے۔ ۱۱۔ فصاحت کی بہ نسبت صاف گوئی

زیادہ موثر ہے۔ ۱۲۔ یاد رکھ کہ نیک اعمال کے سوا دنیا و عاقبت میں

تمہارا کوئی مددگار نہیں (ماہنامہ اشاعت القرآن، شمارہ ۸، جلد ۲)

تیرہ باتیں

- تیرہ وصیتیں : (ایک دیہاتی ماں کی جو اپنی بیٹی "ام ایاس" کو دلہن بنا کر سسرال کو روانہ کرتے وقت کی تھی)
- ۱- شوہر کے ساتھ قناعت اور رضامندی کا تعلق رکھو۔
- ۲- اس کی ہر بات کو غور سے سنو اور ہر لمحہ اس کی فرمانبرداری کو کو بر نظر رکھو۔
- ۳- اس کی خوشنودی کا بہت زیادہ خیال رکھو۔
- ۴- اس کی زکاہوں کا جائزہ لیتی رہو ایسا نہ ہو کہ اس کی زکاہ تمہاری نامناسب حرکت پر پڑ جائے اور وہ اس کی ناراضگی کا باعث بنے اور ہر دم اس سے سچی محبت کا برتاؤ کرو۔
- ۵- اس کے کھانے کے وقت کا بہت زیادہ لحاظ رکھو اس لئے کہ بھوک کی تیزی انسان کو بے قابو بنا دیتی ہے۔
- ۶- اس کے سونے کے وقت تم بالکل خاموش اور پرسکون رہو۔ اس لئے کہ نیند میں خلل ڈالنا سخت غصہ کا سبب ہے۔
- ۷- اس کے گھر اور مال و دولت کی پوری حفاظت کرو۔
- ۸- اس کے اور اس کے بچوں اور نوکروں کے ساتھ رعایت اور رواداری کا برتاؤ کرو۔ اس لئے کہ شوہر اور شوہر کی اولاد اور اس کے نوکروں کے ساتھ رواداری برتنا خاندانی کے حُسنِ انتظام کی دلیل ہے۔
- ۹- اس کے راز کو کسی پر ظاہر نہ کرو، اگر تم نے اس میں خیانت

تو پہلے یہ نظر بصیرت ان کو دیکھو۔ اگر ان میں کوئی گمراہ خدا کا یاد کرنے والا ہے تو ان کے پاس بیٹھو۔ کیونکہ اگر تم عالم ہو تو انھیں تمہارے علم سے نفع پہنچے گا۔ اگر تم جاہل ہو تو تمہیں ان سے علم حاصل ہوگا اور ممکن ہے کہ خدا ان پر رحمت نازل کرے اور تم بھی اس میں شریک ہو۔ (حضرت لقمان) ۱۱۔ بدن کا چراغ آنکھ ہے۔ پس تیری آنکھ درست ہو تو تیرا سارا بدن روشن ہوگا۔ اور اگر تیری آنکھ خراب ہو تو تیرا سارا بدن تاریک ہوگا۔ (حضرت عیسیٰ علیہ السلام) ۱۲۔ سخی کی صحبت اختیار کرو۔ گو وہ عقلمند نہ ہو۔ کیونکہ تم اپنی عقل کے ذریعہ سے اس کی سخاوت سے فائدہ اٹھاؤ گے۔ اور اس احمق سے جو بخیل بھی ہو بہت دور بھاگو (حضرت لقمان) ۱۳۔ اپنے لئے زمین پر مال جمع نہ کرو جہاں کیڑا اور زنگ خراب کرتا ہے اور جہاں چور نقب لگاتے اور چراتے ہیں۔ بلکہ اپنے لئے آسمان پر مال جمع کرو۔ جہاں نہ کیڑا خراب کرتا ہے اور نہ زنگ اور نہ وہاں چور نقب لگاتے ہیں اور نہ چراتے (حضرت یسعٰی) ۱۴۔ اے میرے رب دنیا کو میرے لئے کشادہ کر دے اور مجھے خوشحال فرما دے۔ لیکن میں کے چکر میں پھنسنے سے مجھے بچا (حضرت صدیق اکبرؓ) ۱۵۔ جس گھر کی بنیاد آزمائش پر رکھی گئی ہے اس میں آزمائش اور بلا سے چھٹکارا محال ہے۔ (حضرت فاروق اعظمؓ) ۱۶۔ جس دن آدمی گناہ نہ کرے وہ اس کی عید کا دن ہے۔ (حضرت علیؓ) ۱۷۔ اچھا آدمی وہ ہے جس کے قول و فعل میں فرق نہ ہو جو کہتا ہو وہی کرتا ہو (حضرت عبداللہ بن مسعودؓ) ۱۸۔ کوئی بڑا کام مت کرو کہ معذرت کے بغیر کوئی چارہ نہ رہے کیونکہ ایماندار آدمی نہ کسی سے بُرائی کرتا ہے نہ معذرت چاہتا ہے (ارشاد حضرت امام حسینؓ) ۱۹۔ ہر علم کے ساتھ عمل چاہیئے۔ کیونکہ بے عمل عالم بے جان جسم ہے (حضرت امام ابوحنیفہؒ) ۲۰۔ جس نے رات کی حرکت نہ کی ہو (یعنی غورت سے صحبت نہ کی ہو) میت کو دفنانے کے لئے اس کا قبر میں داخل ہونا افضل ہے۔ (مشارق الانوار) روایت السنن ۲۱۹) ۲۱۔ اے بیٹے! دوستی تنہا آدمیوں سے کرنا